تازہ ترین خبروں کیلئے وزٹ کریں www.dailyhimmat.com.pk

اللہ ھی جو عقل شعور اور ھمت عطا کرتا ھے (حدیث)

فون نمبر 2834643 — فیکس نمبر 2827323

DAILY HIMMAT QUETTA

روزنامہ ھمت کوئٹہ

بانی زمرد حسین (مرحوم)

چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرد

جلد نمبر 25 | اتوار 11 اکتوبر 2026ء | 28 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 7 روپے | شمارہ نمبر 361

تعلیم ہی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

سوئی ماسٹر پلان کے تحت مختلف ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد جاری ہے، جن کا مقصد علاقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانا اور عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے

صوبائی حکومت ترقیاتی عمل کو ان علاقوں تک وسعت دینے کیلئے کوشاں ہے جو ماضی میں نظرانداز رہے، عوامی مسائل کے حل اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کے لیے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا

سوئی (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ہفتہ کو سوئی پہنچے، جہاں انہوں نے قبائلی عمائدین، معتبرین اور زعما سے ملاقات کی اور روایتی بلوچی حال احوال کیا۔ اس موقع پر عوام کی ایک بڑی تعداد بھی موجود تھی، جنہوں نے وزیراعلیٰ کو اپنے مسائل اور مشکلات سے آگاہ کیا اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ مواصلات وتعمیرات کے سابق چیف انجینئر فیض الحق مندوخیل کے انتقال پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

وزیراعظم کا صدر آذربائیجان الہام علیوف سے ٹیلی فونک رابطہ

تعلقات باہمی اعتماد اور اہم قومی مفادات کے معاملات پر ایک دوسرے کی بھرپور حمایت پر مبنی ہیں، شہباز شریف

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے جمہوریہ آذربائیجان کے صدر الہام علیوف سے ٹیلی فون پر گفتگو میں پاکستان اور آذربائیجان کے

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

آرٹیکل 232 کے تحت داخلی انتشار پر صدر کسی صوبے میں ایمرجنسی کا اعلان کر سکتے ہیں، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) آئین کے آرٹیکل 232 کے مطابق جنگ اور داخلی انتشار پر صدر

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنا اولین ترجیح ہے، گورنر بلوچستان

پاکستان نے ہمیں خوشی اور عزت دی ہے ہم اپنے قائد میاں محمد نواز شریف کے وژن اور مشن کے مطابق آگے بڑھ رہے ہیں

مستقبل نوجوانوں کا ہے اور وہی اپنی محنت اور عزم کے ذریعے بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور تعمیر و ترقی میں کلیدی کردار ادا کریں گے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ صوبے کے نوجوانوں کو آگے بڑھنے، تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے اور روزگار کے مواقع فراہم کرنا ہماری ترجیحات میں شامل ہے تاکہ وہ قومی دھارے میں شامل ہو کر ملک و صوبے

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان عمان مشترکہ وزارتی کمیشن کے آٹھویں اجلاس کی تیاریوں پر بین الوزارتی اجلاس

دفاع، ماحولیاتی تبدیلی، سول ایوی ایشن، تعلیم، میڈیا اور ثقافت کے شعبوں میں تعاون ایجنڈے میں شامل

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان عمان مشترکہ وزارتی کمیشن کے آٹھویں اجلاس کی تیاریوں پر بین الوزارتی اجلاس ہوا۔ دفاع، ماحولیاتی تبدیلی، سول

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد: صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیراعظم شہباز شریف ملاقات کر رہے ہیں

راڑہ شم میں سی ٹی ڈی کی کارروائی، فتنہ الہندوستان کے 10 دہشتگرد ہلاک

سیکیورٹی فورسز اور پولیس بلوچستان سے دہشت گردوں کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہیں، ترجمان سی ٹی ڈی

خفیہ اطلاعات پر کی گئی کارروائی کے دوران سی ٹی ڈی کے 2 اہلکار زخمی ہوئے، طبی امداد کی فراہمی کے لیے منتقل کر دیا گیا ہے

بارکھان (یو این اے) بلوچستان کے علاقے بارکھان میں کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) نے موثر اور کامیاب انٹیلی جنس آپریشن کرتے ہوئے فتنہ الہندوستان کے 10 دہشت گردوں کو ... بارکھان کے علاقے راڑہ شم میں ... دوران شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا اور تمام 10 ...

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

خیبر پختونخوا میں گورنر راج یا ایمرجنسی کے نفاذ پر غور، ایوان صدر میں اہم مشاورت مکمل

وزیراعظم شہباز شریف نے وفاقی کابینہ کا غیر معمولی اجلاس کل طلب کر لیا، ذرائع کا دعویٰ ہے کہ کابینہ سے منظوری کے بعد معاملہ پارلیمنٹ میں پیش کیا جائے گا

گورنر کی جانب سے امن وامان اور سیکیورٹی کی صورتحال پر رپورٹ پر غور، عوام کے تحفظ کیلئے اختیارات وفاق کے استعمال کرنے کی تجویز اور آرٹیکل 232 سے 234 کے تحت مختلف آپشنز پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (آن لائن) خیبرپختونخوا میں گورنر راج یا ایمرجنسی کے نفاذ سے متعلق ...

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

عملاً صوبے میں اس وقت گورنر راج ہے، بیرسٹر گوہر

صوبے میں دہشتگردی کے خاتمے کے طریقہ کار پر اختلاف ہے جس کو ختم کیا جا سکتا تھا

پشاور (این این آئی) چیئرمین پاکستان تحریک انصاف ...

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کے پی میں دہشتگردی کو مسلط کرنے کیلئے پی ٹی آئی سرکار کا ہاتھ ہے، عطا تارڑ

پی ٹی آئی حکومت کے پی کو قرون وسطیٰ میں لے گئی ہے، وزیراعظم عوام کی خدمت میں دن رات مصروف ہیں، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطا اللہ تارڑ ...

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

محسن نقوی کا ترقیاتی منصوبوں کا دورہ، 31 دسمبر تک تکمیل کی ہدایت

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ترسیلات زر کی وصولی میں مالی سال کی سہ ماہی کے دوران 14.73 فیصد اضافہ

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

یمن: حوثی ٹھکانوں پر فضائی حملے اور جھڑپیں، درجنوں ہلاک و زخمی

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

عوام دہشتگردی کیخلاف جنگ میں ریاست کیساتھ کھڑے ہیں، ضیا لانگو

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو ...

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

حوثیوں کے حملے میں سعودی عرب کے ...

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

گورنر خیبر پختونخوا کی انتظامی امور میں مبینہ مداخلت پر پی ٹی آئی سینیٹرز کا احتجاج

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کا سلامتی کونسل سے حوثی حملے رکوانے کے لیے فوری اقدامات کا مطالبہ

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم کی ذیابیطس کی روک تھام کے لیے جامع حکمت عملی مرتب کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف ...

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد کو 31 دسمبر تک پلاسٹک فری بنا دیا جائے گا: طلال چوہدری

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستانی ٹیکنالوجی اداروں کی عالمی سطح پر بڑی کامیابی

ڈیجیٹل ایڈا ایف آئی ایوارڈز 2026 میں 11 کیٹیگریز میں اعزازات جیت لیے

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

روس 3 لاکھ ٹن سے زائد ڈیزل فراہم کرے گا، ٹرمپ

امریکی مارکیٹ میں روسی تیل سے مجموعی طور پر عالمی معیشت پر مثبت اثر پڑے گا، پیوٹن

ماسکو/کیف/واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ روس امریکا اور عالمی منڈی کو فوری طور پر 3 لاکھ ٹن سے زائد ڈیزل فراہم کرے گا، روسی صدر پیوٹن سے انتہائی کامیاب گفتگو ہوئی۔ غیرملکی خبررساں ادارے کے مطابق ٹرمپ

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

چین اور پاکستان قراقرم 2026 مشترکہ فوجی مشق منعقد کریں گے، چینی وزارت دفاع

مشق کا مقصد مشترکہ انسداد دہشت گردی اور کلیئرنس آپریشن ہوگا، ترجمان کرنل چین شی کی گفتگو

بیجنگ (این این آئی) چین کی وزارت دفاع کے ترجمان کرنل چین شی نے کہا ہے کہ اکتوبر کے وسط سے آخر تک چین اور پاکستان کی بری افواج سنکیانگ کے علاقے کورلا میں "قراقرم-2026" نامی مشترکہ فوجی مشق کا انعقاد کریں گی۔ اس مشق کا مقصد بلند پہاڑی علاقوں میں مشترکہ انسداد دہشت گردی اور کلیئرنس آپریشن ہوگا،

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

تہران (این این آئی) پاسداران انقلاب بحریہ نے کہا ہے کہ ایل پی جی کارگو کا حامل بڑا جہاز آبنائے ہرمز میں نشانہ بنایا گیا ہے جس میں آگ بھڑک اٹھی ہے۔ پاسداران انقلاب بحریہ کے مطابق نیٹ وٹ کمپنی کے این وی سن شائن جہاز کو آبنائے ہرمز کے جنوب میں نشانہ بنایا گیا۔ پاسداران

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

راڑہ شم میں خفیہ اطلاع پر آپریشن کیا گیا، شاہد رند

سیکیورٹی فورسز، پولیس اور سی ٹی ڈی دہشتگردوں کے مکمل خاتمے کیلئے پرعزم ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ بارکھان کے علاقے راڑہ شم میں کاؤنٹر ٹیررازم

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کو مسلم لیگ (ن) یوتھ ونگ بلوچستان کی تقریب میں وزیراعظم یوتھ پروگرام کے فوکل پرسن سجاد ریسانی شیلڈ پیش کر رہے ہیں

اسلام آباد آئی ٹی پارک کے قیام کا سہرا وزیراعظم کے سر ہے، شزہ فاطمہ خواجہ

پارک کا قیام ٹیکنالوجی پر مبنی معیشت اور آئی ٹی برآمدات میں اضافے کی جانب ایک اہم قدم ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونیکیشن شزہ فاطمہ خواجہ نے کہا ہے کہ اسلام آباد آئی ٹی پارک کی تکمیل کا

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مقبوضہ جموں وکشمیر سمیت تمام تصفیہ طلب مسائل پر مذاکرات ہونے چاہئیں، طاہر اندرابی

کہ دفاعی معاہدہ دفاعی نوعیت کا ہے، معاہدہ اقوام متحدہ کے منشور سے مطابقت رکھتا ہے، جنرل اسمبلی سے خطاب

نیویارک (این این آئی) پاکستان نے اقوام متحدہ سے خطے میں اسلحے کی دوڑ روکنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ مقبوضہ جموں وکشمیر سمیت تمام تصفیہ طلب مسائل پر مذاکرات ہونے چاہئیں۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں پاکستان کے مستقل

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

غزہ میں جنگ بندی صرف نام کی ہے: 100 سے زائد تنظیموں کا مشترکہ بیان

غزہ (این این آئی) غزہ میں جنگ بندی کے ایک سال بعد بھی اسرائیلی فوج کی جانب سے پرتشدد کارروائیاں، حملے، شہادتیں اور امدادی پابندیاں جاری ہیں۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل، سیو دی چلڈرن، آکسفیم اور ناروے کی پناہ گزین کونسل سمیت 100 سے زائد عالمی تنظیموں نے غزہ کی صورت حال پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ 100 سے زائد

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسحاق ڈار کے آئندہ ہفتے عراق کے دارالحکومت بغداد جانے کا امکان

17 اور 18 اکتوبر کو بغداد میں وزرائے خارجہ کونسل کے اجلاس میں شرکت کریں گے

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کے آئندہ ہفتے عراق کے دارالحکومت بغداد جانے کا امکان ہے۔ ذرائع کے مطابق نائب وزیراعظم

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بی ایس ڈی آئی کے تحت جعفرآباد میں 45 ترقیاتی منصوبے مکمل

جعفرآباد کے عوام کا ترقیاتی منصوبوں پر اطمینان، بنیادی سہولیات میں بہتری کی امید

جعفرآباد (آن لائن) بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو (بی ایس ڈی آئی) کے تحت ضلع جعفرآباد میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی فلاح و بہبود

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسحاق ڈار کی زیر صدارت ایکنک کا اجلاس، 11 ترقیاتی منصوبوں کی منظوری

ترلائی میں کنگ سلمان بن عبدالعزیز السعود ہسپتال کے قیام اور نیشنل فارنزک ایجنسی کے لیے جدید لیبارٹری کی تعمیر کی منظوری شامل

ترقیاتی منصوبے مقررہ مدت میں مکمل کیے جائیں، عوامی فلاح کے منصوبوں میں رکاوٹیں دور اور طریقہ کار آسان بنایا جائے، اسحاق ڈار

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیراعظم اور وزیرخارجہ محمد اسحاق ڈار کی زیرصدارت قومی اقتصادی کونسل کی ایگزیکٹو کمیٹی (ایکنک) نے ملک بھر میں 11 ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دے دی ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق ایکنک نے توانائی، سڑکوں، آبپاشی، صحت اور شہری ترقی کے منصوبوں کی منظوری دے دی۔ ان میں لوئر دیر میں 40.8 میگاواٹ کوٹو پن بجلی منصوبے کی

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار سے ترکیہ میں متعین پاکستانی سفیر آمنہ بلوچ ملاقات کر رہی ہیں

سالانہ 14 فیصد اضافہ، 2027 کی پہلی سہ ماہی میں ترسیلات زر 10.8 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں

اسلام آباد (آن لائن) بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی جانب سے بھیجی جانے والی ترسیلات زر مالی سال

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مغوی ایڈیشنل سیشن جج پنجگور کو گدر کے مقام پر چھوڑ دیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) مغوی ایڈیشنل سیشن جج پنجگور کو گدر کے مقام پر چھوڑ دیا گیا اور وہ بحفاظت اپنے

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

دہلی میں کانگریس پارٹی کا احتجاج، 250 ٹرینیں منسوخ، 57 میٹرو اسٹیشنز بند

نئی دہلی (این این آئی) بھارت میں کانگریس جنتا پارٹی کے احتجاج سے قبل نئی دہلی اور حضرت نظام الدین ریلوے اسٹیشنوں سے آنے اور جانے والی 250 سے زائد ٹرینیں منسوخ کر دی گئی ہیں، جبکہ

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ملک میں موبائل اور انٹرنیٹ سروسز کی خرابی پر پی ٹی اے متحرک ہوگئی

فیلڈ مانیٹرنگ سروے، ایک ہفتے میں 115 ٹیلی کام سائٹس کا معائنہ کیا گیا

اسلام آباد (آن لائن) ملک میں موبائل اور انٹرنیٹ سروسز کی خرابی کی شکایات پر پی ٹی اے متحرک ہو گئی۔ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے)

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

دہشتگردوں کیخلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، بابر یوسفزئی

راڑہ شم میں سی ٹی ڈی کی کارروائی، معاون داخلہ کا خراج تحسین

کوئٹہ (یو این اے) معاون برائے محکمہ داخلہ

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کینسر کے سالانہ ایک لاکھ 90 ہزار نئے کیسز سامنے آنا تشویشناک ہے، سینیٹر عبدالقادر

کوئٹہ (آن لائن) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ پاکستان میں کینسر کے علاج کا بھاری بوجھ صحت عامہ کا ایک سنجیدہ چیلنج بن چکا ہے۔ جس سے نمٹنے

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

معرکہ بنیان المرصوص میں دنیا نے پاکستان کی فتح اور بھارتی شکست کو تسلیم کیا، خواجہ آصف

ڈگری ایک نئے سفر کے آغاز کا ٹکٹ ہے، اب فارغ التحصیل طلبہ کو مقام بنانے کے لیے محنت، لگن اور صلاحیتوں کے ذریعے آگے بڑھنا ہوگا

گزشتہ ڈھائی سے تین سال کے دوران پاکستان کو بین الاقوامی سطح پر تاریخی پذیرائی حاصل ہوئی ہے، مسلح افواج کی صلاحیتوں اور پیشہ ورانہ مہارت کا لوہا مانا

سیالکوٹ (آن لائن) وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے کہا ہے کہ ماضی میں شکوک وشبہات پیدا کیے جاتے رہے مگر معرکہ بنیان المرصوص میں دنیا نے پاکستان کی فتح اور بھارت کی شکست کو تسلیم کیا۔ گزشتہ ڈھائی سے تین سال کے دوران پاکستان کو

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سولر مارکیٹ میں چینی کمپنیوں کا غلبہ، بیٹری اسٹوریج کی طلب میں نمایاں اضافہ

کراچی (این این آئی) سولر پاکستان 2026 کا افتتاح کراچی کے ایکسپو سینٹر میں ہوگیا جس میں 15 ممالک کی 350 سے زائد کمپنیوں نے شرکت کی۔ یہ تین روزہ نمائش (آج) 11 اکتوبر بروز اتوار تک جاری رہے گی۔ نمائش میں شریک کمپنیوں کی جانب سے کمرشل، صنعتی اور رہائشی ضروریات

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

دنیا بھر میں غیرقانونی سرگرمیوں میں ملوث افغان باشندوں کے خلاف کریک ڈاؤن تیز

کابل (آن لائن) دنیا بھر میں غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث افغان باشندوں کے خلاف

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستانی ایٹمی سائنسدان ڈاکٹر عبدالقدیر خان مرحوم کی پانچویں برسی منائی گئی

سیاسی وسماجی تنظیموں کے زیراہتمام تعزیتی تقریبات کا اہتمام، خصوصی دعائیں مانگی گئیں

جہانیاں (آن لائن) پاکستانی ایٹمی سائنسدان ڈاکٹر عبدالقدیر خان مرحوم کی پانچویں برسی 10 اکتوبر بروز ہفتہ کو منائی گئی اس سلسلے میں جہانیاں سمیت

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر سے ڈی ایس ریلوے کوئٹہ ڈویژن جہانزیب اچکزئی ملاقات کر رہے ہیں

وزارت مذہبی امور، وزارت خزانہ کے اشتراک سے حج سیونگ پلان پر کام شروع

وزیراعظم کی منظوری کے بعد سود سے پاک حج سیونگ پلان متعارف کرانے کی تیاری ہے: ترجمان مذہبی امور

اسلام آباد (این این آئی) وزارت مذہبی امور، وزارت خزانہ اور قومی بچت کے اشتراک سے حج سیونگ پلان پر کام شروع ہوگیا۔ ترجمان مذہبی امور نے کہا کہ وزیراعظم کی منظوری کے بعد سود سے پاک حج سیونگ پلان متعارف کرانے کی تیاری

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امریکی واسرائیلی حملوں کے باوجود ایران کی میزائل سازی کی صلاحیت برقرار

ایران میزائلوں اور ڈرونز کی تیاری کے کارخانوں کو محفوظ رکھنے میں کامیاب رہا، امریکی حکام

واشنگٹن (این این آئی) امریکی اور اسرائیلی بمباری کے باوجود ایران کی میزائل اور ڈرون سازی کی صلاحیت برقرار ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان میں سی پیک کے سڑک منصوبوں کیلئے 54.9 ارب روپے کے فنڈز جاری

سرکاری دستاویز میں منصوبوں کو بلوچستان کے مغربی زون میں سی پیک کے تحت جاری سڑک منصوبوں کے طور پر شناخت کیا گیا

منصوبوں میں ہوشاب-آواران سیکشن، آواران-نال سیکشن، بسیمہ-خضدار سیکشن اور ژوب-کچلاک سیکشن شامل ہیں، دستاویزات

اسلام آباد (این این آئی) بلوچستان کے مغربی زون میں چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کے تحت جاری سڑکوں کے چار منصوبوں کیلئے مجموعی طور پر 83.2 ارب روپے کی مختص رقم کے مقابلے میں 54.9 ارب روپے کے فنڈز کے اجرا

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سپریم کورٹ، فیصلوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ، زیر التوا مقدمات پر خصوصی توجہ

سپریم کورٹ کی ڈیجیٹل خدمات میں توسیع اور عدالتی طریقہ کار کو جدید خطوط پر استوار کرنے میں نمایاں پیش رفت ہوئی

قومی عدالتی پالیسی ساز کمیٹی کے تحت ملک گیر عدالتی اصلاحات پر پیش رفت کو بھی رپورٹ کا حصہ بنایا گیا ہے

بقیہ 44 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بارکھان، راڑہ شم سے ملنے والے افراد کے نام اور ابتدائی کوائف جاری کر دیے گئے

بقیہ 45 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

جمعیت علماء اسلام کوئٹہ کے زیر اہتمام مولانا عبدالرحمن امن ریلی کی قیادت کررہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان کا چیف انجینئر مندوخیل کے انتقال پر اظہار تعزیت

بقیہ 43 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر کا کوئٹہ میں معروف شخصیات کی وفات پر اظہار تعزیت

بقیہ 42 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، مقامی فیکٹری میں آگ بھڑک اٹھی، فائر بریگیڈ نے قابو پالیا

بقیہ 41 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بارکھان، رکھنی روڈ پیکیج C-1 پر تعمیراتی کام تیزی سے جاری

بھاری مشینری کے ذریعے اسفالٹ کنکریٹ بچھانے کا عمل جاری ہے

بقیہ 40 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈویژنل ڈائریکٹر تعلیم مکران کا بوائز ہائی اسکول کا دورہ

بقیہ 38 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر نصیر آباد کا عوامی فلاح و بہبود کے زیر تعمیر ترقیاتی منصوبوں کا دورہ

سرکاری ترقیاتی منصوبے بنیادی ڈھانچے کو مستحکم بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں

بقیہ 39 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، وفاقی وزیر جام کمال سے سینیٹر اسد قاسم رونجھو ملاقات کر رہے ہیں

کے پی کے وسائل تصادم کے بجائے عوامی خدمت پر خرچ کیے جائیں، طارق فضل

خیبر پختونخوا کے عوام کو امن، تعلیم، صحت اور ترقی کب ملے گی؟ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کی پہلی ترجیح عوامی مسائل کا حل ہونا چاہیے

صوبے کے وسائل کو تصادم کی سیاست کے بجائے عوامی مسائل کے حل پر خرچ کیا جائے، وفاقی وزیر پارلیمانی امور

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا صوبے کے وسائل اور سرکاری مشینری عوامی خدمت کے لیے استعمال کریں، صوبے کے وسائل کو تصادم کی سیاست کے بجائے عوامی مسائل کے حل پر خرچ کیا جائے۔ گزشتہ روز وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کی سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری پوسٹ پر ردعمل دیتے ہوئے ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ کارکنوں کو صوابی انٹرچینج پر جمع کرنے اور آگے بڑھنے کے اعلانات سے صوبے کے مسائل حل نہیں ہوں گے، سیاسی مارچ سے نہ ترقی ہوگی، نہ روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ خیبر پختونخوا کے عوام کو امن، تعلیم، صحت اور ترقی کب ملے گی؟ انہوں نے کہا کہ صوبائی

بقیہ 37 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ میں ٹریفک پولیس نے نو پارکنگ، تجاوزات کیخلاف کارروائی کا آغاز کردیا

مہم کا مقصد ٹریفک کی روانی برقرار رکھنا، ٹریفک نظام کو بہتر بنانا اور عوام کو آمد و رفت میں سہولت فراہم کرنا ہے

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں ٹریفک پولیس نے نو پارکنگ، تجاوزات کے خلاف کارروائی کا آغاز کردیا۔ ترجمان پولیس کے مطابق ایس ایس پی ٹریفک کوئٹہ حسین دشتی کی خصوصی ہدایات پر لیاقت بازار، عبدالستار روڈ، پرنس روڈ اور مسجد روڈ پر تجاوزات اور نو پارکنگ ایریاز میں غلط پارکنگ کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی گئی۔ دوران کارروائی متعدد

بقیہ 35 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

تربت، عالمی یوم ذہنی صحت کے موقع پر غلام رسول آڈیٹوریم میں آگاہی سیمینار کا انعقاد کیا گیا

تربت (خ ن) عطا شاد ڈگری کالج تربت میں عالمی یوم ذہنی صحت کے موقع پر 10 اکتوبر کو پروفیسر غلام رسول خالد آڈیٹوریم میں آگاہی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کا مقصد طلبہ اور اساتذہ میں ذہنی صحت، ذہنی دباؤ سے نمٹنے کے طریقوں اور مجموعی نفسیاتی بہبود کے حوالے سے شعور اجاگر کرنا تھا۔ سیمینار میں مکران میڈیکل کالج

بقیہ 36 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

قلات 'توڑو چھپر سے نامعلوم شخص کی تشدد زدہ اور بوسیدہ لاش برآمد

متوفی کی شناخت اور ضروری کارروائی کے لیے لاش کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے، پولیس ذرائع

قلات (یو این اے) بلوچستان کے ضلع قلات کے علاقے توڑو چھپر سے ایک نامعلوم شخص کی تشدد زدہ اور بوسیدہ لاش برآمد، شناخت کیلئے ہسپتال منتقل۔ پولیس ذرائع کے مطابق چھپر کے علاقہ توغو سے ایک نامعلوم شخص کی تشدد زدہ بوسیدہ لاش ملی ہے، جسے شناخت اور ضروری کارروائی کے لئے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال قلات منتقل کر دیا گیا ہے قلات پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ اگر کوئی شخص متوفی کو جانتا یا اس کے بارے میں معلومات رکھتا ہو

بقیہ 34 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

واشک' تیل بردار گاڑی الٹنے کے بعد آگ لگنے سے ایک شخص جاں بحق' ایک زخمی

واشک (یو این اے) واشک کے قریب گرہ گی کے علاقے میں تیل بردار زمیاد گاڑی کا ٹائر پھٹنے کے باعث گاڑی الٹ گئی، جس کے نتیجے میں گاڑی میں خوفناک آگ بھڑک اٹھی۔ حادثے کے نتیجے میں ایک شخص موقع پر ہی جھلس کر جاں بحق ہوگیا

بقیہ 33 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

میڈیکل ایمرجنسی ریسپانس سینٹر بلوچستان 1122 کے متاثرین میر واکس خان ودیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

ہر مسلمان حرمین شریفین کے تحفظ و دفاع کیلئے بھرپور کردار ادا کرے گا، مولانا محمد شفیق دولتزئی

اسلام آباد/کوئٹہ (آن لائن) جمعیت (س) کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا محمد شفیق دولتزئی نے کہا ہے کہ مدینہ منورہ پر حوثیوں کا حملہ کرنا تمام عالم اسلام کے مذہبی جذبات پر حملہ تصور کیا جائے گا بلکہ تمام مسلمانوں کے مدینہ منورہ خانہ کعبہ کیساتھ محبت عقیدت کو کھلم کھلا چیلنج ہے مگر سخت افسوس ہے کہ معاہدہ مکہ میں شامل مسلم ممالک

بقیہ 32 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

خضدار ضلعی انتظامیہ کا خواتین کیلئے پہلی مرتبہ خصوصی کھلی کچہری کا انعقاد

خواتین کے مسائل کو سننے اور ان کے حل کے لیے اقدامات کرنے کو اہمیت دی جارہی ہے

خضدار (خ ن) اے ڈی سی جنرل پروگرام رشیدہ زہری نے کہا ہے کہ ضلعی انتظامیہ خضدار کی جانب سے خواتین کے لیے پہلی مرتبہ خصوصی کھلی کچہری کا انعقاد ایک مثبت اور قابل تحسین اقدام ہے، جس کے ذریعے خواتین کو اپنے مسائل، شکایات اور تجاویز براہ راست حکام تک پہنچانے کا موقع فراہم کیا گیا، انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے خواتین کے لیے الگ کھلی کچہری کا انعقاد اس بات کا عکاس ہے کہ خواتین کے مسائل کو سننے اور ان

بقیہ 31 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بروری روڈ گولی مار چوک پر طلباء کا گرین بس نہ چلانے اور لوکل بسوں کو بند کرنے کے خلاف احتجاج

کوئٹہ (آن لائن) بروری روڈ گولی مار چوک پر طلباء نے گرین بس نہ چلانے اور لوکل بسوں کو بند کرنے کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے روڈ بند کرکے دھرنا دیا اور مطالبہ کیا کہ اس علاقے میں گرین بس چلائی جائے تاکہ طلباء اور علاقے کے

بقیہ 30 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نوبل امن انعام نہ ملنے پر برہم

نوبل امن انعام کے فیصلے نے ناروے کی ساکھ پر داغ لگا دیا ہے، خطاب

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نوبل امن انعام نہ ملنے پر برہم ہوگئے، شدید احتجاج کیا۔ نیویارک میں ریلی سے خطاب میں کہا کہ ہم ناروے کو نہیں بھولیں گے کہ آپ نے امریکا کو نوبل امن انعام نہیں دیا۔ فیصلے کو شرمناک قرار دیتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ نوبل امن انعام کے فیصلے نے ناروے کی ساکھ پر داغ لگا دیا ہے۔

ہمت کوئٹہ / مستونگ

پرنٹر و پبلشر نادر حسین زمرد نے روزنامہ ہمت کوئٹہ/مستونگ قلات پریس کوئٹہ سے چھپوا کر روزنامہ ہمت جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔

چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرد

081 - 2005129
081 - 2011314

نیوز سیکشن: 081-2834843
فیکس آفس: 081-2827323

نیشنل ٹیکنالوجی پارک آئی ٹی کے فروغ کا سنگِ میل ثابت ہوگا، وزیراعظم

ٹیکنالوجی پارک فعال ہونے کے بعد صوبوں میں ٹیکنالوجی پارکس قائم کرنے کی راہ ہموار ہوگی

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ نیشنل ٹیکنالوجی پارک پاکستان میں انفارمیشن ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت کے فروغ، نوجوانوں کو جدید ہنر سکھانے اور ملک کو ترقی یافتہ ممالک کی صف میں شامل کرنے کے لیے سنگِ میل ثابت ہوگا، منصوبے کے ذریعے لاکھوں نوجوانوں، بالخصوص خواتین، کو بااختیار بنانے کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ اسلام آباد میں نیشنل ٹیکنالوجی پارک کی افتتاحی تقریب سے خطاب

بقیہ 1 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈاکٹر عبدالحکیم لہڑی کے انتقال سے پیدا ہونے والا خلا کبھی پر نہیں ہوگا، نواب زہری

مرحوم اپنے موقف اور اصولی سیاست پر ڈٹے رہے مضبوط آواز بلند کرتے رہے

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان اور چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے قوم پرست رہنما ڈاکٹر عبدالحکیم لہڑی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں نواب ثناء اللہ خان زہری نے کہا کہ بلوچستان کے حقوق کے لیے ڈاکٹر عبدالحکیم لہڑی کی طویل جدوجہد

بقیہ 2 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

خضدار بس اور کار کے درمیان المناک حادثہ 4 افراد جاں بحق

تیز رفتار کوچ کی ٹکر سے کار میں سوار تمام افراد موقع پر ہی دم توڑ گئے، مقامی انتظامیہ

خضدار (یو این اے) چلکو کے مقام پر بس اور کار گاڑی کے مابین المناک حادثہ چار افراد جاں بحق۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز چلکو کے مقام پر بس اور کار گاڑی کے درمیان خطرناک حادثہ پیش آیا۔ تیز رفتار کوچ بس کی ٹکر سے کار گاڑی میں سوار باغبانہ کے رہائشی محمد اسلم نوتانی بلال احمد نوتانی عبدالغنی نوتانی عبدالوحید موسیانی موقع پر جان کی بازی ہار

بقیہ 3 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

جاپانی اعزازی قونصل جنرل سے ٹریفک پولیس ایجوکیشن یونٹ وفد کی ملاقات

روڈ سیفٹی، ٹریفک قوانین، ذمہ دارانہ ڈرائیونگ سے متعلق عوامی آگاہی وقت کی اہم ضرورت ہے، ندیم شاہ

کوئٹہ (یو این اے) جاپان کے اعزازی قونصل جنرل سید ندیم عالم شاہ سے سٹی ٹریفک پولیس کے ٹریفک ایجوکیشن یونٹ کے ایک وفد نے ملاقات کی۔ انتہائی خوشگوار ماحول میں ہونے والی ملاقات میں روڈ سیفٹی، ٹریفک قوانین کی پاسداری، ذمہ دارانہ ڈرائیونگ اور عوام میں ٹریفک شعور اجاگر کرنے کے حوالے سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال

بقیہ 8 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل مسلم لیگ (ن) بلوچستان کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

حافظ احسان اللہ کی شہادت عظیم سانحہ ہے، سینیٹر مولانا عبدالواسع

شہید کے قاتلوں کو فوری گرفتار کرکے عبرتناک سزا دی جائے اور امن وامان بحال کیا جائے

بقیہ 5 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

اوستہ محمد غیرت کے نام پر شوہر کے ہاتھوں بیوی سمیت دو افراد قتل

بقیہ 4 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان کی ڈیجیٹل ہیلتھ اصلاحات کی عالمی پذیرائی

بقیہ 7 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

حاجی سمیع اللہ بلوچ کا قتل دلخراش سانحہ ہے، رحمت صالح بلوچ

حاجی سمیع اللہ بلوچ جیسے لوگ معاشرے کا اصل سرمایہ ہوتے ہیں

بقیہ 6 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر رکن صوبائی اسمبلی حاجی غلام دستگیر بادینی سے انکے والد کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

نجی تعلیمی اداروں کی فیسوں سے متعلق ڈپٹی کمشنر ویسٹ کوئٹہ کے بیان پر شدید تحفظات

عوامی سطح پر بیان دینے سے قبل متعلقہ قانون، قواعد وضوابط اور زمینی حقائق کا مکمل جائزہ لیا جائے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشنز الائنس کے صدر ملک عبدالرشید کاکڑ نے ڈپٹی کمشنر ویسٹ کوئٹہ کی جانب سے نجی تعلیمی اداروں کی فیسوں کے حوالے سے دیے گئے بیان پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کسی بھی سرکاری عہدیدار کو چاہیے کہ وہ عوامی سطح پر بیان دینے سے قبل متعلقہ قانون، قواعد وضوابط اور زمینی حقائق کا مکمل جائزہ لے۔ اگر نجی اسکولوں کی جانب سے فیسوں کی وصولی کسی قانون یا حکومتی ضابطے کی خلاف ورزی ہے تو متعلقہ حکام واضح قانونی شق کی نشاندہی کرتے ہوئے قانون کے مطابق کارروائی

بقیہ 9 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان کے عوام امن اور کھیلوں سے محبت کرتے ہیں، مینا مجید بلوچ

شدید گرمی اور موسم کی سختی کے باوجود اسٹیڈیم تماشائیوں سے کھچا کھچ بھرے رہے

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی مشیر کھیل وامور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ نے وزیر اعلیٰ گولڈ فٹبال کوئٹہ میں جاری چھٹے آل پاکستان وزیر اعلیٰ بلوچستان فٹبال گولڈ کپ 2026 کے اختتام پر افغان فٹبال کلب چمن نے فائنل میچ جیت کر چیمپئن ہونے کا اعزاز اپنے نام کرلیا ہے۔ اس ٹورنامنٹ میں ونر ٹیم کو 30 لاکھ رنر ٹیم کو 20 لاکھ اور تیسری پوزیشن والے ٹیم کو 5 لاکھ روپے دیے گئے۔ صوبوں میں آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان سے ریکارڈ 82 ٹیموں نے حصہ لیا۔ عوام کا جوش وخروش: میچز دیکھنے کے لیے کوئٹہ کے فٹبال شائقین کی ایک بہت بڑی تعداد لگ بھگ 50

بقیہ 10 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

جام کمال خان اور سینیٹر اسد قاسم رونجھو کی ملاقات

وفاقی سطح پر ایسی ملاقاتوں سے بلوچستان کے مسائل کو مؤثر انداز میں حل کرنے میں مدد ملے گی، عوامی حلقے

اوتھل (یو این اے) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان اور سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے کشمیر امور و گلگت بلتستان کے چیئرمین اور چیئرمین سفیران سینیٹر اسد قاسم رونجھو کے درمیان اسلام آباد میں ایک اہم ملاقات ہوئی جس میں بلوچستان کی مجموعی صورتحال، خطے کو درپیش مسائل اور ضلع لسبیلہ کے مستقبل کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا، اس موقع پر وفاقی وزیر مملکت برائے مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کھیل داس کوہستانی بھی موجود تھے، جام کمال خان اور سینیٹر اسد قاسم رونجھو کی ملاقات میں بلوچستان کے موجودہ حالات اور عوام

بقیہ 16 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

خیبر پختونخوا کی صورتحال پر وزیراعظم کی مشاورت جاری، رات گئے ایک اور اہم اجلاس

صوبے کی مجموعی صورتحال، قومی سلامتی سے متعلق امور اور ممکنہ آئینی و قانونی اقدامات پر غور کیا گیا

اسلام آباد (آن لائن) خیبر پختونخوا کی صورتحال کے تناظر میں وزیراعظم شہباز شریف نے رات گئے ایک اور اہم اجلاس کی صدارت کی، جس میں صوبے کی مجموعی صورتحال، قومی سلامتی سے متعلق امور اور ممکنہ آئینی و قانونی اقدامات پر غور کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں سینئر وزراء اور اعلیٰ سکیورٹی حکام نے شرکت کی، جبکہ قومی سلامتی اور انٹیلی جنس اداروں کی مختلف رپورٹس کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ وزیراعظم خیبر پختونخوا کی صورتحال سے نمٹنے کے لیے مختلف آئینی و قانونی آپشنز پر مسلسل مشاورت کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں تمام متعلقہ

بقیہ 17 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سید عبدالقیوم آغا کی وفد کے ہمراہ ترجمان کاشف حیدری سے ملاقات

تاجر برادری کے جائز حقوق اور مطالبات کے لیے ہر سطح پر موثر آواز بلند کرتے رہیں گے

کوئٹہ (یو این اے) مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے صدر سید عبدالقیوم آغا نے وفد کے ہمراہ ہزارہ ٹاؤن کا دورہ کیا اور مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے ترجمان کاشف حیدری سے ملاقات کی۔ ملاقات میں تنظیمی امور، صوبے بھر کی تاجر برادری کو درپیش مسائل، کاروباری سرگرمیوں کی صورتحال اور آئندہ کے لائحہ عمل سمیت مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے جنرل سیکرٹری حاجی محمد یوسف، سینئر نائب صدر نعمان کاکڑ اور آفس سیکرٹری سلطان خلجی بھی موجود تھے، جبکہ قصر گل ریسٹورنٹ کے اونر قاسم رضا، جمشید

بقیہ 22 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان ہائی کورٹ نے پی کے میپ کی انٹرا پارٹی انتخابات سے متعلق درخواست خارج کردی

انٹرا پارٹی الیکشن کے لیے مزید مہلت کا اختیار الیکشن کمیشن کا ہے، بلوچستان ہائی کورٹ

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان ہائی کورٹ نے پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کی جانب سے انٹرا پارٹی انتخابات اور انتخابی نشان کے تنازع سے متعلق الیکشن کمیشن کے اختیارات کو چیلنج کرنے والی آئینی درخواست سماعت کے بعد خارج کر دی ہے۔ چیف جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے کیس کا فیصلہ سناتے ہوئے معاملہ واپس الیکشن کمیشن کو بھجوا دیا ہے۔ عدالت عالیہ نے اپنے فیصلے میں قرار دیا کہ الیکشن کمیشن پارٹی کے ترمیمی آئین پر اعتراضات کا جواب دینے کے لیے پشتونخوا میپ کو موقع فراہم

بقیہ 23 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈاکٹروں کی عزت نفس پر حملہ برداشت نہیں کیا جائیگا' ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن

بولان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال انتظامیہ کا توہین آمیز اور غیر پیشہ ورانہ رویہ ناقابل قبول ہے

کوئٹہ (یو این اے) ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن (YDA) بلوچستان نے بولان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال کی انتظامیہ کی جانب سے ڈاکٹروں کو مسلسل ہراساں کرنے، بدتمیزی کرنے اور ان کی عزت نفس کو مجروح کرنے کے رویے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ ترجمان YDA کے مطابق آج میڈیکل سپرنٹنڈنٹ اور ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ نے ایک وارڈ میں جا کر ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ بدتمیزی کی، جو انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت عمل ہے۔ ترجمان نے کہا کہ انتظامی عہدوں پر فائز افراد سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ پیشہ ورانہ

بقیہ 27 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

خضدار، قلات اور حب میں ضمنی بلدیاتی انتخابات ملتوی کر دیے گئے

ژوب، لورالائی اور سبی میں 6 نشستوں پر انتخابات کے تمام انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں، الیکشن کمیشن

کوئٹہ (یو این اے) الیکشن کمیشن بلوچستان نے امن و امان کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر اضلاع خضدار، قلات اور حب میں ضمنی بلدیاتی انتخابات ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاہم، ژوب، لورالائی اور سبی اضلاع کی 6 جنرل نشستوں پر ضمنی بلدیاتی انتخابات معمول کے مطابق منعقد ہوں گے، جن کے لیے تمام ضروری اور انتظامی انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔ الیکشن کمیشن کے مطابق ان تینوں اضلاع کے مختلف حلقوں میں مجموعی طور پر 19 امیدوار مد مقابل ہیں، جبکہ ووٹرز کی کل تعداد 5 ہزار 546 ہے۔ ان رجسٹرڈ ووٹرز میں 2 ہزار

بقیہ 28 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان پولٹری کی پیداوار میں 11 ویں نمبر پر، برآمدات بڑھانے کی ضرورت ہے، وزیر خزانہ

ٹیکس چوری کا فوری تدارک ہونا چاہیے، وزیراعظم بھی سیلز ٹیکس چوری کی روک تھام کے اقدامات کی نگرانی کر رہے ہیں

حکومت پولٹری انڈسٹری کے مسائل کے حل کیلئے اقدامات کر رہی تاکہ استعداد سے فائدہ اٹھا سکیں، انٹرنیشنل پولٹری ایکسپو سے خطاب

لاہور (آن لائن) وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ پاکستان دنیا میں پولٹری کی پیداوار میں 11 ویں نمبر پر ہے، تاہم پولٹری مصنوعات کی برآمدات بڑھانے کیلئے مزید اقدامات کی ضرورت ہے۔ انٹرنیشنل پولٹری ایکسپو سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر خزانہ نے کہا کہ ایسی نمائشوں سے کاروباری برادری اور سرمایہ کاروں کے درمیان روابط مضبوط ہوتے ہیں، حکومت پولٹری انڈسٹری کو

بقیہ 12 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ہرنائی میں 4 روزہ آئی سی ایم تربیتی پروگرام مکمل، ویکسینیشن کی سو فیصد رسائی کا عزم

ہرنائی (یو این اے) انڈس ہسپتال اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک اور محکمہ صحت کے زیر اہتمام ایم این سی ایچ ہال ہرنائی میں چار روزہ انٹیگریٹڈ کمیونٹی کیس مینجمنٹ (آئی سی ایم) تربیتی پروگرام کی اختتامی

بقیہ 11 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

خوشحال بلوچستان صوبائی حکومت کا وژن ہے، سردار زادہ فیصل جمالی

عوامی مسائل کا حل اور شہریوں کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے

اوستہ محمد (آن لائن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی صوبے میں ترقی کے ایجنڈے پر کام کر رہی ہے، ترقی یافتہ اور خوشحال بلوچستان صوبائی حکومت کا وژن ہے۔ ضلع اوستہ محمد کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں، جبکہ عوامی خدمت کو اولین ترجیح دی جارہی ہے انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کا حل اور شہریوں کو بنیادی سہولیات فراہم

بقیہ 13 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ میں تیز رفتار ڈمپر کی ٹکر سے ایک شخص جاں بحق ہوگیا

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں تیز رفتار ڈمپر کی ٹکر سے ایک شخص جاں بحق ہوگیا۔ پولیس کے مطابق ہفتہ کو کوئٹہ کے علاقے بادینی اسٹاپ پھاٹک کے قریب تیز رفتار ڈمپر کی ٹکر سے ایک شخص برکت علی

بقیہ 15 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کول مائنز مزدور یونین کے انتخابات میں اصغر خان صدر منتخب

صالح محمد آزاد جنرل سیکرٹری اور احمر اقبال فنانس سیکرٹری، محمد شاہد حنیف سینئر نائب صدر بن گئے

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان کول مائنز مزدور یونین کے الیکشن میں اصغر خان صدر، صالح محمد آزاد جنرل سیکرٹری اور احمر اقبال فنانس سیکرٹری منتخب ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان کول مائنز مزدور یونین کے انتخابات برائے سال 2026-2028 قواعد وضوابط کے مطابق تین رکنی الیکشن کمیٹی کی سربراہی میں منعقد ہوئے۔ کاغذات نامزدگی جمع کرانے کی آخری تاریخ تک صرف ایک پینل جس کا انتخابی نشان بیلچہ تھا، نے اپنے امیدواروں کے کاغذات جمع

بقیہ 14 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ایم ای آر سی 1122 کے ملازمین کو مستقل اور تنخواہیں ادا کی جائیں، میر واکس

کوئٹہ (آن لائن) میڈیکل ایمرجنسی ریسپانس سینٹرز 1122 کے ملازمین میر واکس خان، محمد ایوب، احسان اللہ اور مطیع اللہ سمیت دیگر نے کہا ہے کہ گزشتہ 7 سال سے محکمہ کو کنٹریکٹ ملازمین

بقیہ 18 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

مولانا شعیب جدون کیساتھ سرکاری دفتر میں بدسلوکی کی شدید مذمت

واقعے کا فوری نوٹس لے کر شفاف تحقیقات کی جائیں اور ذمہ داروں کیخلاف کارروائی کی جائے

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے ترجمان نے ضلعی نائب امیر اور امن وامان و انتظامی امور سے متعلق کمیٹی کے سربراہ مولانا محمد شعیب جدون کے ساتھ 8 اکتوبر 2026 کو ڈپٹی کمشنر آفس کوئٹہ میں پیش آنے والے مبینہ ناروا سلوک، بدسلوکی اور سنگین دھمکیوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے حکومت بلوچستان، کمشنر کوئٹہ ڈویژن اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعے کا فوری نوٹس لے کر غیر جانبدارانہ اور شفاف تحقیقات

بقیہ 20 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ پولیس کی منشیات فروشوں، سنیچرز اور جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ پولیس نے منشیات فروشوں، سنیچرز، مفرور اور غیر قانونی اسلحہ رکھنے والوں سمیت جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 5 ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے اسلحہ ایمونیشن، منشیات برآمد کرکے 10

بقیہ 19 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

قلعہ عبداللہ' دو گروپوں کے درمیان تصادم ایک شخص جاں بحق 2 زخمی

پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش اور زخمیوں کو فوراً ٹراما سینٹر منتقل کر دیا ہے، پولیس انتظامیہ

قلعہ عبداللہ (یو این اے) قلعہ عبداللہ کے علاقے جنگل بازار میں دو گروپوں کے درمیان ناگہانی تصادم کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ دو افراد شدید زخمی ہو گئے ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر صورتحال کو کنٹرول میں لیا۔ پولیس نے فوری اقدام کرتے ہوئے جاں بحق ہونے والے شخص کی لاش اور زخمیوں کو طبی امداد کے لیے ٹراما سینٹر منتقل کر دیا ہے، جبکہ واقعے کی وجوہات معلوم کرنے اور ملوث افراد کے خلاف قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

شہداء کی لازوال قربانیوں پر خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، وارث افغان

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن جنوبی پشتونخوا زون کے زونل آرگنائزر وارث افغان، سینئر آرگنائزر مزمل وطنیار، اطلاعات آرگنائزر عظیم افغان، مالیات آرگنائزر ہارون موسیٰ خیل، آفس آرگنائزر زبیر ترین، رابطہ

بقیہ 21 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

نصیر آباد، ڈپٹی کمشنر ورید رفعل زیر تعمیر حفاظتی دیوار واپڈا کالونی کا جائزہ لے رہے ہیں

جعفر آباد ایکسائز پولیس نے مقابلے کے بعد گاڑی سے بیس کلو چرس اور چودہ کلو آئس برآمد

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جعفر آباد ایکسائز پولیس نے مقابلے کے بعد گاڑی سے بیس کلو چرس اور چودہ کلو آئس برآمد کرلی جبکہ ملزمان فرار ہوگئے پولیس کے مطابق ڈیرہ اللہ یار بائی پاس زیرو پوائنٹ پر ایکسائز پولیس نے ایک مشکوک کرولا

بقیہ 24 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

انتظامی افسران اختیارات کا ناجائز استعمال بند کیا جائے، مولانا عبدالرحمن

امن ریلی کی کامیابی جماعتی اتحاد، کارکنوں کے جذبے اور قیادت پر بھرپور اعتماد کا واضح ثبوت ہے

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، مولانا محب اللہ، مولانا محمد ایوب، شیخ مولانا عبدالاحد محمد حسنی، مولانا سعید احمد، حافظ سراج الدین، مفتی محمد روزی خان بادیزئی، مولانا محمد شعیب جدون اور دیگر رہنماؤں نے کہا ہے کہ انتظامی افسران عوامی مسائل حل کرنے میں اپنی ناکامی چھپانے کے لیے سیاسی رہنماؤں تاجر

بقیہ 25 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پسند کی شادی کی ہے جان کا خطرہ ہے تحفظ فراہم کیا جائے، شفقت علی

کوئٹہ (آن لائن) لسبیلہ کے رہائشی شفقت علی نے اپنی بیوی افرا بی بی کے ہمراہ کہا کہ ہم نے پسند کی شادی کی ہے چیف جسٹس بلوچستان، صوبائی حکومت، آئی جی پولیس بلوچستان سے اپیل ہے کہ ہمیں لڑکی کے چچا اور دیگر رشتہ دار جان سے

بقیہ 26 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

لیوی ختم نہیں کرنی تو وزیراعظم سے ملاقات کا کوئی فائدہ نہیں، حافظ نعیم الرحمن

گندم پانچ ہزار فی من سے اوپر چلی گئی، زراعت کے شعبہ کو بھی تباہ کر دیا گیا، ملک کے طے کردہ معیار کے مطابق غربت چالیس فیصد سے زیادہ ہے

بارہ اکتوبر کو مشاورت کے بعد اسلام آباد مارچ کی تاریخ کا اعلان کریں گے، ملک میں شرح غربت خطے کے ممالک سے کہیں زیادہ ہے، پریس کانفرنس

لاہور (آن لائن) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے کہا ہے کہ پٹرولیم لیوی کا خاتمہ وزیراعظم سے ملاقات کے ایجنڈے میں شامل نہیں ہوگا تو ان سے ملنے کا کوئی فائدہ نہیں، بارہ اکتوبر کو مشاورت کے بعد اسلام آباد لانگ مارچ کی تاریخ کا اعلان کریں گے، فیصلہ سڑکوں پر ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منصورہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ نائب امیر لیاقت بلوچ،

بقیہ 29 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ہمت

حالات حاضرہ

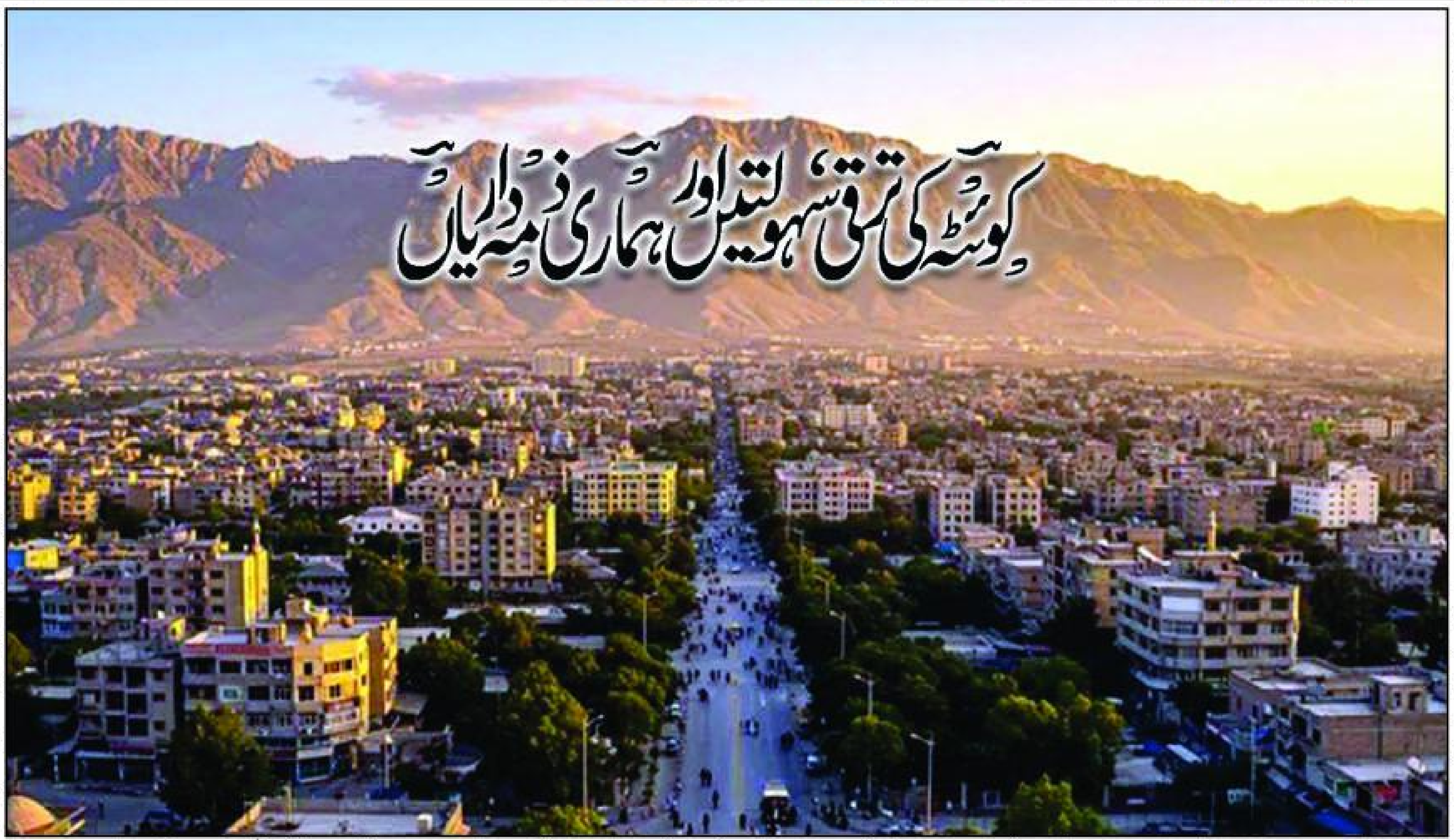

کوئٹہ کی ترقی، سہولتیں اور ہماری ذمہ داریاں

اس وقت پوری دنیا ترقی کی جانب رواں دواں ہے۔ ہر نئے دن ایک نیا تجربہ، نئی چیز اور نئی سہولت سامنے آ رہی ہے۔ دنیا کے مختلف ممالک اور بڑے شہروں میں عوام کو بہتر سفری سہولیات، تعلیم، صحت، مواصلات اور دیگر بنیادی ضروریات فراہم کرنے کے لیے مسلسل اقدامات کیے جا

تحریر: ذوالفقار علی طارق قادری

رہے ہیں۔ ملک کے حالات پر نظر ڈالی جائے تو لاہور، اسلام آباد، کراچی سمیت دیگر علاقوں میں بھی حکمران عوام کو سہولتیں فراہم کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ ملک میں آبادی کے تناظر میں دیکھا جائے تو پنجاب کی آبادی بہت زیادہ ہے، جبکہ رقبے کے لحاظ سے بلوچستان پاکستان کے بڑے صوبوں میں شمار ہوتا ہے۔ بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں جس تیزی کے ساتھ آبادی بڑھ رہی ہے، اس کے ساتھ دیگر

اضلاع کے لوگ بھی تعلیم اور دیگر بنیادی سہولتوں کے حصول کے لیے کوئٹہ کا رخ کر رہے ہیں۔ ایک طرف دیگر اضلاع میں امن وامان کے مسائل ہیں تو دوسری جانب نیٹ ورک، تعلیمی اور دیگر بنیادی سہولتیں نہ ہونے کے برابر ہیں، جس کے باعث کوئٹہ پر آبادی کا دباؤ مسلسل بڑھ رہا ہے۔

حکومت کی جانب سے کوئٹہ کو دیگر صوبوں اور بڑے شہروں کے برابر لانے کے لیے مختلف منصوبوں پر کام کرنے کی کوششیں خوش آئند ہیں۔ گزشتہ روز حکومت کی جانب سے سریاب سے کچلاک تک پیپلز ٹرین شٹل سروس کا آغاز بھی ایک خوش آئند اور بہترین پیش رفت ہے۔ پیپلز ٹرین بلوچستان میں اپنی نوعیت کی پہلی شٹل ٹرین سروس ہے، جس کے لیے خصوصی طور پر دو کوچز اور پاور وین تیار کی گئی ہے۔

سریاب سے کچلاک تک تقریباً 32 کلومیٹر طویل روٹ پر سات ریلوے اسٹیشن قائم ہیں، جن میں پانچ اسٹیشن انگریز دور میں تعمیر کیے گئے تھے، جبکہ لوڈ کاریز اور جی او آر کالونی کے مقامات پر دو نئے اسٹیشن قائم کیے گئے ہیں۔ پیپلز ٹرین کی دونوں کوچز میں تقریباً 200 افراد کے بیٹھنے جبکہ مزید تقریباً 40 افراد کے کھڑے ہو کر سفر کرنے کی گنجائش ہے۔ یوں ایک ٹرپ میں تقریباً 240 شہری سفری سہولت سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ صرف 50 روپے کرائے کے ساتھ یہ سروس شہریوں کے لیے نسبتاً کم خرچ سفری ذریعہ ہے، جبکہ معذور افراد اور بزرگ شہریوں کے لیے مفت سفر کی سہولت بھی قابلِ تحسین اقدام ہے۔ منصوبے کے تحت تقریباً 32 کلومیٹر طویل ریلوے ٹریک کو تقریباً 120 روز میں بحال اور اپ گریڈ کیا گیا، جبکہ منصوبے پر تقریباً تین ارب روپے کی لاگت آئی ہے۔

اس طرح کی سہولتیں یقیناً شہریوں کے لیے آسانی پیدا کرتی ہیں اور کوئٹہ میں سفری مشکلات کم کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ لیکن ضرورت اس بات کی بھی ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومت بلوچستان کے لیے وہ ٹرینیں بھی بحال کرے جو تقریباً دس سال قبل چل رہی تھیں اور بعدازاں بند ہو گئیں۔ ان ٹرینوں کی بحالی سے بلوچستان کے مختلف علاقوں کے عوام کو آرام اور سہولت کے ساتھ سفر کرنے کا موقع مل سکے گا۔

اس سے قبل حکومت نے شہر میں چلنے والی پرانی اور خستہ حال بسوں پر پابندی لگائی اور اس کے بدلے گرین بس سروس شروع کی گئی، جو ایک قابلِ تحسین اقدام ہے۔ تاہم مسئلہ یہ ہے کہ بسوں کی تعداد ابھی بھی کم ہے۔ بروری، ہزار گنجی، سیٹلائٹ ٹاؤن اور دیگر علاقوں میں عوام کو سفر کے حوالے سے اب بھی بہت سی مشکلات کا سامنا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ گرین بس سروس کے دائرہ کار کو مزید وسیع کیا جائے اور زیادہ سے زیادہ علاقوں کو اس سہولت سے منسلک کیا جائے۔

پیپلز ٹرین ہو یا گرین بس، یہ سب ہمارے لیے ہیں اور ان سہولتوں کا تحفظ، ان کی دیکھ بھال اور ان کا خیال رکھنا بھی ہماری ذمہ داری ہے۔ لیکن صرف سفری سہولیات ہی کافی نہیں، کوئٹہ شہر اور بلوچستان کو دیگر صوبوں کے برابر لانے کے لیے حکمرانوں کو مزید جدوجہد اور عملی اقدامات کرنا ہوں گے۔ بلوچستان کے عوام کو احساسِ محرومی سے نکالنا بھی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اگر وسائل کے حساب سے دیکھا جائے تو بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اور اسے سونے کی چڑیا کے حوالے سے بھی مشہور ہے۔ ایسے وسائل رکھنے والے صوبے کے عوام کو بنیادی سہولتوں سے محروم نہیں رہنا چاہیے۔ حکومت کی جانب سے جو کام ہو رہے ہیں وہ اپنی جگہ، لیکن مزید ترقی کے لیے عوام کو صحت، بجلی، گیس اور پانی کی فراہمی بھی یقینی بنانا ضروری ہے۔ علاج معالجے کے حوالے سے کچھ اقدامات میں بہتری آئی ہے، تاہم مزید بہتر ہونے کی ضرورت ہے، کیونکہ بلوچستان کے عوام آج بھی علاج کی بہتر سہولتوں کے لیے کراچی کا رخ کرتے ہیں۔ حکومت کو چاہیے کہ صوبے کے تمام بڑے ہسپتالوں میں بہترین اور جدید مشینری فراہم کرے، ضروری ادویات کی دستیابی یقینی بنائے اور علاج معالجے کی سہولتوں کو اس حد تک بہتر کیا جائے کہ بلوچستان کے عوام کو علاج کے لیے دوسرے صوبوں کا رخ نہ کرنا پڑے۔ صحت بنیادی ضرورت ہے اور عوام کو اپنے ہی صوبے میں بہتر علاج کی سہولت ملنی چاہیے۔ اب سردی آنے والی ہے اور گزشتہ کچھ سالوں سے گیس پریشر اور گیس لوڈشیڈنگ کے باعث عوام کو سخت مشکلات اور پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ سردیوں کے موسم میں بچے، بوڑھے اور کمزور افراد سخت آزمائش سے گزرتے ہیں اور کئی خاندان سردی کی شدت سے بچنے کے لیے نقل مکانی پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ حکومت کو چاہیے کہ سردیوں سے قبل گیس کے مسئلے کو سنجیدگی سے حل کرنے کے لیے عملی اقدامات کرے تاکہ عوام کو ہر سال اسی مشکل صورتحال کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

اسی طرح کوئٹہ شہر میں پانی کی شدید قلت بھی ایک بڑا مسئلہ بن چکی ہے۔ پانی کی سطح مسلسل نیچے جا رہی ہے۔ خشک سالی اور ڈیم نہ ہونے کی وجہ سے پانی کا مسئلہ دن بدن سنگین ہوتا جا رہا ہے۔ تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی معاملات میں بھی حکومت کو عملی اقدامات اٹھانے اور خصوصی دلچسپی لیتے ہوئے اپنا کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ ایک وقت تھا جب کوئٹہ ایسا شہر تھا جہاں پنجاب اور سندھ سمیت ملک کے مختلف علاقوں سے لوگ آتے تھے۔ زیارت، بولان، پیر غائب، کوہ باش، خضدار اور بلوچستان کے دیگر علاقوں میں لوگ پکنک اور سیر و تفریح کے لیے جایا کرتے تھے۔ لیکن آج اگر دیکھا جائے تو کوئٹہ کے کاروباری لوگ انتہائی سخت دور سے گزر رہے ہیں۔ شاہراہوں پر امن وامان کی صورتحال کے باعث لوگ سفر نہیں کر پا رہے اور بلوچستان میں لوگوں کا آنا بہت کم ہو چکا ہے۔ حکومت کو امن وامان کی بحالی کے لیے بھی اپنا بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا۔ ہر چیز طاقت سے حل نہیں ہوتی، بعض معاملات کو قومی مفاد میں نرمی اور دانش مندی کے ساتھ بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ اگر قومی مفاد کو سامنے رکھتے ہوئے حکمت، تدبر اور نرمی کا راستہ اختیار کیا جائے تو حالات کو بہتر بنانے کے امکانات پیدا ہو سکتے ہیں۔

اس وقت کوئٹہ میں جہاں کہیں ترقیاتی کام رکے ہوئے ہیں، انہیں فوری طور پر مکمل کیا جائے۔ مغربی بائی پاس اور مشرقی بائی پاس سمیت اہم سڑکوں کے منصوبوں کو جلد مکمل کیا جائے تاکہ شہریوں کو سفری مشکلات سے نجات مل سکے اور شہر کے مختلف علاقوں کے درمیان آمد ورفت آسان ہو۔

بلوچستان ہم سب کا ہے۔ پیپلز ٹرین ہو، گرین بس ہو یا کوئی دوسرا ترقیاتی منصوبہ، یہ سب ہمارے لیے ہیں۔ ان کا تحفظ، ان کی دیکھ بھال اور ان کا خیال رکھنا بھی ہماری ذمہ داری ہے۔ صفائی اور دیگر شہری نظام میں بھی ہمارا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ ہمیں اپنی گلیوں اور محلوں کو صاف رکھنا چاہیے اور حکومت کے ساتھ بھرپور تعاون کرنا چاہیے تاکہ ہمارا شہر، ہمارا کوئٹہ خوبصورت اور صاف ستھرا نظر آئے۔

جو مہمان کوئٹہ اور بلوچستان آئے، وہ یہاں سے خوش ہو کر واپس جائے، اسے امن، محبت، صفائی اور سہولت کا احساس ہو، یہی ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔

حکومت کی ذمہ داری ہے کہ عوام کو سہولتیں فراہم کرے، ترقیاتی منصوبے مکمل کرے، امن وامان قائم کرے، تعلیم، صحت، گیس اور پانی جیسے بنیادی مسائل حل کرے، لیکن شہری کی ذمہ داری بھی کم نہیں۔ ہمیں بھی ذمہ دار اور باشعور شہری بننے کی کوشش کرنا ہوگی۔ سرکاری سہولتوں کا تحفظ کرنا، صفائی کا خیال رکھنا، اپنے شہر کو نقصان سے بچانا اور حکومت کے ساتھ تعاون کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ ترقی صرف سڑکوں، ٹرینوں اور بسوں کا نام نہیں، ترقی اس وقت مکمل ہوتی ہے جب حکومت اور عوام دونوں اپنی اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔ اگر حکومت سہولتیں فراہم کرے اور عوام ان کی حفاظت و قدر کریں تو یقیناً کوئٹہ ایک بہتر، خوبصورت، پُرامن اور ترقی یافتہ شہر بن سکتا ہے۔

بلوچستان کے عوام کو اب ایسی ترقی چاہیے جو صرف منصوبوں اور اعلانات تک محدود نہ ہو بلکہ عام آدمی کی زندگی میں بھی نظر آئے۔ سفر آسان ہو، علاج اپنے شہر میں میسر ہو، گھروں میں گیس اور پانی دستیاب ہو، بجلی کی فراہمی بہتر ہو، بچوں کو معیاری تعلیم ملے، شاہراہیں محفوظ ہوں اور کاروبار کے لیے سازگار ماحول پیدا ہو۔ یہی وہ اقدامات ہیں جن سے عوام کا اعتماد بڑھے گا اور بلوچستان ترقی کی حقیقی راہ پر آگے بڑھ سکے گا۔

کوئٹہ صرف بلوچستان کا دارالحکومت نہیں بلکہ ہم سب کا شہر ہے۔ اس شہر کو بہتر بنانا صرف حکومت کی ذمہ داری نہیں بلکہ یہاں بسنے والے ہر شہری کی بھی ذمہ داری ہے۔ حکومت اپنا کردار ادا کرے اور عوام اپنا کردار ادا کریں تو وہ دن دور نہیں جب کوئٹہ ایک خوبصورت، پُرامن، صاف ستھرا اور ترقی یافتہ شہر بن کر سامنے آئے گا۔

☆☆☆☆

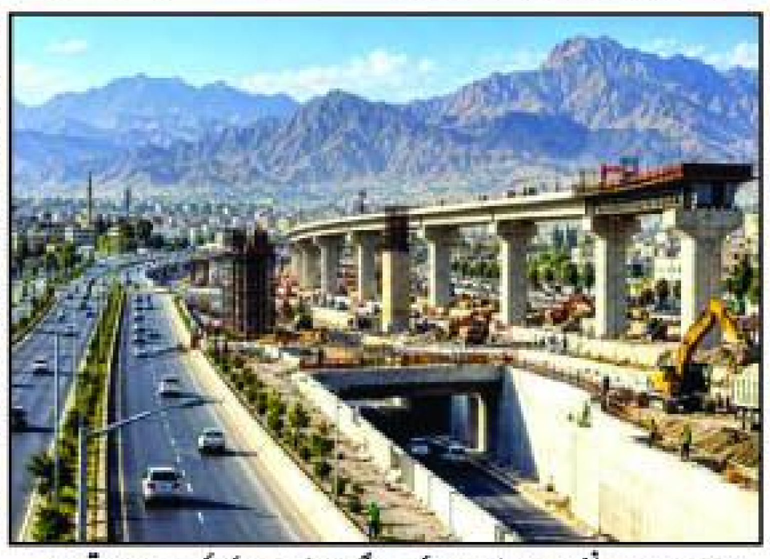

پاکستانی معاشرے کا اخلاقی بحران

ہم اپنے مرض کی درست تشخیص کے بجائے محض بیماری کی علامات کا انفرادی طور پر علاج کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ نتیجہ مرض وہیں کا وہیں رہتا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنی سمت درست کریں، اپنی شناخت کو بحال کریں، اپنے کھوئے ہوئے اخلاق کو اپنائیں تبھی اصل تبدیلی آئے گی

ڈاکٹر نسرین احسن

انسانی معاشروں کے قیام کے مختلف عوامل ہوتے ہیں۔ لیکن ہر معاشرہ کے وجود کا انحصار کچھ اقدار پر ہوتا ہے چاہے وہ قبائلی روایات ہوں یا کچھ حدود و قیود کے معاملات ہوں۔ کچھ معاشروں کی بنیاد مذہبی روایات پر بھی ہوتی ہیں۔ وہاں افراد کے عقائد ان معاشروں کی اقدار کے روح رواں ہوتے ہیں جن پر اس معاشرے کا سیاسی، معاشرتی اور معیشتی نظام استوار ہوتا ہے اور یہی نظام اس ریاست کا بھی ہوتا ہے جو ریاست ان معاشروں کو استحکام دینے وجود میں آتی ہے۔ ریاست اور فرد کے تعلقات میں باہمی توازن بہت ضروری ہے۔ اس توازن کو برقرار رکھنے میں ریاست اپنی توانائی لگاتی ہے۔ اس کے مطابق قوانین بنائے جاتے ہیں۔ اگر یہ توازن بگڑ جائے تو معاشرہ انتشار کا شکار ہو جاتا ہے۔

پاکستانی معاشرہ کی بنیاد اسلامی اقدار ہیں۔ لیکن اس معاشرے کو ہم اسلامی معاشرہ نہیں کہہ سکتے اسے ہم مسلمان افراد کا معاشرہ کہہ سکتے ہیں۔ اس نکتہ کی وضاحت ضروری ہے۔ اس معاشرے کے ریاستی قوانین میں اسلام کی جھلک ہے۔ معاشرتی، معیشتی اور سیاسی نظام کا اسلامی اقدار سے دور کا بھی تعلق نہیں ہے۔

ریاست اور فرد کے مابین حقوق و فرائض کا توازن قائم رکھنا ضروری ہے۔ ریاست قوانین وضع کرتی ہے تاکہ معاشرہ کا اجتماعی نظام بلاتعطل اور گڑبڑ کے چلتا رہے۔ افراد ان ضوابط کی پابندی کے ذمے دار ہیں جن کے ذریعے ان کے اور دوسرے عوام کے حقوق کا تحفظ ہو۔

اب ہر معاشرہ جو اصول وضوابط اور قانون اپناتا ہے وہ اس کے اپنے انفرادی اور اجتماعی نظریات سے مطابقت رکھتا ہے۔ آسان الفاظ میں معاشرے کا چال چلن اور نظام ان اقدار اور نظریاتی اصولوں کا عکس ہوتا ہے جس کو وہ عزیز رکھتا ہو۔ معاشرے کے سیاسی، اقتصادی، سماجی اور انفرادی نظام میں انہی اصولوں کی جھلک نظر آتی ہے۔

اگر ہم مغربی معاشرہ پر نظر ڈالیں تو ہمیں اندازہ ہوتا ہے کہ مغربی معاشرہ انہیں اقدار کی جھلک دکھاتا ہے جو اس کے نظریاتی اساس ہیں۔ مغربی نظام کا نظریہ ہر طرح کی انفرادی اور اجتماعی آزادی کو اپنی بنیاد بناتا ہے۔ مغرب کا میڈیا آزادی رائے اور انفرادی آزادی پر یقین رکھتا ہے تو اس میں انہیں چیزوں کی جھلک نظر آتی ہے۔ اسی طرح اس کا اقتصادی اور سیاسی نظام بھی اپنے اصولوں پر بنایا جاتا ہے۔ اب ہم اپنے معاشرہ کا جائزہ لیں۔ ہم اسلامی معاشرہ کہلاتے ہیں۔ لیکن جیسا کہ پہلے عرض کیا ہمارے معاشرے میں اسلام کی جھلک بہت کم دکھائی دیتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم مسلمانوں کا معاشرہ ہیں جس میں کچھ روایات اور رسم و رواج میں اسلام کی جھلک نظر آتی ہے۔ لیکن معاشرے کے اجتماعی نظام میں اسلام کے حقیقی اصولوں کی عکاسی نظر نہیں آتی۔

ہمارا میڈیا جو کچھ دکھاتا ہے اس میں اسلام کی جھلک دور دور تک دکھائی نہیں دیتی بلکہ اس کے بالکل متضاد نظریات نظر آتے ہیں۔ ہمارے اشتہارات دیکھ کر کوئی بھی یہی سمجھے گا کہ یہ مغربی معاشرہ ہے۔ ہمارے ڈرامے بھی معاشرے کی عکاسی بہت کم کرتے ہیں۔

اس صورت حال میں معاشرے کے افراد کا ذہنی انتشار میں مبتلا ہو جانا یقینی ہے۔ آپ ایک بات کرتے ہیں مگر عمل اس سے کوسوں دور ہوتا ہے۔ آپ اپنی نئی نسل کو یہی اصول سکھائیں گے اور نئی نسل کا گمراہ ہونا یا ذہنی الجھاؤ میں مبتلا ہو کر ایک نیا نظریہ بنا لینا چنداں عجوبہ کی بات نہیں۔ اس وجہ سے معاشرے کے اندر اخلاقی بحران پیدا ہوتا ہے۔ اس کی جھلک ہم معاشرے میں رونما ہونے والے مختلف واقعات میں دیکھ سکتے ہیں۔ سوشل میڈیا نے ہر ایک کو ایسا ہتھیار تھما دیا ہے جس سے کہیں بھی کسی کی بھی سمت جیسے اپنی مرضی پر ہم تھما دیتے ہیں اور اپنے تئیں یہ ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ جو کچھ ہم کہہ رہے ہیں وہی مکمل حقیقت ہے اور باقی تمام آرا باطل ہیں۔

اصل میں معاشرے کے قوانین کے تحت جو مجرم ہے اسے سزا ملنی لازمی ہے اور اس میں کوئی دو رائے نہیں۔ کسی فرد نے کچھ بھی کہا ہو ایک غلط کام کی سزا کرنے والے کی ہونی چاہیے۔ ہم الزام لگا کر بری نہیں ہو سکتے۔ یہ بات سب کو باور کرانی پڑے گی کہ کسی بھی فرد کے پاس کسی دوسرے انسان کی جان لینے کا حق نہیں ہے۔

معاشرہ کے فکری انتشار کا براہ راست تعلق خاندان کے انتشار سے ہے۔ خاندان معاشرے کی بنیادی اکائی سمجھا جاتا ہے۔ جب خاندان بکھرتا ہے تو معاشرے میں بحران کی کیفیت پیدا ہوتی ہے جو کہ آج کے معاشرے میں نمایاں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نئی نسل بہت سی باتوں کو سمجھنے سے قاصر ہے اور اس کے لیے یہ تعین کرنے مشکل ہو گیا ہے کہ اس کی زندگی میں لائحہ عمل کیا ہو؟ وہ کون سی اقدار کی پیروی کریں اور کس راستے یا تہذیبی اقدار کو اپنائیں۔ بے یقینی کی یہ کیفیت ان تمام واقعات کو جنم دے رہی ہے جو کہ معاشرے میں رونما ہو رہے ہیں اور ہم سب اس پر حیرت اور افسوس کا اظہار کرتے ہیں۔

اگر ہم نئی نسل کو ایک واضح لائحہ عمل دینے میں کامیاب ہو جائیں تو بہت سے معاشرتی مسائل حل ہو جائیں۔ ہمارا معاشرہ شدید اخلاقی بحران میں مبتلا ہے۔ صاحب اہل فکر کو بیٹھ کر معاشرے کے نئے آداب اور خدوخال واضع کرنے ہوں گے اور ہمیں اپنے بچوں کو ان اقدار کی تعلیم دینا ہوگی۔

معاشرے میں فکر انتشار کا لازمی نتیجہ اجتماعی نظام میں ٹوٹ پھوٹ ہے۔ یہ معاملہ آگے بڑھ کر اس حد تک پہنچ جاتا ہے کہ افراد تعین نہیں کر پاتے ہیں کہ انہیں کیا لائحہ عمل اپنانا ہے جب کہ اجتماعیت بھی اس سمت کے تعین میں قطعی طور پر ناکام ہو جاتی ہے جس پر اسے ریاست اور معاشرے کو لے جانا ہے۔

صورتحال کی منظر کشی ہمارے اجتماعی نظام میں نظر آتی ہے کہ ہم آئین اور قانون کے ہوتے ہوئے اس پر عمل درآمد کرنے اور اسے اپنے اجتماعی نظام میں نافذ کرنے میں بری طرح ناکام ہو گئے۔ جس کا نتیجہ ہمارے معاشرے کی موجودہ صورت حال ہے۔

ہم اپنے مرض کی درست تشخیص کے بجائے محض بیماری کی علامات کا انفرادی طور پر علاج کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ نتیجہ مرض وہیں کا وہیں رہتا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنی سمت درست کریں، اپنی شناخت کو بحال کریں، اپنے کھوئے ہوئے اخلاق کو اپنائیں تبھی اصل تبدیلی آئے گی۔

محض تنقید سے ہم کوئی مثبت قدم اٹھانے سے قاصر رہیں گے۔ بے شک معاشرے تبدیلی کی زد میں آتے ہیں۔

☆☆☆☆

مہنگائی کا شور اور عوام

آج کل ہر طرف مہنگائی کا شور ہے پاکستان کے عوام پہلے ہی دہشتگردی، لاقانونیت، عدم تحفظ، غربت اور بے روزگاری جیسے سنگین مسائل سے نبردآزما ہیں ایسے میں مہنگائی کی تازہ لہر نے جلتی پر تیل کا کام کیا۔ عام خیال تو یہی کیا جا رہا ہے کہ بجلی اور پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کئی گنا اضافہ مہنگائی کی موجودہ لہر کا سبب بنا ہے لیکن درحقیقت اس کی اور بھی بہت سی وجوہات ہیں معیشت کی زبوں حالی، بیرونی سرمایہ کاری کا نہ ہونا، برآمدات اور درآمدات میں بڑھتا ہوا عدم توازن اور

رابعہ رحمٰن

روپے کی تیزی سے گرتی ہوئی قدر بھی اس مہنگائی کی بڑی وجوہات ہیں۔ ان تمام وجوہات کا ایک دوسرے کے ساتھ ایک گہرا تعلق ہے۔ بدقسمتی سے کرونا وائرس کی وجہ سے ہونیوالے لاک ڈاؤن نے معیشت پر کاری ضرب لگائی ہے اور سردیوں کے آتے ہی گیس کی قیمتوں میں اضافہ بھی عوام کیلئے پریشانی کا باعث ہے۔ لہٰذا کسی ایک کو بھی اکیلی وجہ قرار نہیں دیا جا سکتا اور سب سے بڑھ کر کاروبار سے منسلک لوگوں کا رویہ، ہر کوئی دوسرے کو موردالزام ٹھہراتا ہے مگر اپنے اندر کسی بھی قسم کی اصلاح کرنے کیلئے تیار نہیں۔ ایسے ماحول میں کوئی بھی حکومت اکیلے کچھ نہیں کرسکتی اس کیلئے ایک بھرپور آگاہی مہم کی ضرورت ہے جس میں میڈیا، سول سوسائٹی، علماء کرام اور معاشرے میں کسی بھی قسم کی سماجی وسیاسی اہمیت کے حامل لوگوں کا کردار بہت اہم ہے۔ موجودہ حکومت کو ایک خطرناک صورتحال ورثے میں ملی ہے جس کی بدولت ملک دیوالیہ ہونے کے دہانے پر تھا۔ ایسے میں کٹھن شرائط پر غیرملکی قرضی لینے کے علاوہ وقتی طور پر اور کوئی چارہ نہیں، ظاہر ہے ایسی صورت حال میں قرض دینے والے مالیاتی اداروں کی کڑی شرائط کو ماننا حکومت کی مجبوری ہے

جب تک ملک میں صنعت وحرفت کا پہیہ نہیں چلے گا تو غیرملکی سرمایہ کاری نہیں ہوگی اور نہ ہی معیشت بہتر ہوگی اور ظاہر ہے اس کا براہ راست تعلق امن وامان کی صورتحال اور سازگار ماحول سے ہے جو کہ فی الحال میسر نہیں موجودہ حالات میں ملکی نظام غیر معمولی سبسڈیز پر نہیں چل سکتا جو کہ معیشت پر بہت بڑا بوجھ ہے سبسڈیز کو بتدریج ختم کرنا بھی مالیاتی اداروں کی شرائط میں شامل ہے ظاہر ہے ایسے میں بجلی، تیل اور گیس کی قیمتوں میں اضافہ کافی حد تک ایک مجبوری ہے۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ یہ اضافہ یکدم کی بجائے بتدریج کرنا چاہیے تاکہ اسے برداشت کرنا عوام کی استطاعت میں بھی ہو۔ جہاں تک مہنگائی کا تعلق ہے اس کیلئے جابجا ''سہولت بازار'' کا آغاز کیا گیا ہے جہاں پر کنٹرول نرخ اور معیار پر کسی قسم کا کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاتا یہ حکومت کا مہنگائی کیخلاف ایک بہترین اقدام ہے عوام اس سے بھرپور فائدہ اٹھا رہے ہیں، معیار اور قیمتوں کو چیک کرنے کیلئے کمیٹیاں چیکنگ کیلئے بازاروں کے چکر لگاتی ہیں اور جہاں کوئی سہولت بازار پالیسی کیخلاف کام کرتا ہے اسے وارننگ دی جاتی ہے اور اگر وہ پھر بھی دھوکہ دہی سے باز نہیں آتا تو اسکی دکان کو سیل کر دیا جاتا ہے۔ مہنگائی میں اس اضافے کو قوانین کے صحیح نفاذ اور انتظامیہ کے موثر عمل دخل سے بھی چیک کیا جا سکتا ہے تاکہ سزا کا خوف پیدا کیا جا سکے۔ قیمتوں میں اپنی من مانی سے اضافہ کسی صورت بھی قبول نہیں کیا جانا چاہیے فی الوقت تو بجلی اور تیل کی قیمتوں میں ہونے والے اضافے کو بہانہ بنا کر ہر چیز کی قیمت میں اضافہ روزمرہ کا معمول بن چکا ہے حکومت کو چاہیے کہ عوام کے اندر تیزی سے پھیلتی ہوئی بے چینی اور مایوسی کے رجحان کو روکنے کیلئے قیمتوں کو قابو میں رکھنے کا جو موثر نظام سہولت بازار کے ذریعے وضع کیا ہے اسی طرح ان باتوں کا اطلاق ہر شاپنگ مال میں بھی کیا جائے تاکہ لوگ اس مہنگائی کے خوف سے مایوس ہو کر احتجاج پر نہ اتر آئیں کرونا وائرس کے سبب بے روزگاری

میں ہونیوالے اضافے میں لوگوں کی زندگی کا سکون چھین لیا ہے، خواہشات تو دور کی بات ضروریات زندگی کیلئے عوام ترستے نظر آتے ہیں۔ اس سلسلے میں پہلے سے موجود قوانین اور طریقہ کار پر عمل کرکے ہی کافی حد تک بہتر نتائج حاصل کئے جا سکتے ہیں پرائس کنٹرول کمیٹیز کے موثر کردار کو یقینی بنا کر بھی قیمتوں کے بڑھتے ہوئے رجحان کو قابو میں لایا جا سکتا ہے۔ جہاں پر شادی بیاہ کی رسومات پر اجتماع میں ایک حد تک پابندی لگائی گئی ہے اسے جہاں اہل خانہ کو سہولت ملی ہے وہاں پر متاثرہ لوگوں کا کاروبار بھی متاثر ہوا ہے، اس کے علاوہ ادویات کی قیمتوں کو مدنظر رکھا جائے تو وہاں قیمتوں پر ہوشربا اضافہ بھی عوام کے ہوش اڑانے کیلئے کافی ہے۔ اس سارے عمل میں وفاقی حکومت سے زیادہ اہم کردار اور ذمہ داری صوبائی حکومتوں کی ہے یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ صوبائی حکومتوں کا آپس میں تعاون اور باہمی ربط بھی بہت ضروری ہے۔ خصوصاً اشیائے صرف کی ذخیرہ اندوزی، غیر قانونی نقل وحمل اور مصنوعی قلت کو روکنے کیلئے موجودہ صورتحال چونکہ غیر معمولی ہے لہٰذا اسکے سدباب کیلئے بھی ہنگامی اور غیر معمولی اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔

☆☆☆☆

A6 کوئٹہ، فیضان اولیاء کے بانی ذوالفقار طارق، ڈاکٹر شبیر احمد کھوسہ آستانہ عالیہ فیضان اولیاء کے سالانہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

تحصیل بھاگ ناڑی میں پسماندگی، غربت سے عوام کو شدید معاشی مشکلات کا سامنا

حکومت تحصیل بھاگ کے نوجوانوں کے لیے فنی تربیتی پروگرامز اور آسان قرضوں کا اعلان کرے، متاثرہ عوام

بھاگ (یو این اے) تحصیل بھاگ ناڑی میں پسماندگی، غربت اور بیروزگاری سنگین مسئلہ بن گئی ہے علاقے میں صنعتی زون اور روزگار کے مواقع نہ ہونے سے بیروزگار طبقہ فاقہ کشی کا شکار ہیں ربی کی کسر زیرینہ ناڑی کی ہزاروں ایکڑ زمینیں غیر آباد ہونے سے کاشتکار طبقے کی معاشی پریشانی میں مزید اضافہ کر دیا ہے لوگوں کی بڑی تعداد دوسرے علاقوں کو طرف نقل مکانی کرنے پر مجبور ہے حکومت تحصیل بھاگ کے لئے فنی تربیتی پروگرام اور چھوٹے کاروبار کے لیے قرضے کا اعلان کرے تفصیلات کے مطابق تحصیل بھاگ ناڑی میں پسماندگی اور غربت افلاس اور بیروزگاری نے مسلسل ڈیرے جمار کھے ہیں جس کے باعث عوام الناس بالخصوص نوجوان شدید مشکلات کا شکار ہیں اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان ہاتھوں میں ڈگریاں تھامے روزگار کی تلاش میں دربدر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں مگر ملازمت کے مواقع نہ ہونے کے برابر ہیں ربی کی کسر تحصیل بھاگ ناڑی کا زیادہ حصہ غیر آباد ہونے سے لوگوں کو معاشی پریشانی میں مزید اضافہ کر دیا ہے یونین کونسل جلال خان بختیاری حاجی بستی محرم کے مختلف علاقوں میں غربت کی شرح میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے ان علاقوں کے نوجوان تعلیم حاصل کرنے کے بعد بیروزگار ہیں جس سے نہ صرف مستقبل داؤ پر لگ رہا ہے بلکہ معاشرتی مسائل میں بھی اضافہ ہو رہا ہے حکومت فنی تربیتی کورسز اور چھوٹے کاروبار کے لیے آسان قرضوں اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں۔

صحبت پور تو کشمور روڈ پر کام کرنے کے دعوے بڑے مگر کام صفر

صحبت پور تو کشمور روڈ پر کام میں سست رفتاری کی وجہ سے لوگوں کو آنے جانے میں مشکلات

صحبت پور (آن لائن) صحبت پور کے میگا پروجیکٹ روڈ جو کہ ٹھیکیدار کی جانب سے ناقص مٹی پرانی شاخ سے ہیوی مشنری کے ذریعے نکال کر روڈ کی بھرائی کر رہے ہیں کوئی پوچھنے والا نہیں ٹھیکیدار کے خلاف کاروائی عمل میں لائی جائے عوامی حلقے کا وزیر اعلیٰ بلوچستان سے مطالبہ جو کہ چند ماہ سے مین پل بازاری موڑ ہیوی مشنری گزرنے کی وجہ ٹوٹ گیا جو یونین کونسل کھوسی کے مختلف گاؤں جب کہ سوئی گیس سے ٹیکسی گاڑیاں جو کہ صحبت پور اور کوئٹہ جانے کے لیے رابطہ منقطع ہو گیا دور دراز سے لوگ سندھ آر ڈی 44 سے ہو کر صحبت پور کے لیے بیماری بڑی میں جاتے ہیں جو لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے کئی بار شکایت کے باوجود بھی حلقے کے ایم پی اے اور ایم این اے صاحب خاموش بنے ہوئے ہیں علاقے کے سیاسی سماجی رہنماؤں اور مکینوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان سے دست بستہ اپیل کی ہے کہ خدارا مین پل بازاری موڑ کو تعمیر کر کے راستہ کی سہولیات فراہم کی جائیں تا کہ ہم اپنے پیاروں کو بیماری بڑی کے لیے دشواری پیش نہ ہو۔

کراچی لی مارکیٹ میں کوچز کے پرانے اسٹاپ کی بحالی کا عمل آخری مرحلے میں داخل

مسافروں کو یوسف گوٹھ کی پریشانیوں سے نجات دلانے کے لیے تمام قانونی تقاضے پورے کر لیے گئے ہیں

خضدار (یو این اے) پیپلز پارٹی کے رہنما اور سابق یو سی ناظم لیاری حاجی غلام حسین کرد نے کہا ہے کہ خضدار ٹرانسپورٹروں کے لیے کراچی لی مارکیٹ میں کوچز کے پرانے اسٹاپ کی بحالی کے لیے بھرپور اور نتیجہ خیز کوششیں جاری ہیں انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں کراچی میں تمام قانونی تقاضے کا قدری کاروائیاں اور طریقہ کار مکمل کر لیا گیا ہے اور معاملہ اب آخری اور فیصلہ کن مراحل میں داخل ہو چکا ہے حاجی غلام حسین کرد نے کہا کوچوں کے پرانے اسٹاپ کی بحالی کے لیے اسسٹنٹ کمشنر لیاری کی جانب سے مختیار کار لیاری، ٹاؤن میونسپل آفیسر اور ڈی ایس پی ٹریفک کو پارکنگ سائٹ کے تعین کے لیے باقاعدہ مراسلہ بھی جاری ہو چکا ہے انہوں نے کہا کہ ان شاء اللہ بہت جلد خضدار کے عوام اور ٹرانسپورٹرز کو اس حوالے سے بڑی خوشخبری سنائی جائے گی یہ بات سابق یو سی ناظم لیاری حاجی غلام حسین کرد میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ہمیں خضدار کے تمام کوچ مالکان ڈرائیورز اور غریب مسافروں کا مکمل احساس ہے، اس وقت ہمارے مسافر یوسف گوٹھ میں دربدر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں جہاں نہ کوئی سہولت ہے اور نہ شہر تک آسان رسائی ہیانہوں نے کہا کہ عوام کے اس دیرینہ مسئلے کو ترجیحی بنیادوں پر حل کر کے کوچوں کو دوبارہ ان کے پرانے مرکزی اسٹاپ لیمارکیٹ پر لایا جائے گا، جس سے ہزاروں مسافروں، مریضوں، طلبا اور ٹرانسپورٹرز کو براہ راست ریلیف ملے گا حاجی غلام حسین کرد نے اس پیش رفت پر ایم این اے لیاری سردار نبیل گبول، ایم پی اے یوسف بلوچ، چیئرمین لیاری ٹاؤن کمیٹی خلیل ہوت کا خصوصی شکریہ ادا کیا انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی بلوچستان کے سینئر رہنما چیف آف جھالاوان و سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ خان زہری اور قبائلی شخصیت میر شفیق الرحمان مینگل و دیگر کی جانب سے بھی اس عوامی مسئلے کے حل کے لیے بھرپور جدوجہد اور تعاون رہا ہے، امید ہے جلد یہ دیرینہ مسئلہ مستقل بنیادوں پر حل ہو جائے گا۔

بلدیاتی انتخابات کی تیاری کے حوالے سے 11 اکتوبر کو اہم اجلاس منعقد ہوگا، جے ڈبلیو پی

کوئٹہ (آن لائن) جمہوری وطن پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری ندیم کاکڑ نے کہا ہے کہ پارٹی کی تنظیم کی بحالی ضلعی سطح پر پارٹی کو فعال بنانے، ضلعی کنونشن کے انعقاد اور بلدیاتی انتخابات کی تیاری کے حوالے سے 11 اکتوبر کو اہم اجلاس منعقد ہوگا اپنے جاری کردہ بیان میں انہوں نے کہا کہ پارٹی تنظیم کی مضبوطی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ضلعی سطح پر کارکنوں کو متحرک کیا جائے گا اور پارٹی کے تنظیمی ڈھانچے کو مزید فعال اور مضبوط بنانے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی کونشنز پارٹی کارکنوں کو ایک پلیٹ فارم پر متحد کرنے اور عوامی مسائل کو موثر انداز میں اجاگر کرنے کا اہم ذریعہ ثابت ہوں گے۔ پارٹی کی قیادت اور کارکنان باہمی مشاورت سے آئندہ کا لائحہ عمل طے کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات میں عوامی رابطے، تنظیم کی تیاری اور مقامی سطح پر پارٹی کے موثر کردار پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ پارٹی کارکنان عوام کے مسائل کو سمجھتے ہوئے اپنی سیاسی اور جمہوری سرگرمیوں کو منظم انداز میں آگے بڑھائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 11 اکتوبر کو منعقد ہونے والا اجلاس پارٹی کی تنظیمی سرگرمیوں، ضلعی کونشنز اور بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے آئندہ حکمت عملی پر مشاورت کے لیے بڑی اہمیت کا حامل ہے۔

سیف شاخ تا گوٹھ غوث بخش رانجھہ گمسی 7 کلومیٹر سڑک کی تعمیر مکمل

گنداخہ (یو این اے) غوث بخش رانجھہ گمسی نے میر جان محمد خان جمالی نوابزادہ میر طارق خان گمسی اور میر فاروق خان جمالی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر جان محمد خان جمالی کے فنڈز سے سیف شاخ تا گوٹھ غوث بخش رانجھہ گمسی تک 7 کلومیٹر طویل بلیک ٹاپ روڈ کا منصوبہ مکمل کر لیا گیا ہے۔ سڑک کی تعمیر مکمل ہونے سے علاقے کے مختلف دیہات کے مکینوں کو آمدورفت اور سفری سہولیات میں نمایاں بہتری حاصل ہوئی ہے، جبکہ عوام کو دیگر علاقوں تک رسائی میں بھی آسانی میسر آئے گی۔ اس موقع پر معروف سیاسی سماجی رہنما غوث بخش رانجھہ گمسی نے سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر جان محمد خان جمالی، نوابزادہ میر طارق خان گمسی اور میر فاروق خان جمالی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ سڑک کی تکمیل سے علاقے کے عوام کا دیرینہ مسئلہ حل ہو گیا ہے اور انہیں بہتر سفری سہولیات میسر آئی ہیں روڈ نہ ہونے کی وجہ سے ہزاروں لوگوں کو بارشوں میں شدید پریشانی کا سامنا رہتا ہے اب یہ روڈ ملنے کے بعد اہلیان علاقہ کو بڑی سہولت میسر آ گئی ہے۔

پنجگور کے معروف تاجر حاجی سمیع اللہ کے قتل کے خلاف شٹر ڈاؤن ہڑتال

پنجگور (این این آئی) پنجگور کے معروف تاجر حاجی سمیع اللہ کے واشک کے علاقے ناگ میں بہیمانہ قتل کے خلاف پنجگور کے تاجر برادری سراپا احتجاج بن گئے واقعہ کے خلاف شہر میں مکمل شٹر بند ہڑتال تمام کاروباری مراکز اور مالیاتی ادارے بند رہے تاجران برادری نے بسم اللہ چوک پر احتجاجی جلسہ منعقد کر کے اپنا احتجاج ریکارڈ کرایا احتجاجی جلسہ سے انجمن تاجران کمیٹی پنجگور کے صدر فرید نواز نائب صدر لعل دوست سابق صدر حاجی خلیل احمد دہانی بی این پی کے مرکزی ڈپٹی سیکریٹری میر نذیر احمد حق دو تحریک کے رہنما ملا فرہاد بی یو آئی کے صوبائی رہنما حاجی عبدالعزیز صوفی رسول بخش عبدالسلام بلوچ محمد اسلم مینگل سمیت دیگر شخصیات نے خطاب کیا اور حاجی سمیع اللہ کے بہیمانہ قتل کی مذمت کی مقررین نے کہا کہ تاجر برادری عدم تحفظ کا شکار ہے شاہراہوں پر ان کے مال و اسباب لوٹے جاتے ہیں گزشتہ روز واشک کے علاقے میں پنجگور کا نامی گرامی تاجر حاجی سمیع اللہ کی گاڑی پر فائرنگ کر کے اسے بے دردی سے قتل کیا گیا جس کی تاجر برادری اور یہاں کی سیاسی پارٹیاں شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ حاجی سمیع اللہ ایک شریف النفس اور ہمدرد انسان تھے

کوئٹہ، قائمہ کمیٹی برائے محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کا اہم اجلاس 12 اکتوبر کو طلب

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی اسمبلی بلوچستان کی قائمہ کمیٹی برائے محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی (S&GAD) کا ایک اہم اجلاس سوموار، مورخہ 12 اکتوبر 2026 کو دوپہر ٹھیک 12:00 بجے منعقد ہوگا۔ اجلاس میں محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی سے متعلق امور اور دیگر اہم انتظامی و پالیسی معاملات کا تفصیلی جائزہ لیا جائے گا۔

صحبت پور انتظامیہ کی تجاوزات کیخلاف یکطرفہ کارروائی پر شہریوں میں شدید غم و غصہ

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور ضلعی ہیڈ کوارٹر کے وسط سے مین روڈ اور نالے کے گزرنے کی وجہ سے ضلعی انتظامیہ کی طرف سے تجاوزات کے خلاف کارروائی شروع کی گئی ہے، تاہم اس آپریشن کو شہریوں نے یکطرفہ اور مشکوک قرار دے دیا ہے۔ تجاوزات کے خلاف کی جانے والی اس کارروائی

کوہلو، زرعی ٹیوب ویلوں کی سولرائزیشن فنڈز میں 20 لاکھ روپے کی خورد برد کا انکشاف

[illegible] گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول [illegible]

عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، ایس پی سٹی

عوام کے دیرینہ مسائل کے حل کے لئے کھلی کچہریوں کا سلسلہ شروع کیا گیا، اسد غفور

کوئٹہ (آن لائن) ایس پی سٹی ڈویژن اسد غفور نے کہا ہے کہ پولیس عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے پولیس اور عوام کے درمیان روابط کو مضبوط اور موثر بنانے کے لئے اقدامات اٹھا رہی ہے شہری پولیس کے ساتھ تعاون کریں تا کہ جرائم پیشہ عناصر کی بیخ کنی کو ممکن بنایا جا سکے۔ یہ بات انہوں نے ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ عمران شوکت اور ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر تھانہ سٹی میں گزشتہ روز منعقدہ کھلی کچہری کے شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر ڈی ایس پی سٹی عبدالقادر قمبرانی، ایس ایچ او سٹی نعمت اللہ خلجی سمیت دیگر پولیس آفیسران، تاجر تنظیموں کے صدور، نمائندے، علماء کرام اور علاقے کے معززین و معتبرین بھی موجود تھے۔ ایس پی سٹی ڈویژن نے کہا کہ پولیس کی جانب سے عوام کے دیرینہ مسائل کے حل اور شہریوں، دکانداروں کے پولیس کے ساتھ مثبت روابط کو مضبوط بنانے کے لئے کھلی کچہریوں کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے جس میں شہری اور علاقہ مکین آ کر اپنے مسائل کے حل کیلئے رابطہ کرنے کے ساتھ ساتھ مثبت پولیسنگ، پولیس اور عوام کے درمیان مضبوط اور مثبت رابطوں کو پروان چڑھانے اور بہتر بنانے کے لئے آئے اس موقع پر سائلین کی جانب سے اپنے مسائل کے حوالے سے جو درخواستیں کی گئیں ان پر فوری طور پر احکامات جاری کرتے ہوئے مسائل کے حل کو یقینی بناتے ہوئے آئندہ بھی پولیس شہریوں کے جان و مال کے تحفظ، قانونی مسائل کے حل کیلئے بھرپور تعاون اور اپنا کردار ادا کرتی رہے گی جس پر شہریوں کی جانب سے پولیس کے بہتر رویے اور مسائل کے حل کیلئے اقدامات اٹھانے کے لئے مختلف تجاویز دی گئیں۔

بلوچستان یونیورسٹی میں ملازمین کیلئے عمرہ قرعہ اندازی کی تقریب

گریڈ 1 سے 15 تک کے 10 خوش نصیب ملازمین منتخب، فلاحی اقدامات سے حوصلے بلند ہوتے ہیں

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان یونیورسٹی ایمپلائز ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام بلوچستان یونیورسٹی آڈیٹوریم ہال میں ایک پروقار تقریب منعقد ہوئی، جس میں گریڈ 1 سے 15 تک کے ملازمین کو عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کے لیے قرعہ ... اور باہمی یکجہتی کو بھی فروغ ملتا ہے۔ مقررین نے عمرہ کے لیے منتخب ہونے والے خوش نصیب ملازمین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں یہ مقدس سفر نصیب فرمائے، ان کی عبادات قبول فرمائے اور انہیں خیر و برکت کے ...

تھانہ صدر کی حدود میں چوری، ڈکیتی اور راہزنی کی وارداتیں عروج پر

طاقت کی سیاست اور جنگوں کا پھیلاؤ۔۔۔۔

تلخ حقیقت

Ranzooryar@gmail.com

محمد نسیم رنزوریار

قارئین کرام۔ دنیا اس وقت تاریخ کے ایک ایسے نازک دور سے گزر رہی ہے جہاں سیاست، جنگ، سفارت کاری، تجارتی کشمکش، مہنگائی، توانائی کے بحران اور عوامی بے چینی نے عالمی نظام کو غیر معمولی دباؤ میں ڈال رکھا ہے۔ بظاہر مختلف دکھائی دینے والے یہ مسائل درحقیقت ایک دوسرے سے گہرا تعلق رکھتے ہیں: ایک خطے میں جنگ چھڑتی ہے تو دوسرے خطے کی منڈیوں میں تیل کی قیمتیں بڑھتی ہیں، بڑی طاقتوں کے درمیان تجارتی پابندیاں عائد ہوتی ہیں تو عالمی رسد متاثر ہوتی ہے، اور حکومتوں کی معاشی مشکلات بالآخر عام شہریوں کے روزمرہ اخراجات میں اضافے کی صورت اختیار کر لیتی ہیں۔ آج کا بنیادی سوال محض یہ نہیں کہ دنیا میں بحران کیوں بڑھ رہے ہیں، بلکہ یہ بھی ہے کہ آیا عالمی قیادت ان بحرانوں کو مزید تصادم میں تبدیل ہونے سے روک سکے گی یا نہیں۔ عالمی سیاست میں طاقت کا توازن مسلسل تبدیلی سے گزر رہا ہے۔ امریکہ، چین، روس اور یورپی طاقتیں اپنے تزویراتی، معاشی اور دفاعی مفادات کے تحفظ کے لیے مختلف محاذوں پر سرگرم ہیں، جبکہ ایشیا، مشرق وسطیٰ، افریقہ اور یورپ کے متعدد خطے عالمی رقابتوں کے اثرات محسوس کر رہے ہیں۔ اس صورت حال میں سفارتی تعلقات، دفاعی معاہدے، اقتصادی پابندیاں اور فوجی تیاری محض الگ الگ اقدامات نہیں رہے، بلکہ عالمی اثر و رسوخ بڑھانے کی وسیع تر حکمت عملی کا حصہ بن چکے ہیں۔ تاہم ہر سیاسی اختلاف کو سازش قرار دینا حقیقت پسندانہ تجزیہ نہیں؛ کسی بھی دعوے کو درست ماننے کے لیے قابل اعتماد شواہد، آزادانہ تصدیق اور واقعات کے مستند پس منظر کو سامنے رکھنا ضروری ہے۔ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی غیر مصدقہ اطلاعات، من گھڑت دستاویزات اور گمراہ کن ویڈیوز عوامی رائے کو متاثر کرنے کے ساتھ ساتھ معاشرتی تقسیم میں بھی اضافہ کر سکتی ہیں۔ اس لیے سنسنی خیزی کے بجائے حقائق کی جانچ آج صحافت اور ذمہ دار شہری شعور کی بنیادی ضرورت بن چکی ہے۔

جنگی صورت حال عالمی عدم استحکام کا سب سے سنگین پہلو ہے۔ یوکرین کی جنگ، مشرق وسطیٰ کے تنازعات، فلسطینی عوام کی انسانی مشکلات اور مختلف خطوں میں جاری مسلح کشیدگیاں عالمی امن کے لیے مستقل چیلنج ہیں۔ ان تنازعات کے اثرات میدان جنگ تک محدود نہیں رہتے؛ شہری آبادی کی نقل مکانی، بنیادی ڈھانچے کی تباہی، خوراک اور ادویات کی قلت، توانائی کی ترسیل میں رکاوٹیں اور انسانی امداد کی فراہمی میں مشکلات بحران کو کئی گنا بڑھا دیتی ہیں۔ جنگ کے سیاسی اسباب خواہ علاقائی سلامتی، سرحدی تنازعات، تاریخی اختلافات یا طاقت کی رقابت سے جڑے ہوں، اس کی سب سے بھاری قیمت اکثر عام شہری ادا کرتے ہیں۔ عالمی برادری کے لیے ضروری ہے کہ انسانی حقوق اور بین الاقوامی قانون کی پاسداری کو سیاسی مفادات پر ترجیح دی جائے، جنگ بندی کے مؤثر اقدامات کیے جائیں اور مذاکرات کے ذریعے پائیدار حل تلاش کیا جائے۔ محض عسکری برتری کسی تنازعے کا دیرپا سیاسی حل فراہم نہیں کرتی؛ امن کے لیے قابل اعتماد ضمانتیں، مسلسل سفارت کاری اور فریقین کی سنجیدہ آمادگی ناگزیر ہیں۔

معاشی میدان میں مہنگائی، قرضوں کا بڑھتا بوجھ، شرح سود، روزگار کے غیر یقینی مواقع اور آمدنی میں عدم مساوات نے کروڑوں انسانوں کی زندگی مشکل بنا دی ہے۔ اگرچہ مختلف ممالک میں افراط زر کی رفتار مختلف ہے اور بعض معیشتوں میں اس کی شدت کم بھی ہوئی ہے، لیکن قیمتوں میں پہلے سے ہونے والا اضافہ عوام کی قوت خرید پر دیرپا اثر چھوڑ سکتا ہے۔ خوراک، رہائش، بجلی، گیس، ایندھن اور علاج کے اخراجات بڑھنے سے متوسط اور کم آمدنی والے گھرانے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ ترقی پذیر ممالک کے لیے صورت حال مزید پیچیدہ ہو جاتی ہے، کیونکہ انہیں بیرونی قرضوں کی ادائیگی، درآمدی ضروریات، محدود مالی وسائل اور مقامی کرنسی پر دباؤ جیسے مسائل بیک وقت سنبھالنے پڑتے ہیں۔ محض نوٹوں کی گردش محدود کرنا یا شرح سود بڑھانا ہر مسئلے کا مکمل حل نہیں؛ پائیدار معاشی استحکام کے لیے پیداواری صلاحیت میں اضافہ، توانائی کے مؤثر استعمال، تعلیم و ہنر کی ترقی، مسابقتی منڈیوں اور شفاف حکمرانی کو بھی اہمیت دینا ضروری ہے۔ حکومتوں کو ایسے اقدامات کرنے چاہییں جو غریب طبقے کو فوری ریلیف فراہم کرنے کے ساتھ طویل مدت میں روزگار، سرمایہ کاری اور مقامی پیداوار کے مواقع بڑھائیں۔ عالمی تجارت بھی طاقت کی سیاست اور معاشی تحفظ کے درمیان کھنچی ہوئی لکیر پر کھڑی ہے۔ بڑی معیشتوں کی جانب سے محصولات، برآمدی پابندیوں، ٹیکنالوجی کی محدود فراہمی اور صنعتی سبسڈی کے استعمال نے آزاد تجارت کے مستقبل پر نئے سوالات اٹھائے ہیں۔ ممالک اب صرف کم لاگت کو نہیں دیکھتے بلکہ اپنی سپلائی چین، غذائی ضروریات، توانائی اور اہم ٹیکنالوجی کے تحفظ کو بھی ترجیح دیتے ہیں۔ اس حکمت عملی سے بعض شعبوں میں مقامی پیداوار کو فائدہ پہنچ سکتا ہے، لیکن حد سے بڑھی ہوئی تجارتی رکاوٹیں اشیا مہنگی کرنے، سرمایہ کاری گھٹانے اور عالمی معاشی نمو سست کرنے کا سبب بھی بن سکتی ہیں۔ چھوٹی معیشتوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ برآمدات میں تنوع پیدا کریں، نئی منڈیوں تک رسائی حاصل کریں اور چند مصنوعات یا تجارتی شراکت داروں پر ضرورت سے زیادہ انحصار کم کریں۔ ڈیجیٹل معیشت، مصنوعی ذہانت، جدید صنعت اور قابل تجدید توانائی نئے مواقع پیدا کر رہے ہیں، مگر ان سے فائدہ اٹھانے کے لیے بنیادی ڈھانچے، تربیت یافتہ افرادی قوت اور منصفانہ ضابطہ کاری میں سرمایہ کاری ناگزیر ہے۔ اس پورے منظرنامے میں ماحولیاتی تبدیلی ایک ایسا بحران ہے جسے سیاسی اختلافات یا وقتی معاشی ترجیحات کے باعث نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ شدید گرمی، سیلاب، خشک سالی اور غیر معمولی موسمی واقعات زراعت، صحت، پانی کی دستیابی اور شہری بنیادی ڈھانچے پر دباؤ بڑھا سکتے ہیں۔ جب موسمی آفات پہلے سے معاشی مشکلات کا شکار آبادیوں کو متاثر کرتی ہیں تو غربت، نقل مکانی اور خوراک کی عدم تحفظ کی شدت میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ اس لیے موسمیاتی موافقت، آفات سے نمٹنے کی تیاری، صاف توانائی اور قدرتی وسائل کے ذمہ دارانہ استعمال کو ترقیاتی پالیسی کا لازمی حصہ بنانا ہوگا۔ دنیا کے موجودہ بحرانوں کا کوئی ایک سبب اور نہ ہی کوئی ایک فوری حل ہے۔ طاقت کی سیاست کو سفارت کاری، معاشی مسابقت کو منصفانہ تجارت، حکومتی اختیار کو جواب دہی اور قومی مفادات کو عالمی تعاون کے ساتھ متوازن کرنا ہوگا۔ ذرائع ابلاغ کی ذمہ داری ہے کہ وہ افواہوں کے بجائے تصدیق شدہ معلومات پیش کریں، جبکہ حکومتوں کو شفاف فیصلوں، مؤثر عوامی خدمات اور معاشی مواقع کے ذریعے اعتماد بحال کرنا ہوگا۔ تاریخ کا سبق واضح ہے کہ جنگ، نفرت، معاشی ناانصافی اور بے لگام رقابت بالآخر سب کے لیے نقصان دہ ثابت ہوتی ہیں۔ عالمی استحکام صرف طاقتور ممالک کے معاہدوں سے نہیں بلکہ انصاف، انسانی وقار، ذمہ دار قیادت اور عوامی فلاح کو مرکزی حیثیت دینے سے ممکن ہے۔ آج دنیا ایک فیصلہ کن موڑ پر کھڑی ہے: اگر ریاستیں باہمی اختلافات کو تصادم کے بجائے مذاکرات سے حل کرنے، تجارت کو محاذ آرائی کے بجائے مشترکہ ترقی کا ذریعہ بنانے اور معاشی پالیسیوں میں عام انسان کو ترجیح دینے میں کامیاب ہو گئیں تو موجودہ بحران اصلاح کا موقع بن سکتے ہیں؛ بصورت دیگر بے یقینی، بداعتمادی اور عدم استحکام کی قیمت آنے والی نسلوں کو بھی ادا کرنا پڑ سکتی ہے۔

یوتھ مائنڈ سٹوڈنٹس ویلفیئر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام مختلف سکولوں کے تقریری مقابلوں کے اختتام پر تصویری جھلکیاں

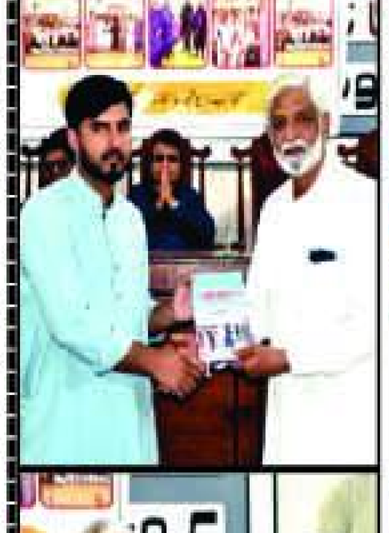

بلوچستان میں فٹبال گولڈ کپ کے مقابلے جاری

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان کے نوجوانوں میں صحت مند سرگرمیوں کے فروغ کیلئے فٹبال کپ کا شاندار انعقاد کیا گیا تفصیلات کے مطابق کوئٹہ میں چھٹے آل پاکستان وزیر اعلیٰ بلوچستان فٹبال گولڈ کپ میں شاندار مقابلے جاری ہیں۔ بلوچستان فٹبال گولڈ کپ میں ملک کے تمام صوبوں، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کی ٹیمیں شریک ہیں۔ کوئٹہ میں جاری فٹبال گولڈ کپ میں ملک بھر کے نامور فٹبال کھلاڑیوں اور ہزاروں کی تعداد میں تماشائیوں نے شرکت کی۔ مہمان ٹیموں کے کھلاڑیوں نے انتظامات پر اعتماد کا اظہار کیا اور ٹورنامنٹ کو پاکستان کا بڑا اور اہم ٹورنامنٹ قرار دیا۔ محکمہ کھیل بلوچستان کے مطابق وزیر اعلیٰ بلوچستان فٹبال گولڈ کپ کے انعقاد کا مقصد نوجوانوں کو کھیلوں کے بہتر مواقع فراہم اور کھیلوں کے میدان آباد کرنا ہے۔

تین ٹی ٹوئنٹی میچز کی سیریز کے پہلے میچ میں پاکستان نے سری لنکا کو 4 وکٹوں سے شکست دے دی

سری لنکا نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 182 رنز بنائے

راولپنڈی (این این آئی) تین ٹی ٹوئنٹی میچز کی سیریز کے پہلے میچ میں پاکستان نے سری لنکا کو 4 وکٹوں سے شکست دے دی۔ سری لنکا نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 182 رنز بنائے، پاکستان نے ہدف 19 ویں اوور میں 6 وکٹوں کے نقصان پر پورا کر لیا۔ قومی ٹیم کے کپتان صاحبزادہ فرحان نے 89 رنز کی اننگز کھیل کر مین آف دی میچ قرار پائے... وکٹ کی۔ ہدف کے تعاقب میں قومی ٹیم نے برق رفتار آغاز کیا اور 183 رنز کا ہدف 19 ویں اوور میں 6 وکٹوں کے نقصان پر پورا کیا۔ قومی ٹیم کے کپتان صاحبزادہ فرحان نے 89 رنز کی فتح گر اننگز کھیلی، معاذ صداقت نے 50 رنز بنائے جبکہ فخر زمان نے 21 اور شاہد فتح نے 12 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی۔ سری لنکا کی جانب سے تھیکشنا اور ایشان ملنگا نے دو دو وکٹیں لیں ...

صاحبزادہ فرحان سری لنکا کیخلاف ٹی 20 میچ میں شاٹ کھیل رہے ہیں

پی ایس ایل، ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز نے پاکستان کے حارث رؤف پر نظریں جمالیں

لندن (این این آئی) بگ بیش لیگ کی فرنچائز ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز نے پاکستان کے حارث رؤف پر نظریں جمالیں۔ آسٹریلوی میڈیا کے مطابق حارث رؤف بی بی ایل میں ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز کی نمائندگی کر سکتے ہیں، حارث رؤف نے 4 سیزن تک میلبرن اسٹارز کی نمائندگی کی ہے۔ آسٹریلوی میڈیا نے کہا کہ ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز کو تجربہ کار کھلاڑیوں کی تلاش ہے۔ واضح رہے کہ بی بی ایل کا آغاز 12 دسمبر سے ہوگا، لیگ کا پہلا میچ پارتھ شہر میں کھیلا جائے گا۔

چھٹا وزیر اعلیٰ بلوچستان فٹبال گولڈ کپ افغان کلب نے جیت لیا

کوئٹہ (این این آئی) افغان فٹبال کلب چمن نے چھٹا آل پاکستان وزیر اعلیٰ بلوچستان گولڈ کپ ٹورنامنٹ جیت لیا۔ فائنل میں افغان فٹبال کلب چمن نے اے کے فٹبال کلب کوئٹہ کو سنسنی خیز مقابلے کے بعد 1 کے مقابلے میں 2 گول سے ہرا دیا۔ فاتح ٹیم کے کھلاڑی عالمگیر غازی فائنل کے بہترین کھلاڑی قرار پائے۔ اے کے فٹبال کلب کے محمد اختر کو ٹورنامنٹ کا بہترین گول کیپر قرار دیا گیا۔ محکمہ کھیل و امور نوجوانان بلوچستان کے زیر اہتمام بلوچستان فٹبال ایسوسی ایشن کے تعاون سے کوئٹہ میں منعقدہ ٹورنامنٹ کے فاتح افغان کلب چمن کی جانب سے کبیر خان اور عالمگیر غازی نے 1، 1 گول کیا۔ ٹورنامنٹ کے تیسری پوزیشن کے میچ میں مسلم کلب نے افغان اسپورٹس کوئٹہ کو چاٹی ککس پر ہرایا۔ اس موقع مہمان خصوصی وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ پورے بلوچستان میں کھیل کے میدان آباد رہیں گے، اس طرح کے فٹبال ٹورنامنٹ دیگر اضلاع میں بھی کرائیں گے، بلوچستان کو اسی طرح کے رنگ بکھیرتے ٹیلنٹس دیں گے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں حالات ٹھیک نہیں ہیں۔

سارو گنگولی نے اپنی زندگی کی یادگار تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر

... ٹیم کے سابق کپتان سارو گنگولی کی زندگی پر بنی فلم دادا: دی سورو گنگولی اسٹوری 14 مئی 2027 کو سینما گھروں میں ریلیز ہونے والی ہے۔ فلم میں سابق بھارتی کپتان کے ابتدائی کرکٹ کیریئر سے لے کر ایک نمایاں کھلاڑی اور کامیاب ٹیم لیڈر تک کا سفر دکھایا جائے گا۔ فلم کی ہدایت کاری وکرم آدتیہ موٹوانے کر رہے ہیں جبکہ لو رنجن اور انکور گرگ اس کے پروڈیوسر ہیں۔

راولپنڈی: قومی ٹیم کے کھلاڑی سری لنکا کیخلاف کھیلے جانے والے پہلے ٹی 20 میچ میں وکٹ ملنے پر خوش ہیں

پاکستان سپر لیگ 12 کی تاریخوں کا اعلان کر دیا گیا

پی ایس ایل کا 12 واں ایڈیشن 18 مارچ سے 2 مئی 2027 تک کھیلا جائے گا

لاہور (آئی این پی) پاکستان کرکٹ بورڈ نے پاکستان سپر لیگ کے 12 ویں ایڈیشن کی تاریخوں کا اعلان کر دیا۔ پی سی بی کے مطابق ایچ بی ایل پی ایس ایل کا 12 واں ایڈیشن 18 مارچ سے 2 مئی 2027 تک کھیلا جائے گا، جبکہ ایونٹ میں مسلسل دوسری مرتبہ 8 ٹیمیں شرکت کریں گی۔ پی ایس ایل کی ونڈو کا فیصلہ گورننگ کونسل اور فرنچائزز کے ساتھ مشاورت کے بعد حتمی شکل دی گئی ہے۔ پی ایس ایل گورننگ کونسل کا اجلاس گزشتہ ستمبر کو لندن میں ہوا تھا، جس میں تمام 8 فرنچائزز کے مالکان اور نمائندوں نے شرکت کی۔ پی ایس ایل 11 میں پہلی مرتبہ پلیئرز ڈرافٹ کی جگہ پلیئرز آکشن متعارف کرایا گیا تھا، جبکہ ایونٹ کے فائنل میں قذافی اسٹیڈیم میں 32 ہزار 461 تماشائیوں نے شرکت کی، جو ریکارڈ حاضری تھی۔ چیئرمین پی سی بی محسن نقوی نے کہا ہے کہ پی ایس ایل 11 نے دنیا کو لیگ کی صلاحیت دکھائی اور اس دوران سنسنی خیز مقابلے، ریکارڈ توڑ کارکردگی اور اولمپکس کے سب ریکارڈ رنز دیکھنے کو ملے۔ انہوں نے ایک اور شاندار پی ایس ایل سیزن کے انعقاد کے عزم کا اظہار کیا۔ پی ایس ایل کے چیف ایگزیکٹو آفیسر سلمان نصیر کا کہنا ہے کہ 2027 میں شائقین کی توقعات پر پورا اترنے کا عزم ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ پی ایس ایل 12 کی ونڈو کا اعلان صرف پہلا قدم ہے، تمام ٹیمیں ٹائٹل کے لیے پہلے سے زیادہ پرعزم ہوں گی۔ پاکستان سمیت دنیا بھر کے لاکھوں شائقین پی ایس ایل 12 کے منتظر ہیں۔ یاد رہے کہ پشاور زلمی نے پی ایس ایل 11 کا ٹائٹل اپنے نام کیا تھا، زلمی نے فائنل میں حیدرآباد کنگزمین کو 5 وکٹوں سے شکست دے کر 9 سال بعد پی ایس ایل ٹرافی جیتی تھی۔ پی سی بی کے مطابق پی ایس ایل 12 کی ونڈو کے ساتھ پلیئرز آکشن، شیڈول، وینیوز اور ٹکٹنگ سے متعلق تفصیلات بعد میں جاری کی جائیں گی۔

اماراتی فرنچائزز نے بابر اعظم کو آئی ایل ٹی 20 کیلئے سائن کرنے کی تیاری

دبئی (این این آئی) اماراتی کرکٹ فرنچائز ڈیزرٹ وائپرز کے سی ای او ٹام موڈی نے بتایا ہے کہ ٹیم نے پاکستان کے اسٹار بیٹر بابر اعظم کو انٹرنیشنل لیگ ٹی 20 2026 کے لیے کیپ منتخب کیا۔ ڈیزرٹ وائپرز کے سی ای او ٹام موڈی کے مطابق بابر اعظم ٹی 20 کرکٹ میں غیر معمولی مقام رکھتے ہیں۔ وہ ٹی 20 انٹرنیشنل کرکٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے بیٹر اور پاکستان سپر لیگ کے بھی ... انہوں نے کہا کہ نیلامی سے قبل ٹیم کو اسکواڈ میں توازن کی ضرورت تھی اور بابر اعظم ان کی ترجیحات میں شامل تھے۔ ... مڈل آرڈر میں بیٹنگ کے لیے مختلف مہارتوں کی ضرورت ہوتی ہے جبکہ بابر اعظم کو ٹاپ آرڈر میں شامل کرنے سے ٹیم کو مضبوط اعتماد ملا ہے۔ بابر اعظم کو ٹیم ... ہونے والی نیلامی میں 30 ہزار ڈالر کی بیس پرائس پر ڈیزرٹ وائپرز نے خریدا، اسی قیمت پر فخر زمان اور نسیم شاہ بھی ڈیزرٹ وائپرز کا حصہ ہیں۔

ڈی پی ورلڈ آئی ایل ٹی 20 سیزن 5 کا شیڈول جاری، افتتاحی میچ 21 نومبر کو ہوگا

دبئی (آئی این پی) ڈی پی ورلڈ انٹرنیشنل لیگ ٹی 20 آئی ایل ٹی 20 کے پانچویں سیزن کا شیڈول جاری کر دیا گیا، دفاعی چیمپئن ڈیزرٹ وائپرز اور گزشتہ سیزن کی ناکامی کے سیزن 2 کی چیمپئن ایم آئی ایمریٹس کے درمیان افتتاحی میچ 21 نومبر کو دبئی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ افتتاحی ... ہفتے کے دوسرے میچ میں دبئی کیپیٹلز کا مقابلہ ابوظہبی نائٹ رائیڈرز سے دبئی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں ہوگا۔ ابوظہبی نائٹ رائیڈرز 26 نومبر کو زاید کرکٹ اسٹیڈیم میں ایم آئی ایمریٹس کے خلاف میچ سے ابوظہبی میں اپنی مہم کا آغاز کریں گے۔ متحدہ عرب امارات کے قومی دن عید الاتحاد کے موقع پر 2 دسمبر کو لیگ میں ڈبل ہیڈر کھیلا جائے گا۔ پہلے میچ میں ابوظہبی نائٹ رائیڈرز اور ڈیزرٹ وائپرز جبکہ دوسرے میچ میں دبئی کیپیٹلز اور ایم آئی ایمریٹس مد مقابل ہوں گے۔ 34 میچز پر مشتمل ٹورنامنٹ میں ہر ٹیم ڈبل راؤنڈ رابن مرحلے کے دوران 10، 10 میچز کھیلے گی۔

ویرات کوہلی نے آشرم جانے کے عوض 5 کروڑ لینے کا الزام مسترد کر دیا

نئی دہلی (این این آئی) بھارتی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان ویرات کوہلی نے اہلیہ انوشکا شرما کے ہمراہ پریم آنند مہاراج کے ورنداون آشرم جانے کے عوض 5 کروڑ روپے لینے کے الزام کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا۔ رپورٹس کے مطابق کوہلی ... نے ترجمان نے بتایا کہ ویرات کوہلی اور انوشکا شرما مذہبی عقیدت کی وجہ سے آشرم جاتے ہیں اور انہیں نے بھی آشرم جانے کے لیے کسی قسم کا معاوضہ نہیں لیا۔ دوسری جانب فلاحی مہاراج ہنس شرما نے دعویٰ کیا تھا کہ کوہلی کو آشرم لانے کے لیے 5 کروڑ روپے ادا کیے گئے۔

پاکستان نے فیفا کی عالمی رینکنگ میں ترقی حاصل کر لی

پرتگال نے دو درجے ترقی کے ساتھ پانچویں پوزیشن حاصل کر لی جبکہ برازیل ایک درجے تنزلی کے بعد چھٹے نمبر پر چلا گیا

اسلام آباد (آئی این پی) فیفا نے مینز فٹبال کی تازہ عالمی رینکنگ جاری کر دی جس میں پاکستان نے ایک درجہ ترقی کرتے ہوئے 197 ویں پوزیشن حاصل کر لی۔ تفصیلات کے مطابق عالمی چیمپئن ارجنٹائن کی پہلی پوزیشن برقرار ہے جبکہ اسپین دوسرے، فرانس تیسرے اور انگلینڈ چوتھے نمبر پر موجود ہیں۔ پرتگال نے دو درجے ترقی کے ساتھ پانچویں پوزیشن حاصل کر لی جبکہ برازیل ایک درجے تنزلی کے بعد چھٹے اور مراکش ساتویں نمبر پر آ گیا۔ سوئٹزرلینڈ دو درجے ترقی کرکے 12 ویں نمبر پر پہنچ گیا جبکہ جرمنی 13 ویں اور کروشیا 14 ویں پوزیشن پر موجود ہیں۔ یونان پانچ درجے بہتری کے ساتھ 41 ویں نمبر پر پہنچ گیا۔ ٹاپ 50 میں افریقی ٹیموں مالی اور جنوبی افریقہ نے چھ، چھ درجے ترقی کرتے ہوئے بالترتیب 47 ویں اور 48 ویں پوزیشن حاصل کر لی۔ دیگر نمایاں ترقی کرنے والی ٹیموں میں ڈومینیکن ریپبلک 9 درجے ترقی کے ساتھ 135 ویں، گیانا 8 درجے بہتری کے بعد 142 ویں، شمالی آئرلینڈ 6 درجے ترقی کے ساتھ 64 ویں، ایسٹونیا 5 درجے ترقی کے بعد 122 ویں اور باربا ڈوس 5 درجے ترقی کے ساتھ 174 ویں نمبر پر آ گیا۔

کرسٹیانو رونالڈو نے بین الاقوامی فٹ بال سے ریٹائرمنٹ کی خبروں کو مسترد کر دیا

معطلی ختم ہونے کے بعد وہ ہمیشہ کی طرح قومی ٹیم کیلئے کھیلنے اور کامیابی حاصل کرنے کے لیے دستیاب ہوں گے

لندن (این این آئی) معروف فٹ بالر کرسٹیانو رونالڈو نے بین الاقوامی فٹبال سے ریٹائرمنٹ کی خبروں کو مسترد کر دیا ... رونالڈو نے کوچ جاسٹ تجزیوں پر عائد قوانین کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ کوچ نے پہلے انہیں ...

رانچی: ویسٹ انڈیز کے بیٹر روسٹن ٹی 20 میچ میں بھارت کیخلاف نصف سنچری بنانے پر داد وصول کر رہے ہیں

98 فیصد مرد دوستوں کے سامنے اپنی بیوی کا مذاق اڑاتے ہیں، سینا مارشل

ہمارے یہاں مردوں کی ذہنیت ایسی بنائی جاتی ہے کہ بیویاں تم سے کم تر ہیں، اداکارہ

کراچی (این این آئی) پاکستانی اداکارہ و ماڈل سینا مارشل نے معاشرے میں مردوں کے اپنی بیویوں کی جانب نامناسب رویے پر اظہار خیال کیا ہے۔ حال ہی میں ایک مارننگ شو میں گفتگو کرتے ہوئے سینا مارشل نے کہا کہ تقریباً 98 فیصد مرد دوستوں میں بیٹھ کر اپنی بیوی کا مذاق اڑاتے ہیں۔ ہمارے یہاں دیسی کلچر میں زیادہ ہے لیکن مغرب میں ایسا کچھ نہیں ہے۔ اداکارہ نے کہا اگر بیوی نے سب کے سامنے کوئی مشورہ دیا تو اسی وقت اسے کہیں گے کہ ارے تم اپنے مشورے اپنے پاس رکھو بیوقوف والے، آپ یہ بات بعد میں بھی اس کو سمجھا سکتے تھے کہ طریقے سے کہ تم یہ مشورہ غلط دے رہی تھیں۔ سینا مارشل نے مزید کہا کہ ہمارے یہاں مردوں کی ذہنیت ایسی بنائی جاتی ہے کہ بیویاں تم سے کم تر ہیں، بیویاں ہمیشہ شوہروں کو آپ کہہ کر بات کرتی ہیں لیکن میاں آپ نہیں بولتا، وہ تم بولتا ہے کیونکہ اس کو لگتا ہے کہ یہ میرے سے چھوٹی ہے۔ شوہروں کی یہ ذہنیت ہوتی ہے کہ وہ مجھ سے چھوٹی ہے تو میں اس کا مذاق اڑا سکتا ہوں۔ اداکارہ کا مذکورہ بیان سوشل میڈیا پر خاصہ وائرل ہے اور صارفین سینا کے بیان سے متفق ہو کر اپنی رائے کا اظہار کر رہے ہیں۔

دانش تیمور کے بار بار ایک جیسے کرداروں سے ناظرین اکتا گئے

کئی صارفین نے دانش تیمور سے مختلف کردار کرنے کا مطالبہ کر دیا

لاہور (این این آئی) پاکستانی اداکار دانش تیمور کے نئے ڈرامے میں ان کے ایک جیسے کردار کرنے پر سوشل میڈیا صارفین کی جانب سے تنقید کی جا رہی ہے۔ نئے ڈرامے میں ... دار کے جارحانہ اور کنٹرولنگ رویے کے بعد ناظرین نے کہانی پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ پاکستانی ڈراموں میں امیر، طاقتور اور غصے والے ہیرو کا فارمولا بار ...

سلمان خان کے باڈی گارڈ شیرا کا بیٹا بالی ووڈ میں انٹری کیلئے تیار

ابیر سنگھ جلیہ فلم "فارزن" سے بالی ووڈ ڈیبیو کریں گے، سلمان خان ان کی فلمی لانچنگ کیلئے سرگرم

ممبئی (این این آئی) بالی ووڈ سپر اسٹار سلمان خان کے دیرینہ باڈی گارڈ شیرا کے بیٹے ابیر سنگھ کی فلمی دنیا میں انٹری کی خبریں سامنے آ گئی ہیں۔ بھارتی میڈیا ... واضح نہیں کہ سلمان خان اس منصوبے سے کس حیثیت میں وابستہ ہیں یا نہیں۔ شیرا کے بیٹے کے بالی ووڈ ڈیبیو کی خبریں پہلی مرتبہ 2022 میں سامنے آئی تھیں، جب ... ہیں۔ واضح رہے کہ سلمان خان ماضی میں سنیل شیٹی، زرین خان، ڈیزی شاہ، ثاقب سلیم، ژہما قریشی اور پرنوتن بہل سمیت کئی فنکاروں کو فلمی دنیا میں متعارف کرانے میں اہم کردار ادا کر چکے ہیں۔ ... کے ساتھ اداکار سورج پنچولی بھی اہم کردار میں نظر آ سکتے ہیں۔ فلم کے باکس آفس اور دیگر کاسٹ سے متعلق تفصیلات تاحال سامنے نہیں آ سکیں۔

سیف اور میں ایک دوسرے کے کام میں مداخلت نہیں کرتے، کرینہ کپور

ممبئی (آئی این پی) بالی ووڈ اداکارہ کرینہ کپور نے انکشاف کیا ہے کہ شوہر سیف علی خان آخر انہیں فلموں کے انتخاب کے معاملے میں بہت مشکل قرار دیتے ہیں۔ بھارتی میڈیا کے مطابق حالیہ انٹرویو میں کرینہ کپور نے بتایا کہ سیف علی خان اور ان کی بہن کرشمہ کپور انہیں کام کے حوالے سے سب سے ... اوقات کوئی اسکرپٹ سیف کو پسند آتی ہے لیکن جب وہ اسے مسترد کر دیتی ہیں تو سیف کہتے ہیں وہ تم بہت مشکل ہو۔ اداکارہ نے دلچسپ انداز میں بتایا کہ ایسے موقع پر وہ سیف کو جواب دیتی ہیں کہ آپ خود ہی کر لیں۔ کرینہ کا کہنا تھا کہ دونوں ایک دوسرے کے کام میں زیادہ مداخلت نہیں کرتے ...

افغان طالبان باغیوں سے خفیہ میڈیا کی جنگ کیسے لڑ رہے ہیں؟

خصوصی رپورٹ

حالیہ مہینوں میں افغانستان میں طالبان حکومت کو مخالف مسلح گروہوں کی جانب سے حملوں کا سامنا رہا ہے، اور اس صورتحال کے تناظر میں طالبان سیاسی، عسکری اور مذہبی ڈھانچے کا سہارا لیتے ہوئے مسلح مزاحمت کی قانونی حیثیت ... طالبان مخالف مسلح گروہوں کے حملوں اور مخالف گروہوں کو جعلی قرار دے رہا ہے۔ طالبان شاذ و نادر ہی حملوں میں ہونے والے اپنے جانی نقصانات کا اعتراف کرتے ہیں، اس سے قطع نظر گزشتہ چند ماہ کے دوران متعدد ... سے وابستہ ایک اکاؤنٹ 'گیک نمبر 2197' بھی ... اس مقصد کے لیے متعدد میڈیا پلیٹ فارمز قائم کیے ہیں، جن کا مقصد 'مخالف آوازوں کو خاموش کرانا' بتایا جاتا ہے۔ یہ ذرائع ابلاغ خاص طور پر نمایاں حکومت مخالف گروہوں، یعنی نیشنل ریزسٹنس فرنٹ، افغانستان فریڈم فرنٹ اور افغانستان یونائیٹڈ فرنٹ کو اپنی تنقید کا نشانہ بنا رہے ہیں۔ ... (Cognitive War) ...

حکمت

"اللہ سے ڈرنے والے لوگوں کیلئے مال دار ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے اور تندرستی اللہ سے ڈرنے والے لوگوں کیلئے مالداری سے بہتر چیز ہے اور قلب کی خوشی اور انبساط اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے۔"

اسرائیلی جارحیت کے تین سال
ظلم و بربریت کی لرزہ خیز داستان

7 اکتوبر 2023 سے شروع ہونے والی غزہ کی جنگ کو تین سال مکمل ہو گئے۔ تین برسوں کے دوران غزہ کی سرزمین انسانی المیے، تباہی، بھوک، دربدری اور مسلسل خونریزی کی ایک المناک تصویر بن کر سامنے آئی۔ غزہ کے سرکاری میڈیا دفتر کی جاری کردہ رپورٹ میں ایسے ہولناک اعداد و شمار پیش کیے گئے ہیں جو عالمی برادری کے ضمیر کو جھنجھوڑنے کے لیے کافی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، غزہ کی پٹی کے 24 لاکھ سے زائد باشندے تین سال سے بمباری، محاصرے، جبری نقل مکانی اور خوراک و دوا کی شدید قلت کا سامنا کر رہے ہیں۔ غزہ کا 90 فیصد سے زیادہ علاقہ تباہی سے متاثر ہوا ہے جبکہ اسرائیلی فوجی کارروائیوں اور جبری بے دخلی کے نتیجے میں 60 فیصد سے زائد علاقے پر اسرائیلی کنٹرول قائم ہونے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ ان تین برسوں میں اسرائیلی فوج نے غزہ پر دو لاکھ تیس ہزار ٹن سے زائد بارود برسایا۔ وہ علاقے بھی حملوں سے محفوظ نہ رہ سکے جنہیں شہریوں کے لیے محفوظ انسانی پناہ گاہیں قرار دیا گیا تھا۔ المواصی کے علاقے پر 287 حملوں کی اطلاع دی گئی ہے۔ اسپتالوں میں پہنچنے والے شہید افراد کی تعداد 74 ہزار 250 ہو چکی ہے جبکہ مزید 9 ہزار 500 افراد لاپتا ہیں جن میں بڑی تعداد ملبے تلے دبے افراد کی بتائی جاتی ہے۔ اس طرح فلسطینی حکام کے فراہم کردہ اعداد و شمار کو یکجا کیا جائے تو شہید اور لاپتا افراد کی مجموعی تعداد 83 ہزار 750 تک ہے، تاہم لاپتا افراد کی شہادت کی تصدیق نہ ہونے کے باعث اس مجموعے کو قطعی شہادتوں کی تعداد قرار نہیں دیا جا سکتا۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ شہید ہونے والوں میں 55 فیصد بچے، خواتین اور بزرگ ہیں۔ صرف بچوں کی تعداد 21 ہزار 976 بتائی گئی ہے۔ ان کے علاوہ 1723 طبی کارکن، شہری دفاع کے 149 اہلکار، 262 صحافی، چار سو سے زائد 194 بلدیاتی کارکن، امدادی سامان کی حفاظت پر مامور 2800 پولیس اہلکار اور کھیلوں سے وابستہ 928 افراد بھی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ یہ اعداد و شمار صرف انسانی جانوں کے ضیاع کی نشاندہی نہیں کرتے بلکہ ایک ایسے معاشرے کی تباہی کی تصویر پیش کرتے ہیں جس کے اسپتال، تعلیمی ادارے، رہائشی بستیاں اور بنیادی سہولتیں شدید متاثر ہوئی ہیں۔ اس صورتحال میں امریکا کا کردار بھی غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ اسرائیل کو امریکی فوجی، مالی اور سفارتی حمایت حاصل رہی ہے اس لیے واشنگٹن پر یہ ذمہ داری بھی عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے اثر و رسوخ کو شہریوں کے تحفظ، امداد کی بلا رکاوٹ فراہمی اور پائیدار جنگ بندی کے لیے استعمال کرے۔ محض امن کے اعلانات کافی نہیں، ان پر عمل درآمد بھی ضروری ہے۔ بین الاقوامی برادری کو بھی رسمی مذمت سے آگے بڑھ کر بین الاقوامی قانون کی پاسداری، جنگی جرائم کے الزامات کی آزادانہ تحقیقات اور ذمہ داران کے احتساب کے لیے موثر اقدامات کرنا ہوں گے۔ تین سالہ تباہی کا سب سے بڑا سبق یہی ہے کہ طاقت کے بل پر کسی قوم کی سیاسی امنگوں اور بنیادی حقوق کو ہمیشہ کے لیے دبایا نہیں جا سکتا۔ فلسطینیوں کو سلامتی، آزادی، عزت اور حق خود ارادیت کی ضمانت دیے بغیر مشرق وسطیٰ میں دیرپا امن کا قیام ممکن نہیں ہو پائے گا۔ اسرائیل کی فوجی کارروائیوں پر موثر قانونی اور سفارتی پابندیاں، شہریوں کا تحفظ اور ایک منصفانہ سیاسی حل عالمی امن کے لیے ناگزیر ہیں۔ اگر طاقت کے استعمال کو جواب دہی سے بالاتر سمجھا گیا تو اس کے نتائج صرف فلسطین یا مشرق وسطیٰ تک محدود نہیں رہیں گے۔ دنیا کو فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ بین الاقوامی قانون کی بالادستی چاہتی ہے یا طاقت کے ذریعے تنازعات طے کرنے کا خطرناک رجحان جاری رہنے دے گی۔

ویلڈن ڈی جی آئی ایس پی آر

خالد بیگ

پاکستان اور بھارت کے درمیان تعلقات ہمیشہ سے سیاسی، سفارتی، دفاعی اور علاقائی تنازعات کے زیر اثر رہے ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان مسئلہ کشمیر ایک بنیادی تنازع کی حیثیت رکھتا ہے، جس کے باعث خطے میں کشیدگی اور باہمی بداعتمادی کی فضا برقرار رہتی ہے۔ ایسے حالات میں ذرائع ابلاغ کا کردار نہایت اہم ہو جاتا ہے، کیونکہ خبروں کی درستگی، معلومات کی تصدیق اور واقعات کی غیر جانب دارانہ رپورٹنگ عوامی رائے اور بین الاقوامی تاثر پر گہرے اثرات مرتب کرتی ہے۔ کم اکتوبر 2026 کو پاکستان کے ڈائریکٹر جنرل انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (ڈی جی آئی ایس پی آر) لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے ایک اہم پریس کانفرنس سے خطاب کیا، جس میں انہوں نے بھارتی میڈیا کی ان خبروں کو چیلنج کیا جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ پاکستان کے سابق فوجی اہلکار محمد آصف کو بھارتی غیر قانونی طور پر مقبوضہ جموں و کشمیر میں ایک مبینہ مقابلے کے دوران ہلاک کر دیا گیا ہے۔ اس پریس کانفرنس کی خاص بات یہ تھی کہ جس شخص کی ہلاکت کی خبریں نشر کی جا رہی تھیں، وہ خود صحافیوں کے سامنے زندہ موجود تھا۔ محمد آصف نے نہ صرف اپنی موجودگی کی تصدیق کی بلکہ بھارتی میڈیا میں گردش کرنے والی خبروں پر حیرت کا اظہار بھی کیا۔ پاکستانی فوج کے ترجمان نے اس واقعے کو بھارت کی جانب سے مبینہ جھوٹے پروپیگنڈے اور پاکستان کو دہشت گردی سے جوڑنے کی کوشش قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعے نے بھارتی میڈیا کی رپورٹنگ اور معلومات کی تصدیق کے طریقہ کار پر اہم سوالات اٹھائے ہیں۔

اس معاملے کا آغاز بھارتی میڈیا کے ان دعووں سے ہوا جن میں کہا گیا کہ محمد آصف، جو مبینہ طور پر ہاشم موسیٰ کے نام سے بھی معروف تھا، بھارتی غیر قانونی طور پر مقبوضہ جموں و کشمیر کے علاقے کولگام میں ایک مسلح مقابلے کے دوران مارا گیا ہے۔ بھارتی ذرائع ابلاغ کے مطابق محمد آصف کا تعلق کالعدم تنظیم لشکر طیبہ سے تھا اور وہ 22 اپریل کو پہلگام میں ہونے والے حملے کے سلسلے میں مطلوب تھا۔ ان خبروں میں یہ بھی دعویٰ کیا گیا کہ وہ ماضی میں پاکستان آرمی میں خدمات انجام دے چکا تھا۔ بھارتی خبر رساں ادارے اے این آئی نے نامعلوم ذرائع کے حوالے سے محمد آصف کے بارے میں متعدد تفصیلات شائع کیں۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا کہ وہ 7 اگست 1980 کو پیدا ہوا، سال 2000 میں پاکستان آرمی میں شامل ہوا اور اس کا سروس نمبر PA-3106947 بتایا گیا۔ مزید یہ کہ محمد آصف نے حوالدار کے عہدے سے ریٹائرمنٹ حاصل کی تھی۔ ان دعووں کے ساتھ بھارتی میڈیا کے مختلف اداروں نے ایسی تصاویر بھی شائع کیں جنہیں سابق پاکستانی فوجی اہلکار محمد آصف کی تصاویر قرار دیا گیا۔

ان خبروں کے نتیجے میں ایک ایسا تاثر پیدا ہوا جس میں ایک پاکستانی شہری کو نہ صرف دہشت گرد تنظیم سے منسلک کیا گیا بلکہ اس کی مبینہ ہلاکت کو بھی ایک اہم فوجی کارروائی کے طور پر پیش کیا گیا۔ تاہم، ان دعووں کے بعد ہونے والی پریس کانفرنس نے معاملے کو ایک نیا رخ دے دیا۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے پریس کانفرنس کے دوران صحافیوں کو بھارتی میڈیا کی رپورٹس سے آگاہ کیا اور ان دعووں پر سوالات اٹھائے۔ انہوں نے بتایا کہ بھارتی فوجی حکام اور میڈیا کی جانب سے ایک ایسے شخص کی ہلاکت کا دعویٰ کیا گیا جسے پاکستان آرمی کا سابق اہلکار بتایا جا رہا تھا۔ ان کے مطابق بھارتی میڈیا نے اس شخص کو دہشت گرد تنظیم لشکر طیبہ سے منسلک قرار دیا اور پہلگام حملے سے بھی جوڑنے کی کوشش کی۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے صحافیوں کے سامنے ان خبروں کا حوالہ دیا اور پھر ایک ایسا اقدام اٹھایا جس نے پریس کانفرنس کو غیر معمولی بنا دیا۔ انہوں نے محمد آصف کو خود صحافیوں کے سامنے پیش ہونے کی دعوت دی۔

محمد آصف جب پریس کانفرنس میں سامنے آیا تو اس کی موجودگی بھارتی میڈیا میں نشر ہونے والی ان خبروں سے براہ راست متصادم تھی جن میں محمد آصف کی ہلاکت کا دعویٰ کیا گیا تھا۔ یہ منظر اس پریس کانفرنس کا مرکزی نکتہ بن گیا، کیونکہ ایک شخص جسے خبروں میں مردہ قرار دیا جا رہا تھا، وہ خود اپنی زندگی اور شناخت کے بارے میں وضاحت پیش کر رہا تھا۔ محمد آصف نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ جب ان کے دوستوں اور رشتہ داروں نے ان کی مبینہ ہلاکت کی خبریں دیکھیں تو انہوں نے اسے فون کرنا شروع کر دیے۔ اس کے مطابق وہ خود بھی ان خبروں سے حیران رہ گیا کیونکہ وہ زندہ تھا اور اپنے گھر میں موجود تھا۔ اس نے بتایا: میں ضلع اٹک کی تحصیل پنڈی گھیب کا رہائشی ہوں۔ مجھے سب سے پہلے سوشل میڈیا کے ذریعے معلوم ہوا کہ بھارتی فوج کے ہاتھوں میری شہادت کی خبر پھیلائی جا رہی ہے۔ محمد آصف نے کہا کہ اس کے لیے یہ صورتحال انتہائی حیران کن تھی کہ وہ زندہ ہونے کے باوجود بھارتی میڈیا کے مطابق بھارتی فوج کے ہاتھوں بطور دہشت گرد مبینہ کشمیر میں مارا جا چکا تھا۔ اس کے بیان کے مطابق، بھارتی میڈیا نے اس کے بارے میں ایسی معلومات نشر کیں جن سے اس کی شناخت اور سابق فوجی خدمات کو ایک مبینہ دہشت گرد کارروائی کے ساتھ جوڑا گیا۔ اس واقعے نے ایک اہم سوال کو جنم دیا کہ کسی شخص کی شناخت، فوجی پس منظر اور مبینہ ہلاکت کے بارے میں خبریں شائع کرنے سے پہلے ان کی تصدیق کس حد تک ضروری ہے۔

محمد آصف کی پریس کانفرنس میں موجودگی نے میڈیا کی ذمہ داری کے حوالے سے بھی بحث کو جنم دیا۔ صحافت کا بنیادی مقصد عوام تک درست، مصدقہ اور بروقت معلومات پہنچانا ہے۔ خاص طور پر جنگ، دہشت گردی اور قومی سلامتی جیسے حساس معاملات میں غیر مصدقہ معلومات سنگین نتائج پیدا کر سکتی ہیں۔ اگر کسی شخص کو غلط طور پر کسی دہشت گرد تنظیم سے منسلک قرار دیا جائے تو اس سے اس کی ذاتی زندگی، خاندان، سماجی حیثیت اور سلامتی متاثر ہو سکتی ہے۔ اسی طرح کسی شخص کی ہلاکت کی غلط خبر اس کے اہل خانہ اور عزیزوں کے لیے شدید ذہنی پریشانی کا باعث بن سکتی ہے۔ محمد آصف کے معاملے میں اس کے دوستوں اور رشتہ داروں نے ان کی مبینہ موت کی خبریں سن کر اس سے رابطہ کیا۔ یہیں اندازہ ہوتا ہے کہ غیر مصدقہ اطلاعات صرف سیاسی یا سفارتی سطح تک محدود نہیں رہتیں بلکہ عام شہریوں کی زندگیوں کو بھی متاثر کرتی ہیں۔ یہ واقعہ اس بات کی اہمیت واضح کرتا ہے کہ ذرائع ابلاغ کو کسی بھی حساس خبر کی اشاعت سے پہلے متعدد معتبر ذرائع سے تصدیق کرنی چاہیے۔ پریس کانفرنس کے دوران ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ بھارتی فوج کی 15 ویں کور نے ایک ریٹائرڈ ایس ایس جی حوالدار کو ہلاک کرنے اور اس کی لاش برآمد کرنے کا دعویٰ کیا تھا۔ انہوں نے اس معاملے کو پاکستان کے خلاف مبینہ جھوٹے واقعات اور پروپیگنڈے کے سلسلے سے جوڑا۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری کے مطابق، پاکستان کے خلاف ایسے الزامات اور کارروائیاں کوئی نئی بات نہیں ہیں، بلکہ ان کے بقول بھارت کئی دہائیوں سے اس نوعیت کے اقدامات کرتا رہا ہے۔ انہوں نے اس واقعے کو ایک مبینہ فالس فلیگ آپریشن قرار دیا۔

محاذ آرائی، تصادم، مکالمہ یا مفاہمت؟

طاہر جمیل نورانی

پاکستان کے شدت سے بدلتے سیاسی اور اقتصادی حالات جس جانب رواں دواں ہیں، ان سے یہ اندازہ لگانا کہ آنے والے دنوں میں اس ملکی بحران کے نتائج کیا نکلیں گے قطعی دشوار نہیں کہ سیاست اور ریاست جب مد مقابل آ جائیں تو ان کے اثرات ملکی معیشت پر ہی نہیں، جمہوری رویوں پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ سوال یہ نہیں کہ ملک میں سرمایہ کاری کا تناسب کیا ہے؟ سوال یہ بھی نہیں کہ ملک کے معاشی بحران پر کب قابو پایا جائے گا؟ اصل سوال یہ ہے کہ ملک میں شدت سے بڑھتے سیاسی بحران، قرضوں کی بڑھتی شرح اور وفاق اور صوبوں کے مابین بڑھتے عدم اعتماد، سیاسی کشیدگی اور دہشت گردی کے واقعات میں روز افزوں ہونے والے اضافے کے فوری خاتمے کے لیے اب کون سا لائحہ عمل تیار کیا جائے گا۔

جس وقت یہ سطور لکھ رہا ہوں، ملک میں سیاسی حالات مزید بگڑتے نظر آ رہے ہیں۔ حکومت اور اپوزیشن جماعتوں سمیت پاکستان تحریک انصاف کے درمیان ایک اچھا خاصا سیاسی تعطل پیدا ہو چکا ہے۔ لگتا یوں ہے کہ پاکستانی سیاست ایک بار پھر ایسے موڑ کی جانب بڑھنے لگی ہے جہاں سیاست دانوں اور حکومتی وزرا کی عدم قوت برداشت اور درست قومی فیصلوں کی ناکامی سے پاکستان مہذب دنیا میں ایک مرتبہ پھر موضوع بحث بنتا جا رہا ہے۔ اسلام آباد میں بڑھتا سیاسی درجہ حرارت اور وفاق اور وفاق و اپوزیشن کے مابین اعتماد کا فقدان، خیبر پختونخوا میں ہونے والے حالیہ دہشت گردی کے واقعات میں اضافہ اور تحریک انصاف سے ہونے والے بے نتیجہ مذاکرات اس بات کا ثبوت ہیں کہ پاکستان میں تحریک انصاف سے جاری بے نتیجہ مذاکرات کے بعد وفاقی حکومت خیبر پختونخوا میں کسی بھی وقت اپنا آئینی حق استعمال کرتے ہوئے گورنر راج یا فوری ایمرجنسی کا نفاذ عمل میں لا سکتی ہے۔ حالات اگر اس ڈگر پر جاتے ہیں تو اس حقیقت سے یہ انکار ممکن نہیں کہ محض وفاق ہی نہیں، پاکستان کے چاروں صوبے بھی شدید مسائل کا شکار ہو جائیں گے۔ اسلام آباد میں ہونے والے حکومتی نمائندوں اور تحریک انصاف کے مابین ہونے والے بے نتیجہ مذاکرات کا اگر قریب سے جائزہ لیا جائے تو اس امر سے انکار ممکن نہیں کہ خیبر پختونخوا کے وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی کا سیاسی کردار اب کہیں زیادہ غیر معمولی اہمیت اختیار کر چکا ہے۔ صوبائی حکومت کے سربراہ ہونے کے علاوہ تحریک انصاف کی سیاسی تحریک میں ان کے نمایاں کردار نے ان کے سیاسی قد کاٹھ میں مزید اضافہ کر دیا ہے مگر دیکھنا یہ ہے کہ وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی کے لانگ مارچ کے اس اقدام سے صوبے کے عوامی اور معاشی مسائل پر اب کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

بنظر غائر اگر دیکھا جائے تو دنیا کے جمہوری ملکوں میں قائم سیاسی پارٹیوں کے مابین پائے جانے والے ایسے سیاسی اختلافات کو جمہوریت کا حسن کہا جاتا ہے جن میں محاذ آرائی، تصادم اور ہٹ دھرمی کے بجائے افہام و تفہیم اور صرف مکالمے کو ترجیح دی جاتی ہے۔ مگر افسوس! برطانیہ سے حاصل کیے جمہوری رول ماڈل کو ہم نے آج اس مقام پر لا کھڑا کیا جہاں وفاق اور صوبائی حکومت کے درمیان جاری مسلسل سیاسی محاذ آرائی نے محض خیبر پختونخوا کو ہی نہیں، پاکستان کے چاروں صوبوں کے عوام کو بھی ایک مشکل ترین صورتحال سے دوچار کر دیا ہے۔

وفاقی حکومت کا موقف ہے کہ تحریک انصاف احتجاجی سیاست کے بجائے صوبے کی حکمرانی، امن و امان اور عوامی خدمات پر توجہ دے جبکہ تحریک انصاف کا استدلال ہے کہ وفاق ان کے سیاسی اور آئینی مطالبات کو دانستہ طور پر نظر انداز کر رہا ہے جبکہ سابق وزیر اعظم عمران خان کی رہائی ان کی اولین ترجیح ہے۔ آگے چل کر حالات کیا رخ اختیار کرتے ہیں، یہ کچھ کہا نہیں جا سکتا تاہم وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا اپنے طے شدہ پروگرام اور تحریک انصاف کے کارکنوں کے بڑھتے اصرار کے پیش نظر لانگ مارچ کا آغاز کر چکے ہیں۔ مغربی ذرائع ابلاغ کے مطابق اس لانگ مارچ میں ہزاروں نوجوان عمران خان سے اپنی محبت کا عملی مظاہرہ کر رہے ہیں، جو سفید چادریں اپنے لباس کا حصہ بنا کر اپنے پرامن احتجاج کا ثبوت بھی پیش کر رہے ہیں۔ مگر لانگ مارچ کے اس آغاز پر بحث اب یہ نہیں کہ حکومت اور پی ٹی آئی میں سے کون سا فریق درست اور کون سا غلط ہے، اولین مسئلہ اب ملک میں امن و امان کو قائم کرتے ہوئے حکومت اور تحریک انصاف میں بڑھتی سیاسی کشیدگی کو کم کرتے ہوئے دوبارہ مذاکرات کا سلسلہ شروع کرنے کا عمل ہے تاکہ عوام کو مزید غیر یقینی سیاسی صورتحال سے محفوظ رکھا جا سکے۔ کشیدگی پر اگر فوری قابو نہ پایا گیا تو اندیشہ ہے کہ وفاق اور خیبر پختونخوا کے مابین امن و امان کی صورتحال مزید تشویشناک ہو جائے۔

جہاں تک گورنر راج اور ایمرجنسی نفاذ کی بازگشت کا معاملہ ہے تو یہ ایک آئینی بحث ہے جس میں آرٹیکل 232 اور آرٹیکل 234 واضح اختیارات دیتا ہے۔ بظاہر یہ دونوں آپشنز آئین میں موجود ہیں تاہم اصل ضرورت ریاستی طاقت نہیں بلکہ ایسا آئینی راستہ تلاش کرنا ہوگا جس سے ملک اور صوبوں میں استحکام آ سکے۔ آئینی راستے میں ملک میں بڑھتی دہشت گردی کے واقعات میں اگر سلسلہ وار اضافہ جاری رہتا ہے تو ریاست کو بلاشبہ اس کے خلاف فوری کارروائی کا حق استعمال کرنا ہوگا۔ اسی طرح احتجاج اگر آئین کے دائرے میں رہتے ہوئے پرامن ہو تو پرامن مظاہروں کا عوامی حق برقرار رہنا چاہیے۔ اس بارے میں ہماری تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ پاکستان کی 79 سالہ آزادی و خودمختاری کے باوجود ملک میں پیدا ہونے والے سیاسی بحرانوں کو وقتی طور پر ریاستی طاقت سے ختم تو کر دیا جاتا ہے مگر افسوس، ایسے سیاسی بحرانوں کے بنیادی اسباب کو آج تک ختم نہیں کیا جا سکا۔

ورلڈ کپ جیت لیا

عبداللہ طارق سہیل

کل کیا ہوا، یہ کہ پاکستان کی معاشیات کو غسل صحت دینے والے وزیر خزانہ حضرت آپ اورنگزیب نے ایک بیان جاری فرما دیا۔ جاری فرمائے گئے اس بیان میں انہوں نے فرمایا کہ ہماری معاشی کارکردگی کا اعتراف عالمی ادارے بھی کر رہے ہیں۔ ابھی لوگ یہ سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے کہ کیسی معاشی کارکردگی، کون سے عالمی ادارے اور کیا اعتراف کہ ایک بڑے بلکہ سب سے بڑے عالمی ادارے کا اعتراف نامہ بھی آ گیا جس کے بعد چہار دانگ روشن شدہ والا معاملہ ہو گیا۔

اعتراف نامہ عالمی بینک نے جاری کیا۔ اس میں بتایا گیا کہ اوقیانوس کے کنارے سے شروع ہونے والے شمالی افریقہ کے ممالک سے لے کر مشرق وسطیٰ اور پھر پاکستان افغانستان تک، جتنے بھی، 21 ممالک ہیں، ان سب کی غریب آبادی کا 48 فیصد، یعنی لگ بھگ آدھی آبادی صرف پاکستان میں رہتی ہے۔ اور پاکستان میں غریب ہونے کا مطلب ہے، تین ڈالر کی کمائی۔ رپورٹ میں یہ معلوم کر کے بہت سے لوگوں کی آنکھیں خوشی سے بھیگ گئیں کہ ماشاءاللہ، غربت کے معاملے میں ہم نے اپنے دیرینہ حریف افغانستان کو ہرا دیا ہے۔ یعنی غریب ترین ہونے کا اعزاز اب افغانستان کے پاس نہیں رہا، یہ ورلڈ کپ ہم نے جیت لیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان کی آدھی آبادی غریب ترین ہے۔ اور ہم یہ تو دیکھ ہی رہے ہیں۔ یہ آبادی غربت کی اس سطح پر کھڑی ہے کہ ایک وقت کی روٹی تک محدود ہو گئی ہے۔ بچوں کے پاس بستہ تو کیا، ان کے پاؤں میں جوتے بھی نہیں رہے۔ بیمار پڑ جائے تو دوا خریدنے کی طاقت نہیں۔ چنانچہ سوائے اس انتظار کے کوئی راستہ بھی نہیں کہ یا تو خود ہی شفا ہو جائے یا پھر موت آ جائے۔

ملک کی 80 سالہ تاریخ میں، عوام نے، پہلی بار بھرپور اور مبسوط بیوی کا نظارہ کیا ہے۔ اسے اب روشن اور مثالی کارکردگی نہ کہئے تو اور کیا کہئے۔ حضرت آپ وزیر خزانہ نے غالباً اسی بے مثال کارکردگی کا ذکر کیا جس کا اعتراف نامہ ان کے بیان کے پیچھے پیچھے چلتا ہوا آ گیا۔

آگے کی بات یہ ہے کہ ہم جلد ہی خود اپنے ہی ریکارڈ توڑنے والے ہیں۔ یعنی غربت میں سالانہ اضافہ، رپورٹ کے مطابق، 6 فیصد کے حساب سے ہو رہا ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف اور وزیر خزانہ اورنگزیب جب تین سال بعد، نئے الیکشن کی صورت میں، اپنے عہدوں سے سبکدوش ہوں گے تو کیا عالم ہوگا؟ یعنی جب رات ہے ایسی مچلتی تو صبح کا عالم کیا ہوگا۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان میں غربت کی ترقی کا یہ سفر سات سال پہلے شروع ہوا۔ مطلب سارے کا سارا کریڈٹ اس بے مثال کارکردگی کا آپ شہباز اورنگ کی جوڑی کو نہیں دے سکتے۔ ان سات برس میں دو سال عمران خان کی حکومت کے بھی شامل کرنے ہوں گے۔

اب کیلنڈر پر جا کر دیکھئے تو پتہ چلے گا کہ منزل مقصود کی طرف گامزن ہونے کا یہ سفر جناب نواز شریف کی عدالتی برطرفی کے بعد ہی شروع ہوا۔ عدالت نے نواز شریف کو وزارت عظمیٰ کے عہدے سے یہ کہہ کر برطرف کر دیا تھا کہ انہوں نے اپنے بیٹے کی فرم میں ملازمت تو کی، تنخواہ کیوں نہیں لی۔ تنخواہ نہ لے کر نواز شریف نے آئین کی خلاف ورزی کی چنانچہ نااہل۔ غنیمت ہے کہ عدالت نے آئین شکنی پر صرف نااہلی کی سزا دی، آرٹیکل 6 کو نہیں کیا۔

نواز شریف گئے تو ساتھ ہی سی پیک بھی گیا، ساتھ ہی موٹروے بھی گئی، غربت کی شرح میں کمی کی مہم بھی بجھ گئی، امن و امان بھی گیا، دہشت گردی کا آفتاب پھر سے نصف النہار پر چمکنے لگا اور کچھ یوں کہ پوچھئے مت!

چلیے، یہ قصہ غربت تو ختم ہونے کا نہیں۔ الف لیلہ و لیلہ سے بھی لمبا سلسلہ ہے بھی دراز ہے۔ کچھ بات لانگ مارچ کی کر لیجئے جسے اس کے پروپرائٹر سہیل آفریدی نے گول مارچ میں بدل دیا ہے۔ اب یہ لانگ پی کے بجائے صوبے کے اندر ہی گول گول گھوم رہا ہے۔ تو گورنر پختونخوا جناب فیصل کریم کنڈی نے اسے چیلنج دیا ہے کہ صوبائی اسمبلی [illegible] کر کے دکھائے۔

ٹرانس جینڈر طلبہ کے لیے تعلیم

محمد فرقان

حالیہ برسوں میں پاکستان میں ٹرانس جینڈر افراد کے لیے کلاس روم میں داخل ہونا سب سے مشکل مراحل میں سے ایک رہا ہے۔ یہ محرومی اکثر بہت کم عمری اور گھر ہی سے شروع ہو جاتی ہے۔ جو بچے معاشرے میں رائج صنفی توقعات پر پورا نہیں اترتے، اسے اکثر خاندان کی طرف سے مسترد کر دیا جاتا ہے۔ بعض اوقات یہ سب کچھ اسی عمر میں شروع ہو جاتا ہے جب دوسرے بچے پڑھنا لکھنا سیکھ رہے ہوتے ہیں۔ جو بچے اسکول میں رہنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں، انہیں ہم جماعتوں کے طنز، اساتذہ کی بے توجہی یا غیر دوستانہ رویوں اور کئی صورتوں میں ایسے انتظامی نظام کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو اس سوال سے حتیٰ سے گریز کرتا ہے کہ انہیں کون سا یونیفارم پہننا چاہیے اور کون سا واش روم استعمال کرنا چاہیے۔ بعض افراد کو براہ راست داخلہ دینے سے انکار کر دیا جاتا ہے۔ زیادہ تر ٹرانس جینڈر طلبہ اپنی تعلیم مکمل کرنے سے پہلے ہی اسکول چھوڑنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

لیکن تعلیم چھوڑنے کے بعد ان کا مستقبل کیا ہوتا ہے؟ جب پاکستان میں ٹرانس جینڈر نوجوانوں کو تعلیم سے محروم کر دیا جاتا ہے تو ان کے پاس روزگار اور بقا کے محدود اور زیادہ خطرات والے راستے رہ جاتے ہیں، جن میں سڑکوں پر بھیک مانگنا، تقریبات میں رقص کرنا اور جنسی خدمات فراہم کرنا شامل ہیں۔ یہ محدود راستے اکثر انہی سماجی تعصبات کو مزید مضبوط کرتے ہیں جنہوں نے ابتدا میں انہیں کلاس روم سے باہر کیا تھا۔ یوں معاشرہ بعض اوقات اسی محرومی کا ذمہ دار ٹرانس جینڈر افراد کو ٹھہراتا ہے جو دراصل امتیازی سماجی رویوں کے نتیجے میں پیدا ہوئی، اور اس طرح نسل در نسل محرومی کا ایک مسلسل سلسلہ قائم رہتا ہے۔

پاکستان کی آبادی 241.49 ملین تک پہنچ چکی ہے جبکہ قومی شرح خواندگی 63 فیصد تک بڑھ گئی ہے۔ نوجوانوں میں اسکول میں داخلے کی شرح بھی 72 فیصد تک بہتر ہوئی ہے۔ تاہم مردوں اور خواتین کی شرح خواندگی کے درمیان 19 فیصد کا نمایاں فرق اب بھی موجود ہے۔ ملک کی بڑھتی ہوئی آبادی سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے صنفی اور علاقائی تعلیمی فرق کو ختم کرنا انتہائی اہم ہے۔ پاکستان نے قانون کے ذریعے بھی اس مسئلے کو نظر انداز نہیں کیا۔ سپریم کورٹ نے 2009 سے شروع ہونے والے مختلف فیصلوں میں ٹرانس جینڈر شہریوں کے حقوق کو تسلیم کیا اور ریاست کو ہدایت کی کہ انہیں قومی رجسٹریشن اور عوامی زندگی میں شامل کیا جائے۔ اس کے بعد پارلیمنٹ نے 2018 میں ٹرانس جینڈر پرسنز (پروٹیکشن آف رائٹس) ایکٹ منظور کیا، جس میں اپنی صنفی شناخت کے تعین کے حق کو تسلیم کیا گیا اور تعلیمی اداروں میں امتیازی سلوک سے بھی روکا گیا۔ یہ اہم اقدامات تھے اور بین الاقوامی سطح پر بھی ان کا ذکر ہوا۔ لیکن قانون صرف ارادے کا اظہار ہوتا ہے، کلاس روم میں نشست فراہم نہیں کرتا۔ عدالتی فیصلے ان اداروں میں خود بخود راستے نہیں بناتے جو پہلے ان افراد کو قبول کرنے کے لیے بنائے ہی نہیں گئے تھے جنہیں اب وہاں داخل ہونے کا قانونی حق حاصل ہے۔ ضرورت ایک ایسے دروازے کی تھی جو حقیقت میں کھلا ہو۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی (علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی) نے ستمبر اور اکتوبر 2017 میں ایسا ہی ایک دروازہ کھولا۔ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر شاہد صدیقی کی قیادت میں ٹرانس جینڈر طلبہ کے لیے خصوصی تعلیمی سہولیات اور اسکالرشپ کے مواقع کا اعلان کیا گیا۔ اس اعلان کا دائرہ غیر معمولی طور پر وسیع تھا۔ یہ کسی ایک پائلٹ پروگرام یا کسی ایک شعبے میں محدود کوشش تک نہیں تھا بلکہ تعلیمی سفر کے تقریباً مکمل مرحلے کو شامل کرتا تھا، داخلے سے لے کر پی ایچ ڈی تک۔ اصولی طور پر ایک ایسا شخص جسے بچپن میں تعلیم چھوڑنے پر مجبور کر دیا گیا ہو، دوبارہ تعلیم شروع کر کے میٹرک اور انٹرمیڈیٹ مکمل کر سکتا تھا، پھر بیچلرز اور ماسٹرز کی ڈگری حاصل کر سکتا تھا اور آخر کار اسی ادارے کے ذریعے پی ایچ ڈی تحقیق تک پہنچ سکتا تھا، بغیر اس کے کہ اسے ہر تعلیمی مرحلے پر نئے سرے سے داخلے کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی ملک بھر کے ٹرانس جینڈر افراد کو مفت تعلیم فراہم کرے گی، DawnNews نے منگل کے روز رپورٹ کیا۔ یہ خبر 3 اکتوبر 2017 کو شائع ہوئی۔

ادارے کا انتخاب بھی پالیسی جتنا ہی اہم تھا۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی ایک اوپن اور فاصلاتی تعلیم فراہم کرنے والی یونیورسٹی ہے، اور اس کا پورا نظام ان رکاوٹوں کو کم کرتا ہے جن کی وجہ سے ٹرانس جینڈر طلبہ کو روایتی تعلیمی اداروں میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ تعلیم حاصل کرنے کے لیے ہر روز کلاس روم میں بیٹھنا ضروری نہیں جہاں طالب علم کو ہم جماعتوں کی طرف سے غیر دوستانہ رویوں کا سامنا ہو۔ کورس میٹریل، ٹیوٹرز کی معاونت اور علاقائی کیمپس کے ذریعے طالب علم گھر، کام کی جگہ یا کسی بھی نسبتاً محفوظ مقام سے تعلیم حاصل کر سکتا ہے۔ ایسی برادری کے لیے جس کے افراد کو روایتی اسکولوں میں تضحیک، ہراسانی اور جسمانی خطرات کا سامنا رہا ہو، یہ صرف سہولت کا معاملہ نہیں بلکہ تحفظ کا بھی مسئلہ ہے۔ فاصلاتی تعلیم عمر کی رکاوٹ کو بھی کم کرتی ہے۔ ایک ایسا نظام جو بچپن سے جوانی تک مقررہ تعلیمی مراحل پر چلنے والے افراد کو معمول سمجھتا ہے، ان افراد کو غیر معمولی سمجھتا ہے جو دیر سے تعلیم دوبارہ شروع کرتے ہیں۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کا نظام بالغ طلبہ، کام اور خاندانی ذمہ داریوں کے ساتھ تعلیم حاصل کرنے والے افراد اور کئی سال بعد دوبارہ تعلیم شروع کرنے والوں کے لیے بھی موزوں ہے۔ اس ماحول میں 35 سالہ ٹرانس جینڈر خاتون کا میٹرک میں داخلہ کسی غیر معمولی واقعے کے بجائے ایک عام طالب علم کی تعلیمی واپسی بن سکتا ہے۔

مصنوعی ذہانت: نعمت یا عالمی مستقبل کے لیے آفت؟

پروفیسر ڈاکٹر ذیشان دانش

انسانی تاریخ میں کچھ ایجادات ایسی رہی ہیں جنہوں نے صرف زندگی آسان نہیں کی بلکہ پوری دنیا کا رخ بدل دیا۔ آگ نے تہذیب کو جنم دیا، بھاپ کی توانائی نے صنعت کے نئے دروازے کھولے اور انٹرنیٹ نے دنیا کو ایک دوسرے سے جوڑ دیا مگر ہر بڑی طاقت اپنے ساتھ نئے خطرات بھی لاتی رہی۔ آج مصنوعی ذہانت بھی اسی تاریخی موڑ پر کھڑی ہے جہاں اس کی غیر معمولی صلاحیتیں انسان کے لیے ترقی کے بے شمار امکانات پیدا کر رہی ہیں مگر بے احتیاط استعمال اسے ایک بڑے عالمی خطرے میں بھی بدل سکتا ہے۔ مصنوعی ذہانت اب صرف کمپیوٹر کا ایک پیچیدہ نظام نہیں رہی۔ یہ انسانی زبان سمجھ سکتی ہے، تحریر تیار کر سکتی ہے، تصاویر اور آوازیں تخلیق کر سکتی ہے، وسیع معلومات کا تجزیہ کر سکتی ہے، پروگرام لکھ سکتی ہے اور فیصلہ سازی میں معاونت فراہم کر سکتی ہے۔ طب، تعلیم، تحقیق، صنعت، تجارت، زراعت اور موسمیاتی تحقیق سمیت زندگی کے کئی شعبوں میں اس کے استعمال نے کام کی رفتار اور صلاحیت میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔ بیماریوں کی تشخیص، نئی ادویات کی تیاری، تعلیمی معاونت اور سائنسی تحقیق میں مصنوعی ذہانت کے امکانات خاص طور پر امید افزا ہیں۔

علامہ اقبال نے کہا تھا:

آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے لب پہ آ سکتا نہیں
محو حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہو جائے گی

آج مصنوعی ذہانت کی ترقی کو دیکھتے ہوئے یہ اشعار ایک نئے مفہوم کے ساتھ سامنے آتے ہیں۔ لیکن اس حیرت کے ساتھ احتیاط بھی ضروری ہے کیونکہ یہی ٹیکنالوجی اگر غلط ہاتھوں میں چلی جائے تو اس کے اثرات نہایت سنگین ہو سکتے ہیں۔ مصنوعی ذہانت کے ذریعے بننے والی جعلی تصاویر، ویڈیوز اور آوازیں، جنہیں ڈیپ فیک (Deep fake) کہا جاتا ہے، کسی شخص کی شناخت، شہرت اور ساکھ کو نقصان پہنچانے کے ساتھ ساتھ دھوکا دہی اور گمراہ کن معلومات پھیلانے کے لیے استعمال ہو سکتی ہیں۔ اسی طرح سائبر جرائم میں جعلی پیغامات کے ذریعے معلومات چرانا، شناخت کا غلط استعمال، نقصان دہ پروگرام اور معلومات کو قفل لگا کر تاوان طلب کرنے جیسے جرائم مزید پیچیدہ اور خطرناک ہو سکتے ہیں۔ اگر ایسے حملے ہسپتالوں، بینکوں، بجلی کے نظام یا دیگر اہم اداروں کو نشانہ بنائیں تو نقصان صرف مالی نہیں بلکہ انسانی زندگی اور قومی سلامتی تک پہنچ سکتا ہے۔

روزگار کی دنیا بھی اس تبدیلی سے متاثر ہو رہی ہے۔ اکاؤنٹنگ، کسٹمر سروس، ترجمہ، گرافک ڈیزائن، بنیادی پروگرامنگ، معلومات کے تجزیے اور دفتری نوعیت کے کئی کاموں میں مصنوعی ذہانت انسانی محنت کی جگہ لے سکتی ہے یا ان کی نوعیت تبدیل کر سکتی ہے۔ اس کے ساتھ نئے روزگار بھی پیدا ہوں گے، لیکن کارکنوں کو نئی مہارتیں سیکھنے اور اپنی صلاحیتوں کو بدلتے تقاضوں کے مطابق ڈھالنے کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ محسوس ہوگی۔ ایک اور اہم مسئلہ مصنوعی ذہانت پر حد سے زیادہ انحصار ہے۔ اگر انسان ہر کام کے لیے مشین کا سہارا لینے لگے تو بالخصوص طلبہ اور نوجوانوں میں اپنی سوچ، تحقیق اور مسئلہ حل کرنے کی صلاحیت کمزور پڑ سکتی ہے۔ اس کے علاوہ مصنوعی ذہانت بعض اوقات غلط یا فرضی معلومات بھی اعتماد کے ساتھ پیش کر دیتی ہے۔ اسے اے آئی ہیلوسی نیشن (AI Hallucination) کہا جاتا ہے۔ طب، قانون، تعلیم، تحقیق اور مالی معاملات جیسے حساس شعبوں میں ایسی غلطی سنگین نتائج پیدا کر سکتی ہے۔ اس لیے مصنوعی ذہانت سے حاصل ہونے والی معلومات کی انسانی تصدیق ضروری ہے۔

مصنوعی ذہانت کے نظام انسانوں کے فراہم کردہ ڈیٹا سے سیکھتے ہیں۔ اگر یہ معلومات تعصب پر مبنی ہوں تو الگورتھم بھی یک طرفہ نتائج پیدا کر سکتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں ملازمت، قرض، بیمہ، تعلیم یا صحت سے متعلق فیصلوں میں ناانصافی کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے متوازن معلومات، الگورتھم کی جانچ، شفافیت اور انسانی نگرانی ضروری ہے۔ پرائیویسی یعنی نجی زندگی اور ذاتی معلومات کا تحفظ بھی ایک بڑا چیلنج بن چکا ہے۔ چہرے کی شناخت، آواز، مقام، خریداری اور آن لائن سرگرمیوں سے متعلق معلومات کو ملا کر افراد کے تفصیلی ڈیجیٹل خاکے تیار کیے جا سکتے ہیں۔ محض یہ حقیقت کہ کوئی ٹیکنالوجی ایسا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے، اس بات کا جواز نہیں بنتی کہ اسے ہر صورت استعمال کیا جائے۔ انسانی وقار، نجی زندگی اور ذاتی معلومات کے تحفظ کو بنیادی اصول کی حیثیت حاصل ہونی چاہیے۔

سیاست اور جمہوری عمل بھی مصنوعی ذہانت کے اثرات سے محفوظ نہیں۔ جعلی تقاریر، مصنوعی ویڈیوز، خودکار انداز میں تیار ہونے والا گمراہ کن سیاسی مواد اور لوگوں کی دلچسپی کے مطابق پھیلائی جانے والی معلومات رائے عامہ کو متاثر کر سکتی ہیں۔ ایسے ماحول میں ذرائع ابلاغ کی معلومات کو پرکھنے، سچ اور جھوٹ یا درست اور غلط کی شناخت کرنے کی صلاحیت پہلے سے زیادہ اہم ہو جاتی ہے۔ جنگ کے میدان میں مصنوعی ذہانت کا استعمال اس سے بھی زیادہ حساس معاملہ ہے۔ اہداف کی شناخت، خطرات کا تجزیہ اور فوجی کارروائیوں میں اس کا کردار بڑھ رہا ہے۔ لیکن جہاں انسانی جان کا معاملہ ہو وہاں آخری ذمہ داری انسان ہی کی رہنی چاہیے۔ اسی طرح حیاتیاتی تحقیق میں مصنوعی ذہانت نئی ادویات اور ویکسین کی تیاری میں مددگار ہو سکتی ہے، مگر اس کے غلط استعمال سے خطرناک حیاتیاتی معلومات تک رسائی اور حیاتیاتی دہشت گردی کے خدشات بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔

ایک اور تشویش طاقت کے ارتکاز سے متعلق ہے۔ جدید مصنوعی ذہانت کے بڑے نظاموں کے لیے وسیع ڈیٹا، مہنگے کمپیوٹر، بڑے مراکز اور ماہرین کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لیے یہ طاقت چند بڑی کمپنیوں یا طاقتور ریاستوں تک محدود ہونے کا امکان رکھتی ہے، جس سے معاشی اور تحقیقی عدم مساوات مزید بڑھ سکتی ہے۔ اس کے ساتھ خودکار نظاموں میں انسانی کنٹرول برقرار رکھنا بھی ضروری ہے، تاکہ مصنوعی ذہانت کے فیصلے انسانی اقدار، مفادات اور اخلاقی حدود سے باہر نہ نکلیں۔ اس کے باوجود مصنوعی ذہانت کو محض خطرے کے طور پر دیکھنا بھی درست نہیں۔ یہی ٹیکنالوجی بیماریوں کی جلد تشخیص، نئی ادویات کی تیاری، معذور افراد کی معاونت، تعلیمی سہولت، زرعی پیداوار، موسمیاتی تحقیق اور قدرتی آفات کی پیش گوئی میں انسان کے لیے غیر معمولی مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ اصل مسئلہ ٹیکنالوجی کی موجودگی نہیں بلکہ اس کا مقصد، استعمال اور نگرانی ہے۔ ایک ہی طاقت کسی کے لیے زندگی بچانے کا ذریعہ بن سکتی ہے اور کسی دوسرے کے لیے نقصان پہنچانے کا وسیلہ۔ انسان نے ستاروں تک رسائی حاصل کی، سورج کی شعاعوں کو قابو کیا، دنیا کو ایک دوسرے سے جوڑا اور اب مشینوں کو انسانی زبان سمجھانے میں بھی کامیاب ہو رہا ہے۔

گورنر راج لانگ مارچ۔۔۔ درمیانی راستہ؟

نصرت جاوید

لاہور کی ایک معروف ترین سڑک کے کنارے کئی گھنٹوں تک تنہا بیٹھے رہنے کے بعد خیبر پختونخوا کے جواں سال وزیر اعلیٰ کو بجا طور پر دریافت کر لینا چاہیے تھا کہ تحریک انصاف کے سوشل میڈیا اور نجی محفلوں میں مرنے مارنے کو بے چین حامی فی الوقت گھروں سے نکل کر ریاستی قوت کو للکارنے کی ہمت سے محروم ہیں۔ آبادی کے اعتبار سے ملک کے سب سے بڑے شہر کراچی میں بھی سہیل آفریدی کو ایسا ہی پیغام ملا تھا۔ مذکورہ پیغام کا بغور جائزہ لیتے ہوئے وفاقی حکومت پر عمران خان کی رہائی یا ان کے لیے بطور قیدی سہولتیں چھیننا ملک گیر تحریک کے ذریعے ناممکن نظر آتا ہے۔

ملک گیر تحریک کی عدم موجودگی میں فقط خیبر پختونخوا سے اسلام آباد کی جانب مارچ اگلی یلغار کا تاثر دیتا ہے۔ آخری یلغار اس تناظر میں نومبر 2024 میں ہوئی تھی۔ بانی تحریک انصاف کی اہلیہ بھی اس میں شریک تھیں۔ ان کی شرکت کی بدولت میسر ہوئے جذباتی ایندھن کی طاقت سے تحریک انصاف کے چند ہزار کارکنوں کی خاطر خواہ تعداد اسلام آباد کے ڈی چوک تک پہنچ گئی۔ ریاستی قوت کے بھرپور استعمال سے وفاقی حکومت نے لیکن اسے پسپائی اختیار کرنے کو مجبور کر دیا۔ علی امین گنڈاپور اور محترمہ بشریٰ بی بی چور راستوں کے ذریعے ہری پور کی جانب چلے گئے۔ آخری یلغار کی پسپائی کے نتیجے میں علی امین گنڈاپور وزارت اعلیٰ کے منصب سے مستعفی ہونے کو مجبور ہوئے۔ بانی کی اہلیہ سزا یافتہ ہو کر جیل بھجوا دی گئیں۔

پشاور سے اسلام آباد کی جانب مارچ کو ایک اور یلغار کا تصور دیتے سہیل آفریدی نے جواں سال ہونے کے باوجود گریز اختیار کرنے کی ہر ممکن کوشش کی۔ سوشل میڈیا پر چھائے عاشقان عمران مگر زمینی حقائق کو بے دردی سے نظر انداز کرتے ہوئے انہیں جذباتی انداز میں یاد دلاتے رہے کہ عمران خان نے نسبتاً کم عمر اور سیاسی حوالوں سے نووارد آفریدی کو علی امین گنڈاپور کی جگہ وزارت اعلیٰ کے منصب پر وفاقی حکومت کو مستقل دباؤ میں رکھنے کو بٹھایا تھا۔ اسلام آباد پر یلغار کو ٹالتے ہوئے وہ اپنے قائد سے غداری کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ سہیل آفریدی کی نیت اور وفاداری پر سوال اٹھے تو وہ بالآخر سخت گیر موقف اپنانے کو مجبور ہو گئے۔ بعد ازاں بنیادی حقوق کے تحفظ اور جمہوری اصولوں کی پاسبانی کے لیے ملک گیر تحریک چلانے کے امکانات پر توجہ مرکوز رکھنے کے بجائے پختون جذبات کے نمائندہ سنائی دیے گئے۔ وفاقی حکومت کے لیے انہیں اپنی ہی جماعت سے الگ دکھانا یوں مزید آسان ہو گیا۔

پشاور سے اسلام آباد تک جذباتی کارکنوں کے متاثر کن ہجوم کے ساتھ مارچ کی ذمہ داری فقط سہیل آفریدی تک محدود رہی۔ ان کے برعکس تحریک انصاف کے عمران خان کی جانب سے نامزد کیے چیئرمین بیرسٹر گوہر وفاقی حکومت کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہے۔ ان کے روابط کی بدولت حکومت اسلام آباد پر مارچ کو موخر کروانے تحریک انصاف کے ساتھ مذاکرات میں مصروف ہو گئی۔ دو دن اور 13 گھنٹوں تک پھیلے مذاکرات مگر بالآخر ناکام رہے۔ بانی نے تحریک انصاف کے کسی رکن اسمبلی کے بجائے بلوچستان کے پشتون قوم پرست محمود خان اچکزئی کو قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف بنا رکھا ہے۔ ایوان بالا میں بھی یہ مرتبہ تحریک انصاف کے کسی بیٹلر کے بجائے ایک مذہبی سیاسی جماعت کے رہنما علامہ راجہ ناصر عباس کو مقدر ہوا۔ اچکزئی صاحب کے مقابلے میں وہ نسبتاً معتدل مزاج ہیں۔ آفریدی مگر رہنمائی کے لیے اچکزئی صاحب کی رائے کو ترجیح دیتے ہیں۔ ان کے حکم پر فیصلہ ہوا کہ حکومت سے کسی معاہدے پر رضامند ہونے کے لیے تحریک تحفظ آئین پاکستان (جس میں تحریک انصاف بھی شامل ہے) کے دو افراد کو جیل میں قید عمران خان کی ہدایات درکار ہیں۔

تحریک انصاف کو مذاکرات میں مصروف رکھنے کے دوران وفاقی حکومت نے مہارت سے کہانی یہ پھیلائی کہ مذاکرات کا حتمی اور بنیادی مقصد سزا یافتہ عمران خان کے لیے آسانیاں فراہم کرنا نہیں۔ خیبر پختونخوا کی حکومت سے افغان دراندازی کے خلاف بھرپور آپریشن ہونے کے لیے بھرپور تعاون کا حصول ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ کا ذکر کر خیبر پختونخوا کے باسیوں کو ماضی کے حملوں، فوجی آپریشن اور نقل مکانی کی یاد دلاتا ہے۔ ان سے گھبرائے دل مزید گھبرا جاتے ہیں اور تحریک انصاف دائمی ایوان کے بعد سے مسلسل گھبرائے دلوں کے جذبات کی نمائندگی کرتے ہوئے خیبر پختونخوا کی مقبول ترین جماعت بنی ہے۔

دفعہ 144، سیاسی حق اور شہری تحفظ کے درمیان توازن

فرحت عباس شاہ

پی ٹی آئی کے لانگ مارچ کے تناظر میں پنجاب حکومت کی جانب سے دفعہ 144 کے نفاذ پر تنقید کو صرف سیاسی آزادی اور سیاسی انتقام کے زاویے سے دیکھنا اس پیچیدہ صورتحال کے ایک اہم پہلو کو نظر انداز کرتا ہے۔ جمہوری معاشرے میں احتجاج، جلسہ، جلوس اور سیاسی اجتماع یقیناً شہری اور سیاسی حقوق کا حصہ ہیں، لیکن کوئی بھی بنیادی حق مطلق اور غیر مشروط نہیں ہوتا۔ ریاست کی ذمہ داری صرف یہ نہیں کہ وہ شہریوں کو سیاسی اظہار کا موقع فراہم کرے بلکہ اس پر شہریوں کی جان، مال، امن اور اجتماعی سلامتی کے تحفظ کی ذمہ داری بھی عائد ہوتی ہے۔ چنانچہ موجودہ صورتحال میں اصل سوال یہ نہیں کہ دفعہ 144 کے نفاذ سے سیاسی سرگرمی محدود ہوتی ہے یا نہیں، یہ بات واضح ہے کہ ہوتی ہے۔ اصل سوال یہ ہے کہ کیا موجودہ حالات میں ایسی پابندی کے لیے قابل اعتبار سیکیورٹی جواز موجود تھا؟ کیا اسے قانونی اختیار کے تحت نافذ کیا گیا؟ کیا اس کی مدت محدود رکھی گئی اور کیا اس کا دائرہ کار درپیش خطرے کے مقابلے میں متناسب ہے؟

پنجاب حکومت نے 8 اکتوبر کو صوبے بھر میں دفعہ 144 کے نفاذ میں 15 اکتوبر تک توسیع کی ہے۔ سرکاری حکم کے مطابق پانچ یا اس سے زیادہ افراد کے عوامی مقامات، سڑکوں، شاہراہوں اور کھلے مقامات پر اجتماعات، جلسوں، جلوسوں، دھرنوں اور مظاہروں پر پابندی عائد کی گئی ہے۔ اس حکم میں عوامی مقامات پر اسلحہ لے جانے اور اس کی نمائش پر بھی پابندی عائد کی گئی ہے۔ حکومت کا موقف ہے کہ قانون نافذ کرنے والے اور انٹیلی جنس اداروں کو ایسے خطرات سے متعلق اطلاعات موصول ہوئی ہیں جن کے مطابق دہشت گرد تنظیمیں بڑے عوامی اجتماعات کو نشانہ بنا سکتی ہیں۔ سرکاری حکم میں خودکش حملہ آوروں، گاڑیوں میں نصب دھماکہ خیز مواد اور ٹارگٹ کلنگ جیسے ممکنہ خطرات کا بھی حوالہ دیا گیا ہے۔ یہاں ریاستی ذمہ داری کا بنیادی اصول سمجھنا ضروری ہے۔ حکومت کا فرض صرف یہ نہیں کہ کسی سانحے کے بعد کارروائی کرے، اس کا فرض یہ بھی ہے کہ قابل اعتبار خطرے کی اطلاع ملنے پر ممکنہ سانحے کو روکنے کے لیے پیشگی اقدامات کرے۔ اگر کسی بڑے سیاسی اجتماع کے بارے میں قانون نافذ کرنے والے ادارے یہ اطلاع دیں کہ دہشت گرد عناصر اسے نشانہ بنا سکتے ہیں تو حکومت کے سامنے دو راستے ہوتے ہیں، ایک یہ کہ وہ خطرے کے باوجود اجتماع کی اجازت دے اور کسی ممکنہ سانحے کے بعد ذمہ داری قبول کرے، دوسرا یہ کہ بروقت احتیاطی اقدامات کرے اور شہریوں کی جان کو ممکنہ خطرے سے محفوظ رکھنے کی کوشش کرے۔ انتظامی اعتبار سے دوسری صورت اختیار کرنا ریاست کی بنیادی حفاظتی ذمہ داری کے زیادہ قریب ہے۔ موجودہ حکم بھی اسی احتیاطی منطق کے تحت جاری کیا گیا ہے۔

یہ دلیل اس لیے بھی اہم ہے کہ موجودہ احتجاج ایک معمول کی سیاسی سرگرمی تک محدود نہیں۔ پی ٹی آئی کا لانگ مارچ خیبر پختونخوا سے اسلام آباد کی جانب بڑھ رہا ہے اور اس کا تعلق براہ راست موجودہ سیاسی کشیدگی سے ہے۔ رائٹرز کے مطابق مارچ کے شرکا اسلام آباد کی طرف بڑھ رہے ہیں جبکہ وفاقی حکومت نے دارالحکومت میں داخلے کو روکنے کے لیے بڑے پیمانے پر سیکیورٹی انتظامات کیے ہیں۔ ایسی صورتحال میں کسی بھی بڑے احتجاج، راستے میں جمع ہونے والے ہجوم یا احتجاجی سرگرمی کے بارے میں سیکیورٹی اداروں کی تشویش کو محض سیاسی بہانہ قرار دینا قبل از وقت نتیجہ ہوگا۔ سیاسی کشیدگی اور دہشت گردی کے خطرے کا ایک وقت موجود ہونا ایک ایسی صورتحال پیدا کرتا ہے جس میں انتظامیہ کو معمول سے زیادہ محتاط ہونا پڑتا ہے۔

دفعہ 144 کے موجودہ حکم کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ اس نے زندگی کی ہر اجتماعی سرگرمی کو ممنوع نہیں کیا۔ شادی کی تقریبات، نماز جنازہ، تدفین، مساجد اور دیگر عبادت گاہوں کی سرگرمیوں، عدالتوں، سرکاری اداروں اور مجاز انتظامیہ کی اجازت سے ہونے والی سرگرمیوں کو پابندی سے مستثنیٰ رکھا گیا ہے۔ اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ حکم کا بنیادی ہدف شہری زندگی کو مکمل طور پر منجمد کرنا نہیں بلکہ ایسے بڑے اجتماعات کو عارضی طور پر محدود کرنا ہے جو موجودہ سیکیورٹی حالات میں ممکنہ طور پر زیادہ خطرناک سمجھے جا رہے ہیں۔ یہاں حکومت پنجاب کے دفاع کی سب سے مضبوط بنیاد سامنے آتی ہے۔ دفعہ 144 کو سیاسی سزا نہیں بلکہ حفاظتی اقدام کے طور پر پیش کیا جائے۔ اگر ریاست کسی سیاسی جماعت کے کارکنوں کو صرف سیاسی وابستگی کی بنیاد پر نشانہ بنائے تو یہ جمہوری اصولوں کے خلاف ہوگا، لیکن اگر ریاست کسی مخصوص وقت میں تمام بڑے عوامی اجتماعات پر عمومی سیکیورٹی پابندی عائد کرتی ہے اور اس کی بنیاد دہشت گردی کے خطرے سے متعلق قانون نافذ کرنے والے اداروں کی اطلاعات ہیں تو اسے محض سیاسی انتقام کا نام دینا ایک سیاسی تعبیر تو ہو سکتی ہے، حتمی ثابت شدہ حقیقت نہیں۔

تاہم حکومت کے اس موقف کا دفاع کرتے ہوئے ایک بنیادی احتیاط بھی ضروری ہے۔ ریاستی اختیار جتنا زیادہ وسیع ہو، اس کے استعمال کے لیے قانونی جواز بھی اتنا ہی واضح ہونا چاہیے۔ دفعہ 144 کوئی ایسا اختیار نہیں جس کے ذریعے سیاسی اختلاف کو مستقل طور پر ختم کیا جا سکے۔ اگر حکومت اسے سیاسی سرگرمیوں کو غیر معینہ مدت تک روکنے کے لیے استعمال کرے تو اس پر سوال اٹھنا فطری ہے۔ لیکن موجودہ حکم کی مدت 6 سے 15 اکتوبر تک دس دن رکھی گئی ہے اور اسے سیکیورٹی خطرات سے جوڑا گیا ہے۔ سرکاری حکم میں دفعہ 144(6)، ضابطہ فوجداری 1898ء کے تحت اختیار استعمال کرنے کا حوالہ بھی دیا گیا ہے۔ پی ٹی آئی کا یہ اعتراض بھی اپنی جگہ قابل فہم ہے کہ پابندی کا نفاذ ایسے وقت میں ہوا جب اس کا لانگ مارچ جاری ہے، اس لیے اس اقدام کے سیاسی اثرات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

عوامی اشتہارات

Himmat Classfied

اطلاع گمشدگی

میرا قومی شناختی کارڈ نمبر 53201-8792246-1 بنام علی اکبر ولد بختیار علی کوئٹہ کینٹ میں کہیں گم ہو گیا ہے ملنے پر 0328-3884138 مطلع کریں۔
المشتہر: علی اکبر ولد بختیار علی

بقیہ 1

کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ یہ منصوبہ جدید خطوط پر تعمیر کیا گیا ہے، جہاں انکیوبیشن سینٹرز، اختراعی سرگرمیوں، نئے کاروبار شروع کرنے والے نوجوانوں اور طلبہ و اساتذہ کے لیے مختلف مواقع دستیاب ہوں گے، جدید ٹیکنالوجی میں مہارتیں حاصل کر کے نوجوان پاکستان کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکیں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ نیشنل ٹیکنالوجی پارک مکمل طور پر فعال ہونے کے بعد ملک کے چاروں صوبوں میں اس نوعیت کے مزید ٹیکنالوجی پارکس قائم کرنے کی راہ ہموار ہوگی، مصنوعی ذہانت اور انفارمیشن ٹیکنالوجی سے زراعت، صنعت، مینوفیکچرنگ، معدنیات اور حکومتی شعبوں سمیت مختلف میدانوں میں استفادہ کیا جا سکے گا۔ وزیراعظم نے بتایا کہ اس منصوبے کی بنیاد 2017 اور 2018 کے دوران رکھی گئی تھی، تاہم بعد میں اسے تاخیر کا سامنا کرنا پڑا، سیاسی پوائنٹ سکورنگ کے بجائے اس وقت اہم بات منصوبے کی تکمیل اور اسے نوجوانوں کے لیے جلد قابل استعمال بنانا ہے۔ انہوں نے منصوبے پر کام کرنے والی ٹیم، وزارت خزانہ، وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی اور متعلقہ حکام کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی محنت سے منصوبے کو آگے بڑھانے میں مدد ملی، جبکہ انہوں نے خود بھی متعدد اجلاسوں میں منصوبے کی پیش رفت کا جائزہ لیا تاکہ اسے جلد مکمل کر کے نوجوانوں کو اس سے فائدہ پہنچایا جا سکے۔ تقریب سے خطاب میں وزیراعظم نے جنوبی کوریا کے ساتھ اپنے دیرینہ تعلقات کا ذکر بھی کیا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ پہلی مرتبہ 1985 میں جنوبی کوریا گئے تھے، جبکہ 1997 اور 1998 میں بھی وہاں کے دورے کیے۔ شہباز شریف نے جنوبی کوریا کی معاشی ترقی اور تخلیقی افرادی قوت کو سراہتے ہوئے کہا کہ پاکستان بھی جدید ٹیکنالوجی کے فروغ اور نوجوانوں کی پیشہ ورانہ مہارتوں میں اضافے کے ذریعے ترقی کی نئی منزلیں حاصل کر سکتا ہے۔

بقیہ 2

ناقابل فراموش ہے۔ وہ آخری دم تک اپنے موقف اور اصولی سیاست پر ڈٹے رہے اور صوبے کے حقوق و خوشحالی کے لیے مضبوط آواز بلند کرتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر عبدالحکیم لہڑی کے ساتھ ان کے قریبی تعلقات تھے اور ہم نے ایک ہی سیاسی پلیٹ فارم پر جدوجہد کی۔ ان کے انتقال سے بلوچستان کی سیاست میں پیدا ہونے والا خلا کبھی پر نہیں ہو سکے گا سابق وزیراعلیٰ نواب ثناء اللہ خان زہری نے مرحوم کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

بقیہ 3

گئے۔ مقامی انتظامیہ نے جاں بحق ہونے والے افراد کی لاش تحویل میں لیکر اسپتال پہنچائی جہاں سے لاشوں کو ان ورثا کے حوالے کر کے مزید تفتیش کی جا رہی ہے۔

بقیہ 4

موقع سے فرار ہو گیا واقعے کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئی لاشیں تحویل میں لیکر سول اسپتال اوستہ محمد منتقل کر دی گئی جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثاء کے حوالے کر دی گئی پولیس نے مقدمہ درج کر کے ملزم کی گرفتاری کی کوشش تیز کر دی گئی۔

بقیہ 5

حاجی امان اللہ، مولانا محمد میر، حافظ محمود اللہ، مفتی محمد مسلم عاجز اور دیگر معزز شخصیات بھی موجود تھیں۔ قائدین جمعیت نے قرآن و حدیث کے طالب علم حافظ احسان اللہ کی سفاکانہ شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایک باکردار، معصوم اور دینی علوم سے وابستہ نوجوان کا قتل پورے چمن کے لیے عظیم سانحہ اور علاقے میں امن و امان کی صورتحال پر کاری ضرب ہے۔ صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے چمن سمیت بلوچستان بھر میں بڑھتی ہوئی بدامنی، ٹارگٹ کلنگ اور دن دیہاڑے شہریوں و جماعتی کارکنوں کے قتل پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اور انتظامیہ امن و امان برقرار رکھنے میں بری طرح ناکام دکھائی دے رہی ہیں۔ عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی بنیادی آئینی اور اخلاقی ذمہ داری ہے، لیکن افسوس کہ شہریوں کا خون بہایا جا رہا ہے، خاندان اجڑ رہے ہیں اور ذمہ دار اداروں کی جانب سے مؤثر اقدامات نظر نہیں آ رہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت محض بیانات، رسمی مذمت اور روایتی یقین دہانیوں سے اپنی ذمہ داری پوری نہیں کر سکتی؛ عوام کو تحفظ فراہم کرنا، قاتلوں کو گرفتار کرنا اور انہیں قانون کے کٹہرے میں لانا ناگزیر ہے۔ اگر حکومت اپنے شہریوں کی جانوں کا تحفظ نہیں کر سکتی تو اس کی گورننس اور امن و امان کے دعوے بے معنی ہو کر رہ جاتے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ شہید حافظ احسان اللہ کے قتل کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کر کے ملوث عناصر کو فوری گرفتار کیا جائے اور انہیں قرار واقعی سزا دلوائی جائے، جبکہ چمن اور صوبے کے دیگر متاثرہ علاقوں میں امن و امان کی بحالی کے لیے ٹھوس اور عملی اقدامات کیے جائیں۔ آغا محمود شاہ نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام بلوچستان اپنے معصوم کارکنوں اور مظلوم عوام کے ساتھ ہونے والے ظلم و ناانصافی پر خاموش نہیں رہے گی اور عوام کے تحفظ، انصاف کی فراہمی اور امن کے قیام کے لیے ہر ممکن آئینی، قانونی اور جمہوری جدوجہد جاری رکھے گی۔ قائدین جمعیت نے شہید حافظ احسان اللہ کے درجات کی بلندی، مغفرت اور پسماندگان کے لیے صبر جمیل کی دعا کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں جمعیت علماء اسلام شہید کے اہل خانہ کے غم میں برابر کی شریک ہے۔

بقیہ 6

کے لیے مسیحا تھے جن کے گھروں کے چولہے ان کی محنت، کاروباری سرگرمیوں اور کاوشوں کی بدولت جل رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ حاجی سمیع اللہ بلوچ جیسے لوگ معاشرے کا اصل سرمایہ ہوتے ہیں، جو اپنی محنت اور کاروباری صلاحیتوں کے ذریعے نہ صرف معیشت کا پہیہ چلاتے ہیں بلکہ سینکڑوں خاندانوں کے بچوں کی تعلیم، گھر کے اخراجات اور زندگی کی بنیادی ضروریات پوری کرنے کا وسیلہ بھی بنتے ہیں۔ ان کا قتل صرف ان کے خاندان کو سوگوار چھوڑنے کا واقعہ نہیں بلکہ ان تمام محنت کشوں اور خاندانوں کے لیے بھی ایک بڑا صدمہ ہے جن کا روزگار ان سے وابستہ تھا۔ ایسے انسان کی جدائی سے پیدا ہونے والا خلا محض الفاظ سے پر نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان بالخصوص پنجگور میں بدامنی، قتل و غارت گری اور شہریوں کے عدم تحفظ کے بڑھتے ہوئے واقعات انتہائی تشویشناک ہیں۔ تاجر، محنت کش، کاروباری شخصیات اور عام شہری اگر اپنے ہی علاقے میں محفوظ نہیں تو یہ صورتحال حکومتی ذمہ داریوں اور امن و امان کے انتظامات پر سنجیدہ سوالات اٹھاتی ہے۔ عوام کو تحفظ فراہم کرنا حکومت کا کوئی احسان نہیں بلکہ اس کی بنیادی آئینی اور اخلاقی ذمہ داری ہے۔ حکومت اور متعلقہ اداروں کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے ٹھوس اور نتیجہ خیز اقدامات کرنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ حاجی سمیع اللہ بلوچ جیسے لوگوں کا قتل دراصل ان معاشی سہاروں کو کمزور کرنے کے مترادف ہے جن کے بل بوتے پر غریب اور متوسط طبقے کے سینکڑوں خاندان عزت و وقار کے ساتھ زندگی گزار رہے ہوتے ہیں۔ جو شخص دوسروں کے گھروں کے چولہے جلانے، لوگوں کو روزگار فراہم کرنے اور معاشرے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے کا ذریعہ ہو اس کا یوں قتل ہو جانا پورے معاشرے کے لیے ایک بڑا المیہ ہے۔ ایسے سانحات پر محض افسوس کا اظہار کافی نہیں، بلکہ انصاف کی فراہمی اور شہریوں کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حاجی سمیع اللہ بلوچ کے قتل کی فوری، شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کی جائیں، واقعے میں ملوث ملزمان کو بلا تاخیر گرفتار کر کے قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دلوائی جائے اور شہید کے خاندان کو انصاف فراہم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس سنگین واقعے کو کسی صورت نظرانداز نہیں کیا جانا چاہیے۔ قاتلوں کی گرفتاری اور انہیں قانون کے کٹہرے میں لانا حکومت اور متعلقہ اداروں کی اولین ترجیح ہونی چاہیے، تاکہ متاثرہ خاندان کو انصاف ملے اور عوام کا قانون و انصاف پر اعتماد بحال ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ پنجگور اور بلوچستان کے دیگر علاقوں میں امن کی بحالی کے لیے سنجیدہ، مستقل اور مؤثر حکمت عملی اپنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ تاجروں اور کاروباری طبقے کو تحفظ فراہم کیے بغیر معاشی سرگرمیوں کو فروغ اور عوام کو خوف کے ماحول سے نکالے بغیر پائیدار امن قائم نہیں ہو سکتا۔ ریاست کی اولین ذمہ داری شہریوں کی جان و مال کا تحفظ ہے، لہٰذا اس ذمہ داری سے غفلت کسی صورت قابل قبول نہیں انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی دکھ اور آزمائش کی اس گھڑی میں حاجی سمیع اللہ بلوچ کے اہل خانہ کے غم میں برابر کی شریک ہے۔

بقیہ 7

کے شعبے میں ہونے والی پیش رفت اور اصلاحات کا عالمی سطح پر اعتراف ہے۔ تقریب کے دوران یونیورسٹی آف اوسلو کے ہسپ سینٹر سے وابستہ پروفیسر کرسٹن برانٹے حکومت بلوچستان کے ڈیجیٹل ہیلتھ اقدامات کو سراہتے ہوئے صوبے میں ڈیجیٹل نظام صحت کے فروغ اور ڈی ایچ آئی ایس 2 کے مؤثر استعمال کے حوالے سے ہونے والی پیش رفت کی تعریف کی۔ ان کے ریمارکس بلوچستان کے شعبہ صحت میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال، ڈیجیٹل ڈیٹا کی بنیاد پر فیصلہ سازی اور صحت کی خدمات کو بہتر بنانے کے لیے حکومتی اقدامات کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہیں۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے تقریب کے اختتام پر بالخصوص وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی قیادت کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ کی بھرپور سرپرستی اور تعاون کے بغیر بلوچستان کا ڈیجیٹل ہیلتھ نظام آج اس مقام تک نہ پہنچ پاتا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ کی قیادت اور حکومت کے عزم کی بدولت صوبے میں ڈیجیٹل ہیلتھ اصلاحات کے حوالے سے نمایاں پیش رفت ممکن ہوئی، جسے آج بین الاقوامی سطح پر بھی سراہا جا رہا ہے۔

بقیہ 8

کیا گیا۔ وفد میں ایجوکیشن پروگرام انچارج فہمیدہ ذیشان، ایجوکیشن آفیسر فیصل محمود اور ایجوکیشن آفیسر محسن عباس شامل تھے۔ ملاقات کے دوران ٹریفک قوانین کی اہمیت، محفوظ ڈرائیونگ کے اصولوں اور شہریوں کو ٹریفک نظم و ضبط کا پابند بنانے کیلئے مؤثر آگاہی پروگرامز کی ضرورت پر گفتگو ہوئی۔ اس موقع پر اس امر پر زور دیا گیا کہ روڈ سیفٹی کے حوالے سے عوامی شعور بیدار کرنا اور ٹریفک قوانین پر عمل درآمد کی اہمیت اجاگر کرنا حادثات کی روک تھام اور قیمتی انسانی جانوں کے تحفظ کیلئے نہایت ضروری ہے۔ تعلیمی اداروں، عوامی مقامات اور مختلف طبقات زندگی میں ٹریفک آگاہی کے فروغ کو بھی محفوظ معاشرے کی تشکیل کیلئے اہم قرار دیا گیا۔ جاپان کے اعزازی قونصل جنرل سید ندیم عالم شاہ نے کہا کہ روڈ سیفٹی اور ٹریفک قوانین سے متعلق عوامی آگاہی وقت کی اہم ضرورت ہے، ٹریفک قوانین پر عمل درآمد نہ صرف حادثات کی روک تھام میں مددگار ثابت ہوتا ہے بلکہ قیمتی انسانی جانوں کے تحفظ اور معاشرے میں نظم و ضبط کے فروغ کا بھی اہم ذریعہ ہے، محفوظ ٹریفک نظام کے قیام کیلئے عوام میں ذمہ دارانہ ڈرائیونگ، ہیلمٹ اور سیٹ بیلٹ کے استعمال، لین ڈسپلن اور ٹریفک اشاروں کی پابندی کا شعور اجاگر کرنا ناگزیر ہے، اس سلسلے میں سٹی ٹریفک پولیس لاہور کے ٹریفک ایجوکیشن یونٹ کی آگاہی سرگرمیاں اہمیت کی حامل ہیں۔ سید ندیم عالم شاہ نے اس امید کا اظہار کیا کہ روڈ سیفٹی کے فروغ اور ٹریفک قوانین کی اہمیت اجاگر کرنے کیلئے آگاہی پروگرامز کو مزید مؤثر بنایا جائے گا تاکہ شہریوں میں قانون پسندی اور ذمہ دارانہ رویوں کو فروغ دے کر حادثات میں کمی لائی جا سکے، محفوظ سڑکیں اور ذمہ دار شہری ایک مہذب اور منظم معاشرے کی پہچان ہیں۔

بقیہ 9

کریں۔ لیکن اگر ایسی کوئی واضح قانونی پابندی موجود نہیں تو نجی تعلیمی اداروں کے خلاف عمومی اور غیر محتاط بیانات دینے سے گریز کیا جائے۔ نجی تعلیمی ادارے بلوچستان میں تعلیم کے فروغ کے لیے اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ ہمارے موقف کے مطابق، صوبے میں لاکھوں بچے پہلے ہی اسکولوں سے باہر ہیں، جبکہ 9 لاکھ سے زائد طلبہ نجی تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم ہیں۔ ایسے حالات میں تعلیمی شعبے سے متعلق غیر محتاط بیانات والدین، اسکول انتظامیہ اور تعلیمی اداروں کے درمیان غیر ضروری تشویش پیدا کر سکتے ہیں۔ یہ امر بھی قابل غور ہے کہ تعلیمی اداروں کے اخراجات صرف 10 ماہ تک محدود نہیں ہوتے۔ اسکول مالکان کو سال کے بارہ مہینوں کے کرائے، یوٹیلیٹی بلز، اساتذہ اور دیگر ملازمین کی تنخواہوں سمیت مستقل اخراجات برداشت کرنا پڑتے ہیں۔ تعلیمی کیلنڈر میں تعطیلات ہونے کا مطلب یہ نہیں کہ اداروں کے اخراجات بھی بند ہو جاتے ہیں۔ اگر حکومت سمجھتی ہے کہ نجی اسکولوں کی فیسوں کا تعین کسی مخصوص طریقہ کار کے تحت ہونا چاہیے تو اس مقصد کے لیے واضح پالیسی، شفاف قواعد اور باقاعدہ قانون سازی کی جائے۔ اس عمل میں نجی اسکولوں کی نمائندہ تنظیموں، والدین اور متعلقہ ماہرین کو بھی اعتماد میں لیا جائے، تاکہ ایسا قابل عمل نظام تشکیل دیا جا سکے جو والدین کے مفادات اور تعلیمی اداروں کے جائز اخراجات، دونوں کا تحفظ کرے۔ ہم یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ نجی تعلیمی ادارے قانون سے بالاتر نہیں، لیکن ان کے خلاف کسی بھی الزام یا اعتراض کی بنیاد بھی متعلقہ قانون اور مستند حقائق ہونے چاہئیں۔ اگر کسی ادارے نے قانون کی خلاف ورزی کی ہے تو اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے؛ تاہم تمام نجی اداروں کو ایک ہی نظر سے دیکھنا اور ان کے مالی معاملات پر عمومی حکم لگانا مناسب طرز عمل نہیں۔ ہر سال تعلیمی فیسوں کے حوالے سے پیدا ہونے والے تنازعات کا مستقل حل بیانات یا الزام تراشی میں نہیں، بلکہ واضح قانون سازی، مشاورت اور یکساں اصولوں کے نفاذ میں ہے۔ ہمارا دوٹوک مطالبہ ہے کہ نجی اسکولوں کی فیسوں سے متعلق متعلقہ قانونی شقوں اور حکومتی قواعد کی وضاحت کی جائے۔ اگر موجودہ قانون میں کوئی ابہام ہے تو حکومت فوری طور پر واضح پالیسی اور ضابطہ مرتب کرے۔ نجی تعلیمی اداروں کی نمائندہ تنظیموں کو پالیسی سازی میں شامل کیا جائے۔ کسی بھی سرکاری بیان سے پہلے تمام متعلقہ حقائق اور قانونی پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے۔ والدین کے مفادات، اساتذہ کے روزگار اور بچوں کے تعلیمی مستقبل کو یکساں اہمیت دی جائے۔ بلوچستان پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن الائنس واضح کرتا ہے کہ ہم قانون کی حکمرانی، والدین کے جائز حقوق اور معیاری تعلیم کے فروغ کے حامی ہیں۔ ہمارا مطالبہ کسی غیر قانونی عمل کا تحفظ نہیں، بلکہ ایک واضح، منصفانہ اور قابل عمل قانونی نظام کا قیام ہے۔ حکومت اور متعلقہ انتظامیہ کو چاہیے کہ وہ نجی تعلیمی شعبے کو غیر یقینی صورتحال سے دوچار کرنے کے بجائے تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ بیٹھ کر مستقل حل تلاش کریں۔ کیونکہ اس تنازعے کا سب سے زیادہ نقصان بالآخر ہمارے بچوں اور بلوچستان کے تعلیمی مستقبل کو پہنچ سکتا ہے۔

بقیہ 10

ہزار تماشائی گراؤنڈ میں موجود تھے۔ شدید گرمی اور موسم کی سختی کے باوجود اسٹیڈیم تماشائیوں سے کھچا کھچ بھرے رہے۔ صوبائی مشیر کھیل و امور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ کا فائنل کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "بلوچستان میں کھیل کے میدانوں کا آباد ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ یہاں کے عوام امن اور کھیلوں سے محبت کرتے ہیں۔ بلوچستان میں کھیل کے میدانوں کا آباد ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ یہاں کے عوام امن اور کھیلوں سے محبت کرتے ہیں"۔

بقیہ 11

تقریب منعقد ہوئی، جس کی صدارت ڈپٹی کمشنر ہرنائی ارشد حسین جمالی نے کی۔ تقریب میں ملیریا، ٹی بی اور ایچ آئی وی / ایڈز پر قابو پانے سمیت ای پی آئی پروگرام کو مزید مؤثر اور فعال بنانے اور مختلف بیماریوں کے خلاف ویکسینیشن کی ہر بچے تک رسائی ممکن بنانے کا عزم کیا گیا۔ تقریب سے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر شعیب اکرم مینگل، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈاکٹر سیف اللہ خان مری اور ڈسٹرکٹ منیجر پی پی ایچ آئی عالمگیر خان اچکزئی نے شعبہ صحت کے حوالے سے اظہار خیال کیا، جبکہ انڈس ہسپتال کے ضلعی کوآرڈینیٹر اللہ دینہ عرف شاہ میر بلوچ نے ملیریا پروگرام اور بالخصوص آئی سی ایم کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر انڈس ہسپتال کے ایم اینڈ ای آفیسر عبدالقاہر ساجد پرکانی، ماسٹر ٹرینر و ڈسٹرکٹ سرویلنس آفیسر ڈاکٹر زاہد اللہ ترین، سپلائی چین آفیسر نجیب اللہ ترین اور ڈی ایم یو انچارج غلام یزدانی ترین بھی موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر ہرنائی ارشد حسین جمالی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ضلع ہرنائی میں ای پی آئی پروگرام کو مزید فعال اور مؤثر بنایا جائے گا اور پولیو مہم کے اہداف کو سو فیصد حاصل کیا جائے گا۔ ہماری کوشش ہے کہ ہر بچے کو بیماریوں کے خلاف حفاظتی ویکسینیشن فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس چار روزہ تربیتی سیشن کے بعد لیڈی ہیلتھ ورکرز (ایل ایچ ڈبلیوز) گھر گھر جا کر ملیریا کی تشخیص و علاج، ٹی بی کی تشخیص اور ایڈز سے متاثرہ مریضوں کی نشاندہی کر سکیں گی۔ ضلع بھر میں صحت کی سہولیات کی فراہمی اور متعدی بیماریوں کے خلاف ای پی آئی پروگرام کو مزید مؤثر بنایا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایک صحت مند معاشرے سے ہی ترقی کا عمل آگے بڑھ سکتا ہے۔ معذور اور اپاہج افراد کا پیدائشی کوئی قصور نہیں ہوتا، بروقت پولیو سے بچاؤ کے قطرے، خسرہ، کالی کھانسی، تشنج، ٹی بی اور ملیریا کا بروقت علاج ہی صحت مند معاشرے کی بنیاد ہے۔ پروگرام کے اختتام پر تربیت مکمل کرنے والے تمام شرکاء میں اسناد تقسیم کی گئیں۔

بقیہ 12

درپیش مسائل کے حل کیلئے اقدامات کر رہی ہے تاکہ اس شعبے کی استعداد سے بھرپور فائدہ اٹھایا جا سکے۔ محمد اورنگزیب کے مطابق پولٹری انڈسٹری سے 15 لاکھ خاندان منسلک ہیں، پولٹری سیکٹر سالانہ 2.5 ارب کلوگرام گوشت اور 28 ملین انڈے پیدا کرتا ہے، اس کے باوجود پاکستان کی پولٹری برآمدات 4 ملین ڈالر سے زیادہ نہیں ہیں، جبکہ عالمی پولٹری مارکیٹ کا حجم 45 ارب ڈالر ہے، وسطی اور جنوبی ایشیا میں گوشت کی برآمدات میں پولٹری کا حصہ بھی کم ہے، جسے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ وفاقی وزیر خزانہ نے کہا کہ پولٹری انڈسٹری کی ترقی سے ملکی معیشت کو مزید مستحکم کرنے اور برآمدات میں اضافے کے مواقع پیدا ہو سکتے ہیں، حکومت اس شعبے کو درپیش مسائل دور کرنے اور کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دینے کیلئے کوشاں ہے۔ انہوں نے ملک بھر میں سیلز ٹیکس چوری کی روک تھام کو ضروری قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس کا فوری تدارک ہونا چاہیے، وزیراعظم بھی سیلز ٹیکس چوری کی روک تھام کے اقدامات کی نگرانی کر رہے ہیں۔ محمد اورنگزیب نے اس امید کا اظہار کیا کہ پولٹری انڈسٹری میں سرمایہ کاری، کاروباری روابط اور برآمدات کے فروغ کے ذریعے پاکستان عالمی مارکیٹ میں اپنا حصہ بڑھا سکتا ہے۔

بقیہ 13

کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے صوبائی وزیر سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ ضلع اوستہ محمد کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے دستیاب وسائل کو مؤثر انداز میں استعمال کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ عوامی خدمت کے جذبے کے تحت ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانا اور عوام کی ضروریات کو ترجیح دینا وقت کی اہم ضرورت ہے صوبائی وزیر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ 14

کرائے۔ ان کے مد مقابل کسی دوسرے پینل نے کاغذات نامزدگی جمع نہیں کرائے۔ جس کے بعد چیئرمین الیکشن کمیٹی سیف اللہ نے انتخابی نشان بیلچہ پینل کے امیدواروں کو بلا مقابلہ منتخب قرار دینے کا اعلان کیا۔ الیکشن کمیٹی کے مطابق آئندہ دو سال کیلئے منتخب ہونے والے عہدیداروں میں اصغر خان صدر، صالح محمد آزاد جنرل سیکرٹری، احمد اقبال فنانس سیکرٹری، محمد شاہد حنیف سینئر نائب صدر، علی باش نائب صدر، نیاز محمد خان جوائنٹ سیکرٹری، عمیر خان سیکرٹری اطلاعات، لعل محمد آفس سیکرٹری شامل ہیں۔ پاکستان کول مائنز مزدور یونین کے انتخابات کو کان کنی کے شعبے سے وابستہ مزدوروں کے تنظیمی امور کے حوالے سے اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ پاکستان کول مائنز مزدور یونین کے الیکشن میں اصغر خان صدر سمیت نومنتخب عہدیداروں نے مزدوروں کے حقوق کے تحفظ، ان کے مسائل کے حل، بہتر کام کے ماحول اور کان کنوں کی فلاح و بہبود کیلئے مؤثر کردار ادا کرنے کا عزم کیا ہے۔ مزدور حلقوں کی توجہ اب نومنتخب قیادت کی جانب سے کان کنوں کو درپیش مسائل کے حل اور ان کے حقوق کے تحفظ کیلئے کیے جانے والے اقدامات پر مرکوز رہے گی۔

بقیہ 15

ولد شاہ مراد جاں بحق ہو گیا۔ پولیس نے نعش قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچا کر ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی اور مقدمہ درج کر کے ڈرائیور کی تلاش شروع کر دی۔

بقیہ 16

کو درپیش مختلف مسائل کے تناظر میں باہمی مشاورت اور رابطوں کی اہمیت پر گفتگو کی گئی، اس موقع پر ضلع لسبیلہ کی ترقی، عوامی ضروریات اور مستقبل کے امکانات کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال کیا گیا، وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان اور سینیٹر اسد قاسم رونجھو کے درمیان ہونے والی اس ملاقات کو بلوچستان اور بالخصوص لسبیلہ سے متعلق امور پر مشاورت کے حوالے سے اہم قرار دیا جا رہا ہے دونوں رہنماں کی ملاقات میں علاقائی مسائل کو اجاگر کرنے، عوامی ضروریات پر توجہ دینے اور ترقیاتی معاملات پر گفتگو کو خصوصی اہمیت حاصل رہی، ضلع لسبیلہ بلوچستان کا ایک اہم علاقہ ہے جو اپنی جغرافیائی اہمیت، ساحلی پٹی، صنعتی سرگرمیوں اور معاشی امکانات کے باعث نمایاں مقام رکھتا ہے ایسے میں لسبیلہ کے مستقبل، ترقیاتی ضروریات اور عوامی مسائل پر وفاقی سطح پر مشاورت علاقے کی ترقی کے حوالے سے اہمیت رکھتی ہے، جبکہ ملاقات میں وفاقی وزیر مملکت کھیل داس کوہستانی کی موجودگی بھی قابل ذکر رہی، تینوں رہنماں کی اس ملاقات نے بلوچستان کی صورتحال اور لسبیلہ سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کے لیے ایک اہم موقع فراہم کیا، ادھر عوامی حلقوں کی جانب سے بھی توقع کی جا رہی ہے کہ وفاقی سطح پر ہونے والی ایسی ملاقاتوں کے نتیجے میں بلوچستان اور لسبیلہ کے مسائل کو متعلقہ فورمز پر مؤثر انداز میں اٹھانے ترقیاتی ضروریات کی نشاندہی کرنے اور عوامی مفادات کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کی راہ ہموار ہوگی۔

بقیہ 17

شراکت داروں کو اعتماد میں لینے کا عمل بھی جاری ہے۔

بقیہ 18

کے ذریعے چلایا جا رہا ہے اب ملازمین کو تنخواہوں کی عدم فراہمی اور سینٹر کو ضروری ساز و سامان اور گاڑیوں کے لئے بجٹ، ادویات اور دیگر چیزوں کی کی نوٹس لیتے ہوئے تنخواہوں اور دیگر کی فراہمی ممکن بنا کر عارضی ملازمین کو مستقل کیا جائے تاکہ ان میں پائی جانے والی تشویش اور بے چینی دور ہو سکے۔ یہ بات انہوں نے ہفتہ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ اس موقع پر دیگر ملازمین بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ ایم ای آر سی 1122 گزشتہ کئی سالوں سے بلوچستان کی طویل اور خطرناک شاہراہوں پر ہزاروں انسانی زندگیاں بچائی ہیں۔ سینٹر کا قیام 2019ء میں عمل لایا گیا گزشتہ 7 سالوں سے 900 تربیت یافتہ فیلڈ اہلکار دن رات خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ لیکن انہیں مستقل نہیں کیا جا رہا ہے اور سات سال سے ادارے کو مسلسل عارضی پروجیکٹس پر چلایا جا رہا ہے اب فنڈز بند کر دیے گئے ہیں جس کے باعث عملے کی تنخواہیں گزشتہ کئی ماہ سے بند ہونے سے شدید مالی بدحالی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ گاڑیوں کے لئے ایندھن کا بجٹ ختم ہو چکا ہے۔ زخمیوں کے لئے ادویات اور طبی سامان کی شدید قلت ہے۔ فنڈز کی بندش کے باعث شاہراہوں پر ایمرجنسی حادثہ پیش آنے کی صورت میں انسانی زندگیوں کے لئے خطرات بڑھ رہے ہیں۔ اعلیٰ حکام اس کا نوٹس لیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے دیگر صوبوں پنجاب، خیبر پختونخوا اور سندھ میں ریسکیو 1122 سروسز کو باقاعدہ مستقل بنیادوں ملازمین کو تمام الاؤنسز اور قانونی و مالی مراعات دیکر چلایا جا رہا ہے۔ مگر بلوچستان میں اس کے برعکس ہو رہا ہے جس کی وجہ سے ملازمین کی زندگی اجیرن ہو چکی ہیں اور 7 سال کا طویل عرصہ ادارے کو دینے کے باوجود ان کی مستقلی اور تنخواہوں کی عدم فراہمی ان کے ساتھ ظلم کے مترادف ہے ہم وزیراعلیٰ بلوچستان اور دیگر اعلیٰ حکام سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ملک کے دیگر صوبوں کی طرح بلوچستان میں ایم ای آر سی 1122 بلوچستان کے ملازمین کو مستقل کر کے کسی مستند ادارے کے ماتحت اس کو چلایا جائے۔

بقیہ 19

گاڑیوں سے کالے شیشے اتارے اور 18 بغیر نمبر پلیٹ کے موٹر سائیکلیں بند کیں جبکہ 14 موٹر سائیکل سواروں سے پٹوا تارے پولیس کے مطابق ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر تھانہ عبدالخالق شہید کے عملے نے مفرور ملزم احمد شاہ اسی طرح کینٹ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے معیز کو گرفتار کر لیا اس کے علاوہ تھانہ ہنہ کے عملے نے سنیچر محمد سلیم کے قبضے سے ایک پسٹل برآمد کر لیا اور دوران چیکنگ 10 گاڑیوں سے کالے شیشے اتارے 18 موٹر سائیکلوں کو بغیر نمبر پلیٹ پر بند کیا اور 14 موٹر سائیکلوں سے پٹوا تارے، تھانہ پشتون آباد کے ایس ایچ او فضل خلجی نے دوران چیکنگ ملزم ہاشم سے 1 کلو 10 گرام چرس برآمد کر لیا۔ اسی طرح شہید ڈی ایس پی جمیل کاکڑ تھانہ کے عملے نے چیکنگ کے دوران گاڑی سوار کالا خان سے ایک غیر قانونی پسٹل بمعہ راؤنڈ برآمد کر کے اسے گرفتار کر لیا تمام گرفتار ملزمان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر کے کارروائی شروع کر دی۔

بقیہ 20

کرائی جائیں اور ذمہ داروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔ ترجمان نے کہا کہ اطلاعات کے مطابق مولانا محمد شعیب جدون کو سرکاری دفتر میں ہراساں کرنے کے ساتھ سنگین نتائج بھگتنے اور غائب کر دینے کی دھمکیاں دی گئیں، جبکہ ان کے بیان کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر کے کمرے سے نکلنے والے ایک سادہ لباس شخص نے کیمرے کی موجودگی میں ان کے گریبان پر ہاتھ ڈالا، جو ایک انتہائی تشویش ناک معاملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایک سیاسی و سماجی نمائندے اور

بقیہ 1

انصاف بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ عملاً صوبے میں اس وقت گورنر راج ہے، صوبائی حکومت کام کر رہی ہے وفاقی حکومت کی مداخلت سے صوبہ کمزور ہوگیا ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ صوبے میں دہشتگردی کے خاتمے کے طریقہ کار پر اختلاف ہے جس کو ختم کیا جاسکتا تھا، صوبے میں گورنر راج اور ایمرجنسی اس کا علاج نہیں ہیں، ایمرجنسی یا گورنر راج کی کوئی ایسی صورتحال ہے تو وفاقی یا صوبائی اپیکس کمیٹی کی میٹنگ بلالیں، تمام سیاسی جماعتوں کی سن لیں تاکہ عوام اس کی اونرشپ لے لیں۔ پی ٹی آئی چیئرمین نے کہا کہ ایمرجنسی یا گورنر راج سے حالات مزید خراب ہوجائیں گے، اس وقت خیبر پختونخوا کسی مزید تجربہ کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا لانگ مارچ 6 مطالبات کے لیے تھا، ہمارے مطالبات آئینی اور قانونی ہیں، ملک کی سیاسی قیادت کو بصیرت سے کام لینا ہوگا، ایسے اقدامات سے گریز کیا جائے جس سے تناؤ بڑھے، ہمارے 18 ایم این اے اور 9 ایم پی اے اٹھائے گئے ہیں یا غائب ہیں۔

بقیہ 2

جانب سے سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض کے ہوائی اڈے پر حملوں کے نتیجے میں تین طیاروں کو نقصان پہنچا۔ دو علاقائی حکام نے ہفتے کے روز اس واقعے کی تصدیق کی۔ حکام نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ انہیں میڈیا سے بات کرنے کی اجازت حاصل نہیں تھی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق حوثی باغیوں نے جمعرات کو ریاض کے ہوائی اڈے کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں تین طیارے متاثر ہوئے۔ سعودی عرب کی جنرل اتھارٹی آف سول ایوی ایشن نے بتایا کہ حملوں میں تین سعودی شہری ہلاک جبکہ متعدد افراد زخمی ہوئے۔ حکام کے مطابق گزشتہ شام ہوائی اڈے پر فضائی سرگرمیاں ایک بار پھر متاثر ہوئیں، جب حوثی باغیوں نے ایک اور میزائل داغا۔ اس واقعے کے بعد ہوائی اڈے پر پروازوں کی آمد ورفت میں خلل پیدا ہوا اور متعدد پروازوں کا رخ دوسرے ہوائی اڈوں کی جانب موڑ دیا گیا۔ پروازوں کی نگرانی کرنے والے ادارے فلائٹ ریڈار 24 کے مطابق، حملوں کے باعث کئی پروازیں اپنے مقررہ راستوں سے ہٹائی گئیں، جس سے مسافروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ حوثی باغیوں کے حملوں نے خطے میں پہلے سے موجود کشیدگی کو مزید بڑھادیا ہے۔ سعودی عرب اور یمن کے درمیان تنازع کئی برسوں سے جاری ہے، جس کے دوران شہری تنصیبات اور اہم مقامات کو نشانہ بنانے کے واقعات سامنے آتے رہے ہیں۔

بقیہ 3

گورنر آئین کے آرٹیکل 105 کے تحت کابینہ یا وزیراعلیٰ کے مشورے کے مطابق کام کرنے کا پابند ہے۔ خرم ذیشان نے کہا کہ گورنر خیبر پختونخوا کا انتظامی معاملات میں کردار آئینی حدود سے تجاوز ہے۔ سینیٹر خرم ذیشان نے گورنر خیبر پختونخوا کی مبینہ مداخلت پر باضابطہ احتجاج کرتے ہوئے 16 اکتوبر کو گورنر کی چیف سیکریٹری اور آئی جی پولیس کے ساتھ سیکیورٹی میٹنگ پر سوالات اٹھادیے گئے۔ سینیٹر خرم ذیشان نے کہا کہ صوبے کے انتظامی اختیارات منتخب صوبائی حکومت کے پاس ہیں، آئین کے آرٹیکل 129 کے تحت صوبائی انتظامی اختیار صوبائی حکومت استعمال کرتی ہے، گورنر آئین کے آرٹیکل 105 کے تحت کابینہ یا وزیراعلیٰ کے مشورے کے مطابق کام کرنے کا پابند ہے۔ سینیٹر خرم ذیشان نے کہا کہ گورنر کو صوبائی انتظامی معاملات میں مداخلت سے باز رہنا چاہیے، چیئرمین سینیٹ خیبر پختونخوا کے آئینی حقوق کے تحفظ میں کردار ادا کریں اور چیئرمین سینیٹ سے مطالبہ کیا کہ آئین پر اس کی اصل روح کے مطابق عملدرآمد یقینی بنایا جائے، خیبر پختونخوا کے عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ 4

میزائل اور ڈرون حملے فوری رکوانے کیلئے فیصلہ کن اقدامات کرے، ان حملوں سے علاقائی امن، عالمی توانائی کی سلامتی اور بین الاقوامی بحری تجارت کو سنگین خطرات لاحق ہیں۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل سفیر عاصم افتخار احمد نے سلامتی کونسل سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سعودی عرب کے ریاض اور ابہا ایئرپورٹس سمیت اہم تنصیبات پر حملوں میں ایک پائلٹ سمیت کم از کم تین سعودی شہری ہلاک ہوئے، جبکہ عالمی فضائی آپریشنز بھی متاثر ہوئے ہیں۔ انہوں نے وزیراعظم شہباز شریف کے اس عزم کا حوالہ بھی دیا کہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے تحت سعودی عرب کی علاقائی سالمیت کے تحفظ کے لیے پاکستان کا عزم غیر متزلزل ہے۔ پاکستانی مندوب نے حوثی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے ان کی فوری بندش، تجارتی جہازوں کو نشانہ بنانے سے گریز اور باب المندب سمیت اہم بحری راستوں کی سلامتی یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان آبی گزرگاہوں میں جہاز رانی کی آزادی برقرار رہنی چاہیے کیونکہ حملوں سے ملاحوں کی زندگیاں، تجارت اور عالمی معیشت متاثر ہوتی ہے۔ انہوں نے یمن کی خودمختاری، آزادی، اتحاد اور علاقائی سالمیت کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ حکومت کی حمایت کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ تنازع کے پائیدار حل کے لیے سفارتی ذرائع بروئے کار لاتے ہوئے اقوام متحدہ کی سرپرستی میں یمن کی قیادت میں جامع سیاسی عمل بحال کیا جائے۔ عاصم افتخار احمد نے شہریوں کے تحفظ، انسانی امداد کی بلا رکاوٹ فراہمی اور اقوام متحدہ، انسانی ہمدردی کے اداروں اور سفارتی عملے کے زیرحراست ارکان کی فوری، غیر مشروط اور محفوظ رہائی پر بھی زور دیا۔ دریں اثنا، یمن کیلئے اقوام متحدہ کے خصوصی ایلچی ہانس گرنڈبرگ نے سلامتی کونسل کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ چند ہفتوں کے دوران یمن ایک بار پھر مکمل جنگ کی طرف لوٹ آیا ہے اور متعدد محاذوں پر لڑائی پھیل چکی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تعز کے مغرب اور جنوب، لحج، مآرب، الجوف اور حجہ سمیت مختلف علاقوں میں جھڑپوں میں شدت آئی ہے

بقیہ 5

نے کہا کہ روس نومبر میں مزید 5 لاکھ ٹن ڈیزل فوری فراہم کرے گا۔ نومبر کے بعد روس مزید 10 لاکھ ٹن ڈیزل فراہم کرے گا۔ روسی صدر کا کہنا تھا کہ امریکی مارکیٹ میں روسی تیل سے مجموعی طور پر عالمی معیشت پر مثبت اثر پڑے گا۔ روسی صدارتی دفتر کے مطابق پیوٹن ٹرمپ ٹیلی فونک گفتگو ڈیڑھ گھنٹے جاری رہی۔ جس میں یوکرین تنازع کے حل پر خصوصی گفتگو کی، ایران کا ذکر بھی ہوا۔ روسی صدارتی دفتر کا کہنا تھا کہ امریکی صدر نے ایران تنازع کے حل میں روس کے کردار کو سراہا۔ دونوں صدور نومبر میں چین میں ہونے والی سربراہی کانفرنس میں شرکت کے خواہش مند ہیں۔ ادھر یوکرینی صدر نے امریکی صدر ٹرمپ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ روسی ڈیزل برآمدات پر پابندیاں اٹھانے کا ٹرمپ کا فیصلہ غیر منصفانہ ہے۔ دو مضبوط شراکت داروں کی جانب سے ڈیزل ڈیل کمزور اقدام ہے۔

بقیہ 6

ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) نے مصدقہ خفیہ اطلاع پر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کرتے ہوئے فتنہ الہندوستان کے 10 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ کارروائی کے دوران ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا، جبکہ آپریشن کے دوران سی ٹی ڈی کے دو اہلکار زخمی ہوئے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز، پولیس اور سی ٹی ڈی بلوچستان سے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور صوبے میں امن و امان کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ 7

وزیراعظم محمد شہباز شریف کی حمایت اور رہنمائی سے ممکن ہوئی، پارک کا قیام ٹیکنالوجی پر مبنی معیشت اور آئی ٹی برآمدات میں اضافے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ اسلام آباد میں آئی ٹی پارک کی افتتاحی تقریب میں وزیراعظم، آئی ٹی کمپنیوں کے سربراہان، اعلیٰ حکام، کابینہ کے اراکین اور طلبا نے شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے شزہ فاطمہ خواجہ نے کہا کہ یہ منصوبہ وزیراعظم کی مسلسل رہنمائی اور حمایت کی بدولت ڈھائی سال کے عرصے میں اس مرحلے تک پہنچا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کی خواہش تھی کہ یہ سہولت محض کرائے پر دفتری جگہ فراہم کرنے والی عمارت کے بجائے ایک مکمل ٹیکنالوجی ایکو سسٹم (ماحولیاتی نظام) بنے۔ منصوبے کے پس پردہ وژن کی وضاحت کرتے ہوئے انہوں نے کہا یہ صرف ایک عمارت نہیں ہے۔ وزیراعظم کی ہدایت یہ ہے کہ یہ محض کرائے کی عمارت نہیں ہوگی بلکہ ایک مکمل ایکو سسٹم ہوگا۔ شزہ فاطمہ خواجہ نے کہا کہ وزیراعظم نے متعدد چیلنجز کے باوجود باقاعدہ اجلاسوں اور مسلسل رابطوں کے ذریعے ذاتی طور پر اس منصوبے کو آگے بڑھایا۔ انہوں نے وزیراعظم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اگر آپ کی قیادت نہ ہوتی تو یہ بالکل بھی ممکن نہ ہوتا۔ واضح رہے کہ اسلام آباد آئی ٹی پارک کو آئی ٹی کمپنیوں، اسٹارٹ اپس، فری لانسرز اور تحقیقی سرگرمیوں کے لیے ایک ٹیکنالوجی مرکز کے طور پر تیار کیا گیا ہے۔

بقیہ 8

مندوب طاہر اندرابی نے کہا کہ دنیا میں جنگوں کا دائرہ پھیل رہا ہے، بین الاقوامی قانون کی عملداری کمزور ہو رہی ہے، تحمل کا راستہ ترک کیا جا رہا ہے۔ طاہر اندرابی نے کہا کہ مشرق وسطی میں کشیدگی کم ہونی چاہیے، ایران، امریکا کے درمیان ثالثی کا نتیجہ جنگ بندی اور اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کی صورت میں نکلا۔ انہوں نے بتایا کہ سعودی عرب اور ترکیہ کے ساتھ مکمل دفاعی معاہدہ دفاعی نوعیت کا ہے، یہ دفاعی معاہدہ اقوام متحدہ کے منشور سے مطابقت رکھتا ہے۔ پاکستانی مستقل مندوب نے کہا کہ جنوبی ایشیا کا خطہ بھارت کے جارحانہ عسکری نظریات کی وجہ سے عدم استحکام کا شکار ہے، جنوبی ایشیا بھارت کی بڑے پیمانے پر فوجی توسیع کے باعث دباؤ کا شکار ہے۔ طاہر اندرابی نے کہا کہ پاکستان اسلحے کی دوڑ نہیں چاہتا لیکن ضرورت کے مطابق دفاعی صلاحیتیں برقرار رکھے گا، جوہری صلاحیتوں کی موجودگی میں جنگ کو کنٹرول میں رکھنا غلط ہے۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب طاہر حسین اندرابی نے کہا کہ مقبوضہ جموں و کشمیر سمیت تمام تصفیہ طلب مسائل پر مذاکرات ہونے چاہئیں۔

بقیہ 9

دہلی میٹرو کے 57 سٹیشنوں کے داخلی اور خارجی راستے بھی بند کر دیے گئے ہیں۔ برطانوی نشریاتی ادارے کے مطابق ریلوے بورڈ کے فیصلے کے تحت نو اکتوبر کو دوپہر دو بجے کے بعد اپنے ابتدائی سٹیشنوں سے روانہ ہونے والی مسافر ٹرینیں منسوخ کر دی گئی ہیں، اس کے علاوہ 10 اکتوبر کو صبح چار بجے سے دوپہر دو بجے کے درمیان نئی دہلی یا حضرت نظام الدین ریلوے سٹیشن پہنچنے والی ٹرینیں بھی منسوخ رہیں گی۔ نئی دہلی کے مختلف علاقوں کو سکیورٹی کے تحت انتظامات کے تحت قلعے میں تبدیل کر دیا گیا ہے، نوجوانوں کی قیادت میں چلنے والی کاکروچ جنتا پارٹی کی جانب سے بڑے احتجاج کی کال کے بعد سکیورٹی اہلکاروں کی بڑی تعداد تعینات کی گئی۔ مظاہرین انتخابی اصلاحات اور چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار سے مستعفی ہونے کا مطالبہ کر رہے ہیں، ان پر ووٹر فہرستوں میں مبینہ ردوبدل کے الزامات ہیں، تاہم الیکشن کمیشن نے ان الزامات کی تردید کی ہے، جبکہ گیانیش کمار نے مستعفی ہونے کے مطالبے پر تاحال کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ پولیس کا کہنا تھا کہ احتجاج کے لیے اجازت نہیں دی گئی، مظاہرے کے مرکزی مقام جنتر منتر کی جانب جانے والی تمام سڑکیں بھی رکاوٹیں لگا کر بند کر دی گئی ہیں۔ بڑی تعداد میں ٹرینوں کی منسوخی کے فیصلے پر ہزاروں مسافروں کو ہونے والی پریشانی کے حوالے سے سوالات اٹھائے جا رہے ہیں، ریلوے کے سابق عہدیداروں، مسافروں کی تنظیموں اور ملازمین کی یونینوں نے بھی اس فیصلے پر تنقید کی ہے۔ مودی سرکار نے جگہ جگہ پولیس اور فوج تعینات کر دی ہے، موبائل انٹرنیٹ سروس معطل کر دی گئی، دفعہ 163 نافذ کر دی گئی، 20 ہزار سے زائد پولیس اور نیم فوجی دستے تعینات کیے گئے۔

بقیہ 10

کیلئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو مشترکہ اور مؤثر حکمت عملی اختیار کرنا ہوگیا ہے۔ پاکستان میں ایک سال کے دوران ایک لاکھ 90 ہزار سے زائد نئے کیسز سامنے آئے ہیں جن میں ایک لاکھ 20 ہزار اموات ہوئیں۔ یہ تشویشناک صورتحال حکومت سے فوری توجہ اور عملی اقدامات کا تقاضا کرتی ہے۔ سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ کینسر کے مریض اور ان کے اہل خانہ کو علاج کے اخراجات کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑا جاسکتا۔ حکومت مستحق مریضوں کیلئے تشخیصی ٹیسٹ، ضروری ادویات، کیموتھراپی اور ریڈیو تھراپی کی مفت یا رعایتی فراہمی کیلئے مخصوص اور قابل نگرانی فنڈز مختص کرے۔ انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان سمیت محروم علاقوں میں کینسر کی تشخیص اور علاج کی سہولتوں کو ترجیح دی جائے ضلعی ہسپتالوں سے خصوصی مراکز تک مریضوں کی بروقت منتقلی کا مؤثر نظام بنایا جائے اور دور دراز علاقوں سے آنے والے مستحق مریضوں کے سفر اور رہائش کیلئے بھی معاونت فراہم کی جائے۔ چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار نے مزید کہا کہ خواتین میں چھاتی کے کینسر کی بروقت تشخیص کیلئے آگاہی، معائنے اور موزوں اسکریننگ کی سہولتیں بڑھائی جائیں۔ حکومت تمباکو اور گٹکے کے استعمال کی روک تھام، ہیپاٹائٹس سے بچاؤ اور کینسر سے متعلق عوامی آگاہی کو بھی قومی ترجیحات میں شامل کرے۔ ملک بھر میں کینسر کے مریضوں کا مستند قومی ریکارڈ مرتب کیا جائے اور تشخیص و علاج کیلئے واضح اہداف مقرر کیے جائیں۔ ہر مستحق مریض کو بروقت اور باعزت علاج کی فراہمی یقینی بنانا ہوگی۔

بقیہ 11

ردی کے خلاف جنگ میں ریاست کے ساتھ کھڑے ہیں پاکستان کا امن، استحکام اور ترقی ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی لوگوں کو اکٹھا کر کے ملک میں عدم استحکام پیدا کرنے کے بجائے عوام کی ترقی اور نوجوانوں کے روشن مستقبل پر توجہ دیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے بیان میں کیا انہوں نے کہا کہ ایک جانب بلوچستان حکومت نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کرنے، کھیلوں کے فروغ، تعلیم، روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کرنے کے لیے مختلف پروگرامز کر رہی ہے دوسری جانب سیاسی اختلافات کو اس انداز میں آگے بڑھانا کہ ملک میں بے چینی اور عدم استحکام پیدا ہو، قومی مفاد کے لیے سودمند نہیں نوجوانوں کو تصادم اور انتشار کی سیاست میں الجھانے کے بجائے انہیں تعلیم، کھیل، ہنر اور روزگار کے مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کی جانب سے لوگوں کو اکٹھا کر کے اسلام آباد یا کسی دوسرے شہر کی جانب پیش قدمی کرنے اور محاذ آرائی کی فضا پیدا کرنے کی سیاست سے مسائل حل نہیں ہوں گے کسی شہر یا دارالحکومت پر چڑھائی کرنا، سڑکوں پر تصادم کی صورتحال پیدا کرنا اور ریاستی اداروں کے ساتھ کشیدگی بڑھانا مسائل کا حل نہیں بلکہ اس سے حالات مزید خراب ہوتے، عوامی مشکلات میں اضافے اور ملکی معیشت کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے انہوں نے کہا کہ جمہوریت میں اختلاف رائے ہر سیاسی جماعت کا حق ہے، تاہم اس حق کو آئین، قانون اور جمہوری روایات کے دائرے میں استعمال کرنا ضروری ہے۔ سیاسی قیادت کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کو تصادم کی طرف لے جانے کے بجائے مذاکرات، افہام و تفہیم اور آئینی طریقہ کار کے ذریعے اپنے مسائل حل کرے انہوں نے کہا کہ پاکستان کسی محاذ آرائی کا متحمل نہیں ہوسکتا ملک کو آگے لے جانے کے لیے سیاسی برداشت، ذمہ دارانہ طرز عمل اور تعمیری سیاست کو فروغ دینا ہوگا بلوچستان حکومت عوام کے ساتھ مل کر صوبے کے نوجوانوں اور عوام کی بہتری، امن کے قیام اور ترقی کے سفر کو آگے بڑھانے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔

بقیہ 12

دہشت گرد مارے گئے۔ ترجمان سی ٹی ڈی کے مطابق کارروائی کے دوران ہلاک ہونے والے دہشت گردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کرلیا گیا ہے۔ خفیہ اطلاعات پر کی گئی اس اہم کارروائی کے دوران سی ٹی ڈی کے 2 اہلکار بھی زخمی ہوئے جنہیں طبی امداد کی فراہمی کے لیے منتقل کر دیا گیا ہے۔ سی ٹی ڈی حکام کا کہنا ہے کہ سکیورٹی فورسز بشمول پولیس اور سی ٹی ڈی بلوچستان سے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہیں۔

بقیہ 13

مملکت کسی صوبے میں ایمرجنسی کا اعلان کر سکتے ہیں، صدر کے اعلان کے بعد دس روز میں اسے پارلیمنٹ کے دونوں ایوان کی منظوری کے لیے پیش کیا جائے گا۔ نجی ٹی وی کے مطابق دوران ایمرجنسی پارلیمنٹ کو کسی صوبے یا اس کے کسی حصے پر قانون سازی کا اختیار ہوگا، آرٹیکل 232 کے تحت وفاق کا انتظامی اختیار اس حد تک وسیع ہوجائے گا کہ وہ صوبے کو ہدایات دے سکے کہ صوبائی انتظامی اختیار کس طریقے سے استعمال کیا جائے۔ آرٹیکل 232 کے تحت وفاقی حکومت ایک حکم کے ذریعے صوبائی حکومت کے تمام یا بعض فرائض خود سنبھال سکتی ہے یا وفاقی حکومت صوبائی حکومت کے فرائض گورنر کو سنبھالنے کی بھی ہدایت کرسکتی ہے جبکہ وفاقی حکومت صوبے کے کسی ادارے یا اتھارٹی سے متعلق آئینی دفعات کو معطل بھی کرسکتی ہے۔ آئین کے آرٹیکل 232 کے تحت وفاق کو ہائی کورٹ کا کوئی اختیار سنبھالنے کا اختیار نہیں ہوگا، آرٹیکل 232 کے تحت صوبائی اسمبلی کا قانون سازی کا اختیار محدود نہیں ہوگا، صوبائی اسمبلی کے قانون پر پارلیمنٹ کا قانون غالب ہوگا اور متصادم صوبائی قوانین غیر مؤثر ہوجائیں گے۔

بقیہ 14

درمیان برادرانہ تعلقات اور دیرینہ دوستی کا اعادہ کیا۔ جاری اعلامیہ کے مطابق وزیراعظم نے آذربائیجان کے ساتھ پاکستان کی گہری، برادرانہ اور اسٹریٹجک شراکت داری کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کے تعلقات باہمی اعتماد اور اہم قومی مفادات کے معاملات پر ایک دوسرے کی بھرپور حمایت پر مبنی ہیں۔ دوطرفہ تعلقات کا جائزہ لیتے ہوئے دونوں رہنماؤں نے اتفاق کیا کہ دونوں ممالک کے درمیان مثالی سیاسی ہم آہنگی کو اب مضبوط اقتصادی، سرمایہ کاری اور تجارتی شراکت داری میں تبدیل کرنا ضروری ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان کے عوام صدر الہام علییف اور آذربائیجان کے برادر عوام کو انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ دونوں رہنماؤں نے مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعاون میں بڑھتی ہوئی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ دونوں ممالک کے درمیان غیر معمولی سیاسی خیرسگالی اور ہم آہنگی کو باہمی فائدے پر مبنی اقتصادی، سرمایہ کاری اور تجارتی شراکت داری میں بدلا جائے گا۔

بقیہ 15

کی تعمیر وترقی میں بھرپور کردار ادا کرسکیں۔ پاکستان نے ہمیں خوشی اور عزت دی ہے۔ ہم اپنے قائد میاں محمد نواز شریف کے وژن اور مشن کے مطابق آگے بڑھ رہے ہیں اور صوبے کے عوام کی فلاح و بہبود اور ان کے مسائل کے حل پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پروگریسیو کلائمیٹ فاؤنڈیشن اور پاکستان مسلم لیگ ن یوتھ ونگ کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو، رکن قومی اسمبلی اختر بی بی، رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، وزیراعظم یوتھ پروگرام بلوچستان کے فوکل پرسن سجاد ریکسانی، یونس بلوچ، چوہدری شبیر اور عبدالوہاب اٹل اچکزئی بھی موجود تھے۔ تقریب سے خطاب میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ نوجوان کسی بھی ملک کا قیمتی سرمایہ اور روشن مستقبل کی ضمانت ہوتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار، عملی تربیت اور آگے بڑھنے کیلئے سازگار ماحول فراہم کیا جائے۔

بقیہ 16

ایوی ایشن، تعلیم، میڈیا اور ثقافت کے شعبوں میں تعاون بھی دوطرفہ اجلاس کے ایجنڈے میں شامل ہیں۔ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے تمام متعلقہ اداروں کو جامع تیاریوں اور مؤثر فالو اپ یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی زیر صدارت پاکستان عمان مشترکہ وزارتی کمیشن کے آٹھویں اجلاس کی تیاریوں پر بین الوزارتی اجلاس ہوا۔ پاکستان عمان مشترکہ وزارتی کمیشن کے آئندہ آٹھویں اجلاس کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا، اجلاس میں پاکستان عمان مشترکہ وزارتی کمیشن کے ایجنڈے، دوطرفہ معاہدوں اور انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ پاکستان اور عمان کے درمیان تعاون کو مزید گہرا کرنے کے لیے مشترکہ وزارتی کمیشن کا اجلاس منعقد ہوگا۔ پاکستان اور عمان مشترکہ وزارتی کمیشن کے آٹھویں اجلاس کی مشترکہ صدارت پاکستان کے نائب وزیراعظم اور عمان کے وزیر خارجہ کریں گے۔ مشترکہ وزارتی کمیشن میں تجارت، سرمایہ کاری، صنعت، زراعت اور مالیات کے شعبوں میں تعاون پر توجہ دی جائے گی۔ پاکستان عمان مشترکہ وزارتی کمیشن میں تیل و گیس، صحت، قونصلر امور اور سیکیورٹی کے شعبوں میں تعاون بھی زیر غور آئے گا۔ دفاع، ماحولیاتی تبدیلی، سول ایوی ایشن، تعلیم، میڈیا اور ثقافت کے شعبوں میں تعاون بھی اجلاس کے ایجنڈے میں شامل ہے۔ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے دوطرفہ تعلقات مضبوط بنانے میں مشترکہ وزارتی کمیشن کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے تمام متعلقہ اداروں کو جامع تیاریوں اور مؤثر فالو اپ یقینی بنانے کی ہدایت اور کہا کہ پاکستان عمان مشترکہ وزارتی کمیشن کے اجلاس سے ٹھوس نتائج کے حصول کے لیے تمام متعلقہ ادارے تیاریوں کو یقینی بنائیں۔ اجلاس میں معاون خصوصی طارق باجوہ، سیکریٹریز اقتصادی امور ڈویژن، داخلہ اور بحری امور شریک ہوئے۔ عمان میں پاکستان کے سفیر، وزارت خارجہ اور دیگر متعلقہ وزارتوں کے سینئر حکام کی بھی اجلاس میں شرکت کی۔

بقیہ 17

توجہ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ہفتے کو وزیراعظم سے ذیابیطس کے علاج سے متعلق بین الاقوامی اور قومی طبی ماہرین کے وفد نے ملاقات کی جس میں بیماری کی روک تھام، عوامی آگاہی اور صحت مند طرز زندگی کے فروغ سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر وزیراعظم شہباز شریف نے ہدایت کی کہ نوجوانوں، بالخصوص کالجوں اور جامعات کے طلبہ میں صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں، متوازن غذا، باقاعدہ جسمانی سرگرمی اور صحت مند معمولات زندگی اپنانے کے حوالے سے عوامی آگاہی کو قومی سطح پر فروغ دیا جائے۔ وزیراعظم نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ ٹیلی وژن، ریڈیو، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور دیگر ذرائع ابلاغ کے ذریعے ذیابیطس سے بچاؤ، بروقت تشخیص اور صحت مند طرز زندگی سے متعلق معلومات عام کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ذیابیطس کی روک تھام کے لیے قومی ترجیحات کے مطابق واضح پالیسی اور قابل عمل منصوبہ بندی ناگزیر ہے، اس مقصد کے لیے متعلقہ ادارے تحقیق، عوامی آگاہی اور احتیاطی تدابیر کے حوالے سے مربوط حکمت عملی مرتب کریں۔ وزیراعظم نے کہا کہ ذیابیطس کے بڑھتے ہوئے چیلنج سے مؤثر انداز میں نمٹنے کے لیے علاقائی اور بین الاقوامی تعاون کو فروغ دینا ضروری ہے، بین الاقوامی تجربات، تحقیق اور بہترین عملی طریقوں سے استفادہ کرتے ہوئے پاکستان میں بیماری کی روک تھام کے اقدامات کو مزید مؤثر بنایا جائے۔ ملاقات میں شریک طبی ماہرین کا وفد پاکستان میں اینڈوکرائنولوجی سیمینار میں شرکت کے لیے موجود ہے۔ وفد کے شرکا نے ذیابیطس اور دیگر بیماریوں کی روک تھام کے لیے پاکستان میں کیے جانے والے اقدامات اور پالیسیوں کے نفاذ کو سراہا۔ طبی ماہرین نے پاکستان میں ذیابیطس کی روک تھام اور عوامی آگاہی مہم میں تعاون کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستانی طبی ماہرین دنیا بھر میں ذیابیطس اور دیگر امراض کے علاج اور روک تھام کے لیے اہم خدمات انجام دے رہے ہیں۔

بقیہ 18

گفتگو کرتے ہوئے طلال چوہدری کا کہنا تھا کہ پلاسٹک نہ صرف سیوریج سسٹم میں رکاوٹوں کا باعث بنتا ہے بلکہ ماحول اور ہوا کو بھی آلودہ کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے وزیراعظم سے وعدہ کیا ہے کہ اسلام آباد کو 31 دسمبر تک پلاسٹک سے پاک کر دیا جائے گا، اس سلسلے میں عوامی آگاہی اور پلاسٹک کے استعمال میں کمی لانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پلاسٹک ماحول کو آلودہ کرتا ہے اور جب یہ زمین میں شامل ہو جاتا ہے تو کئی دہائیوں بلکہ صدیوں تک تلف نہیں ہوتا۔ پلاسٹک کے فضلے سے سیوریج کا نظام متاثر ہوتا ہے اور فضائی آلودگی میں بھی اضافہ ہوتا ہے، جس کے باعث شہری ماحول اور قدرتی وسائل کو نقصان پہنچتا ہے۔ وزیر مملکت داخلہ نے کہا کہ پلاسٹک فری اسلام آباد مہم شروع کرنے کا مقصد شہر کو صاف ستھرا اور سرسبز بنانا ہے، ہمیں چاہیے کہ آنے والی نسلوں کے لیے ایسا ماحول چھوڑ کر جائیں جو آلودگی سے پاک ہو اور جہاں شہریوں کو صاف فضا میسر آسکے۔ طلال چوہدری نے اس عزم کا اظہار بھی کیا کہ اسلام آباد کو پلاسٹک سے پاک بنانے کے ہدف کے حصول کے لیے مہم کو آگے بڑھایا جائے گا تاکہ شہر کو صاف رکھنے اور ماحول کے تحفظ کی کوششوں کو مؤثر بنایا جاسکے۔

بقیہ 19

کیٹگریز میں اعزازات جیت لیے ہیں۔ ایشیا اور اوشیانا کے 26 ممالک کی شرکت پر مشتمل اس بین الاقوامی ایونٹ میں پاکستانی اداروں کی کامیابی کو ملک میں ٹیکنالوجی، جدت اور مصنوعی ذہانت کے شعبوں میں بڑھتی ہوئی صلاحیتوں کا اہم اعتراف قرار دیا جا رہا ہے۔ یہ ایونٹ انڈونیشیا کے دارالحکومت جکارتہ میں منعقد ہوا، جس میں ایشیائی اوشیانی کمپیوٹنگ انڈسٹری آرگنائزیشن کے تحت مختلف ممالک کے ٹیکنالوجی اداروں نے اپنی مصنوعات، خدمات اور جدید ڈیجیٹل حل پیش کیے۔ پاکستانی اداروں نے مختلف کیٹگریز میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بین الاقوامی سطح پر ملک کا نام روشن کیا۔ پاکستانی اداروں کی کامیابی سائبر سیکیورٹی، صحت، تعلیم، زراعت اور مالیاتی خدمات سمیت اہم شعبوں میں سامنے آئی، جہاں جدید ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل حل کے ذریعے مختلف مسائل کے مؤثر حل پیش کیے جا رہے ہیں۔ چیئرمین پاکستان سافٹ ویئر ہاؤسز ایسوسی ایشن (پاشا) ڈاکٹر شعیب اے خان کے مطابق، ان ایوارڈز کا حصول پاکستان کے ٹیکنالوجی شعبے کی جدت، پیشہ ورانہ مہارت اور عالمی معیار کی صلاحیتوں کا واضح ثبوت ہے۔ پاکستانی اداروں کی یہ کامیابی عالمی ڈیجیٹل معیشت میں ملک کے بڑھتے ہوئے کردار اور بین الاقوامی ٹیکنالوجی مارکیٹ میں پاکستانی کمپنیوں کے لیے نئے مواقع کی نشاندہی کرتی ہے۔ ٹیکنالوجی کے مختلف شعبوں میں مقامی اداروں کی کارکردگی پاکستان کے ڈیجیٹل ایکو سسٹم کو مزید مستحکم بنانے میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔

بقیہ 20

جس میں ڈرون آپریشن، متحرک اہداف کو نشانہ بنانے، طویل فاصلے تک سنائپنگ جیسی مہارتوں کی باہمی تربیت کے ساتھ مشترکہ کمانڈ اور حقیقی فوجی کارروائی کی مشقیں بھی شامل ہوں گی۔ یہ دونوں ممالک کی بری افواج کے درمیان پہلی مشترکہ تربیت ہے، جو دونوں فریقوں کو تجربات کے تبادلے اور تعاون کو گہرا کرنے نیز دہشت گردی کے مشترکہ خطرے سے نمٹنے کی صلاحیت بڑھانے میں مدد دے گی۔

بقیہ 21

تناؤ ختم کرنے پر بات چیت ہوئی۔ ترجمان کے مطابق مولانا فضل الرحمان تحریک انصاف کی قیادت کے ساتھ بھی مسلسل رابطے میں ہیں اور ملک میں جاری سیاسی تناؤ ختم کرنے کے لیے مولانا فضل الرحمان پی ٹی آئی قیادت کو بھی اعتماد میں لے چکے ہیں۔ ترجمان کے مطابق وزیراعظم میاں شہباز شریف نے امیر جمعیت مولانا فضل الرحمان کو ملاقات کے لیے مدعو کیا۔ وزیراعظم اور مولانا فضل الرحمان کے درمیان ملاقات جلد متوقع ہے۔

بقیہ 22

حرمت سرخ لکیر ہے، اسے عبور نہیں کیا جاسکتا۔ مسجد الحرام میں جمعے کا خطبہ دیتے ہوئے امام شیخ عبدالرحمٰن السدیس نے حوثی ملیشیا کے مکہ، مدینہ اور شہری تنصیبات پر حملوں کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ حرمین شریفین پر حملے مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کرنے کا سبب بنتے ہیں، حرمین شریفین کی حرمت سرخ لکیر ہے، اسے عبور نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ مصنوعی ذہانت سے جعلی ویڈیوز اور آوازیں بنا کر پھیلانا جھوٹ اور حرام عمل ہے، جدید ٹیکنالوجی اللہ کی نعمت ہے، اسے اطاعت الٰہی اور خوشنودی کے لیے استعمال کیا جائے۔ دوسری جانب مسجد نبوی ﷺ کے امام شیخ خالد المہنا نے خطبہ میں کہا کہ حرمین شریفین سے عداوت رکھنے والوں کی دشمنی انہیں گمراہی اور رسوائی تک لے جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مکہ اللہ تعالیٰ کا محترم گھر اور اس کے نزدیک محبوب ترین سرزمین ہے۔

بقیہ 23

انقلاب بحریہ کا کہنا تھا کہ جہاز ہرمز کے غیر قانونی راستے سے گزرنے کی کوشش کر رہا تھا، حملے میں جہاز کے انجن اور پروپلشن سسٹم میں آگ بھڑک اٹھی۔

بقیہ 24

تعمیر، بلوچستان میں لسبیلہ کینال کی بحالی اور ری ماڈلنگ، میرانی ڈیم سے گوادر کو پانی کی فراہمی کے منصوبے، بلوچستان میں بلیدہ، پروم اور چیدگی سڑکوں کی تعمیر کے منصوبے شامل ہیں۔ علاوہ ازیں گلگت بلتستان میں 100 میگاواٹ کے ڈسٹری بیوٹڈ سولر پاور پلانٹس بشمول گرڈ نیٹ ورک میں ری ایکٹو پاور کمپنسیشن ڈیوائسز نصب کرنے، پنجاب اربن لینڈ سسٹم انہانسمنٹ منصوبے اور ریگی، شاہ بوزئی اور ٹونسہ شریف روڈ کی تعمیر و اپ گریڈیشن کی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں اسلام آباد کے علاقے ترلائی میں کنگ سلمان بن عبدالعزیز السعود اسپتال کے قیام اور نیشنل فارنزک ایجنسی کے لیے جدید لیبارٹری کی تعمیر کی منظوری دی گئی۔ اسحاق ڈار نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبے مقررہ مدت میں مکمل کیے جائیں۔ نائب وزیراعظم نے ترقیاتی منصوبوں کی لاگت میں اضافے سے بچنے اور مالیاتی نظم وضبط برقرار رکھنے کی ہدایت کی اور کہا کہ عوامی فلاح کے منصوبوں میں رکاوٹیں دور اور طریقہ کار آسان بنایا جائے۔ اسحاق ڈار نے ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد میں وفاقی اور صوبائی اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری پر زور دیا۔

بقیہ 25

2027 کی پہلی سہ ماہی میں 10.88 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں، جو گزشتہ مالی سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 14 فیصد زیادہ ہیں۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے اعداد وشمار کے مطابق ستمبر میں ترسیلات زر کا حجم 3.59 ارب ڈالر رہا، جو اگست کے 3.66 ارب ڈالر کے مقابلے میں 1.9 فیصد کم، تاہم گزشتہ سال ستمبر کے 3.18 ارب ڈالر کے مقابلے میں 12.7 فیصد زیادہ ہے۔ جولائی سے ستمبر 2026 کے دوران ترسیلات زر کا مجموعی حجم 10.88 ارب ڈالر رہا، جبکہ گزشتہ مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں یہ رقم 9.54 ارب ڈالر تھی۔ رواں مالی سال کے ابتدائی تینوں مہینوں میں ترسیلات زر 3.5 ارب ڈالر سے زیادہ رہیں۔ جولائی میں 3.63 ارب ڈالر، اگست میں 3.66 ارب ڈالر اور ستمبر میں 3.59 ارب ڈالر پاکستان بھیجے گئے۔ اس طرح پہلی سہ ماہی میں ماہانہ اوسط ترسیلات زر تقریباً 3.63 ارب ڈالر رہیں، جو گزشتہ مالی سال کی اوسط 3.465 ارب ڈالر سے زیادہ ہیں۔ موجودہ رفتار برقرار رہنے کی صورت میں سالانہ ترسیلات زر تقریباً 43.5 ارب ڈالر تک پہنچ سکتی ہیں، جبکہ مالی سال 2026 میں یہ حجم 41.6 ارب ڈالر رہا تھا۔ ٹاپ لائن سکیورٹیز نے پیشگوئی کی ہے کہ مالی سال 2027 میں ترسیلات زر 44.7 ارب ڈالر تک پہنچ سکتی ہیں، تاہم ماہانہ بنیادوں پر ترسیلات زر کی رفتار میں معمولی کمی دیکھی گئی ہے۔ ستمبر میں سالانہ شرح نمو 12.7 فیصد رہی، جبکہ اگست میں یہ 16.5 فیصد اور جولائی میں 12.9 فیصد تھی۔ رواں سال مئی میں ترسیلات زر 4.25 ارب ڈالر کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی تھیں۔ ستمبر کے دوران سعودی عرب سے پاکستان بھیجی جانے والی رقوم 899.1 ملین ڈالر رہیں، جو اگست کے مقابلے میں 9.2 فیصد اور گزشتہ سال ستمبر کے مقابلے میں 19.7 فیصد زیادہ ہیں۔ سعودی عرب بدستور ترسیلات زر کا سب سے بڑا ذریعہ رہا، دیگر خلیجی تعاون کونسل ممالک سے ترسیلات زر میں بھی ماہانہ بنیادوں پر 7.4 فیصد اضافہ ہوا اور یہ 342.1 ملین ڈالر تک پہنچ گئیں۔ عمان، قطر اور کویت سے بھی رقوم کی آمد میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ عرب امارات سے ترسیلات زر تقریباً مستحکم رہیں اور ستمبر میں 748.5 ملین ڈالر رہیں، جو اگست کے مقابلے میں 0.2 فیصد کم، لیکن سالانہ بنیادوں پر 10.5 فیصد زیادہ ہیں۔ اس کے برعکس برطانیہ اور یورپی ممالک سے ترسیلات زر میں کمی ریکارڈ کی گئی۔

بقیہ 26

گھر پہنچ گئے۔ باوثوق ذرائع کے مطابق ایڈیشنل سیشن جج اسد اللہ ریئسانی کو 7 اکتوبر کو کوئٹہ سے پنجگور جاتے ہوئے بسیمہ کے قریب مسلح افراد نے اغوا کرلیا تھا 4 روز بعد انہیں گدر کے مقام پر چھوڑ دیا گیا اور وہ اپنے گھر پہنچ گئے۔

بقیہ 27

ملک بھر میں سیاسی و سماجی تنظیموں کے زیر انتظام تعزیتی تقریبات کا اہتمام کیا گیا جس میں ان کی مغفرت کیلئے خصوصی دعائیں مانگی گئیں، جبکہ ملک و قوم کیلئے عظیم خدمات کے اعتراف میں انہیں خراج تحسین پیش کیا گیا۔ پاکستانی سائنس دان اور ایٹم بم کے خالق ڈاکٹر عبدالقدیر خان یکم اپریل 1936 کو بھارت کے شہر بھوپال میں پیدا ہوئے انہوں نے دنیا بھر کے ممتاز تعلیمی اداروں سے اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے انتہائی نامساعد حالات میں وطن عزیز پاکستان کو دنیا بھر میں ناقابل تسخیر بنادیا جس کے نتیجے میں پاکستان مسلم دنیا کی پہلی اور دنیا کی ساتویں ایٹمی طاقت بن گیا۔ میاں نواز شریف کے سابقہ دور حکومت میں 28 مئی 1998 کو پاکستان نے کامیاب ایٹمی تجربے کر کے خود کو دنیا میں ایٹمی طاقت منوالیا تھا۔ ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی گرانقدر خدمات کے اعتراف میں انہیں دیگر اعزازات کے ساتھ ساتھ دو مرتبہ نشان پاکستان کے اعزاز سے بھی نوازا گیا۔ ڈاکٹر عبدالقدیر خان 10 اکتوبر 2021 کو جہان فانی سے رخصت ہوگئے۔

بقیہ 28

کریک ڈاؤن تیز کر دیا گیا ہے۔ افغان میڈیا کے مطابق مختلف ممالک میں غیر قانونی طور پر مقیم افغان باشندوں کی گرفتاریوں اور ملک بدری کے اقدامات جاری ہیں۔ افغان میڈیا طلوع نیوز کے مطابق ترکیہ میں 9 ماہ کے دوران 29 ہزار 700 سے زائد غیر قانونی افغان باشندے گرفتار کیے گئے۔ رپورٹ کے مطابق فرانس نے بھی امن وامان کے لیے خطرہ قرار دیے گئے غیر قانونی افغان باشندوں کو ملک بدر کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جبکہ یورپی یونین کے متعدد رکن ممالک غیر قانونی طور پر مقیم افغان باشندوں کو پہلے ہی ملک بدر کر چکے ہیں۔ متعدد ممالک کی جانب سے افغان شہریوں پر ویزہ پابندیاں عائد کرنے اور ملک بدری کے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

بقیہ 29

عالمی تنظیموں کے مشترکہ بیان کے مطابق 10 اکتوبر 2025 کو جنگ بندی کے اعلان کے بعد سے اسرائیلی حملوں میں کم از کم 1,471 فلسطینی شہید اور 5,189 زخمی ہوچکے ہیں جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق اکتوبر 2023 سے جاری جنگ میں مجموعی طور پر 74,254 فلسطینی جاں بحق اور 175,000 زخمی ہوئے جن میں کم از کم 21,000 بچے شامل ہیں۔ تباہ شدہ عمارتوں کے ملبے تلے دبے افراد کے باعث اصل ہلاکتیں زیادہ ہونے کا خدشہ ہے۔ عالمی تنظیموں کا کہنا تھا کہ امدادی سامان، ادویات، ایندھن اور تعمیر نو کے مواد کی قلت سے غزہ میں انسانی بحران مزید سنگین ہو رہا ہے، غزہ کے تمام 36 اسپتال بھی مکمل صلاحیت کے مطابق کام نہیں کر رہے۔

بقیہ 30

اسحاق ڈار 17 اور 18 اکتوبر کو بغداد میں وزرائے خارجہ کونسل کے اجلاس میں شرکت کریں گے۔ ترکیہ، انڈونیشیا، مصر اور فلسطین کے وزرائے خارجہ کی بھی اجلاس میں شرکت متوقع ہے۔

بقیہ 31

کے لیے جاری ترقیاتی سرگرمیوں میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے، جہاں منصوبے کے پہلے اور دوسرے مرحلے کے تحت مجموعی طور پر 45 ترقیاتی منصوبے مکمل کر لیے گئے ہیں۔ ان منصوبوں پر 76 کروڑ روپے سے زائد لاگت آئی ہے۔ مکمل کیے گئے منصوبوں میں تعلیم، صحت، صاف پانی کی فراہمی، سڑکوں کی تعمیر اور دیگر بنیادی سہولیات سے متعلق ترقیاتی کام شامل ہیں، جن کا مقصد علاقے کے عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنا اور مقامی سطح پر ترقیاتی ضروریات پوری کرنا ہے۔ حکام کے مطابق ان منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے ایف سی بلوچستان، سول انتظامیہ اور منتخب عوامی نمائندوں پر مشتمل کمیٹی نے مشترکہ طور پر کام کیا اور ترقیاتی سرگرمیوں کی نگرانی کے ذریعے منصوبوں کو مقررہ اہداف کے مطابق مکمل کرنے کو یقینی بنایا۔ بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو کے تحت جاری یہ اقدامات پسماندہ علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور عوامی ضروریات سے متعلق منصوبوں کی تکمیل کی جانب اہم پیش رفت قرار دیے جا رہے ہیں۔ ضلع جعفرآباد کے عوام نے مکمل ہونے والے منصوبوں کو علاقے کی ترقی اور بنیادی سہولیات کی بہتری کے لیے اہم قدم قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ ان منصوبوں سے مقامی آبادی کو تعلیم، صحت، صاف پانی اور بہتر آمد ورفت کی سہولیات کے حصول میں مدد ملے گی۔

بقیہ 32

بلوچستان بابر یوسفزئی نے بارکھان کے علاقے راڑہ شم میں کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) کی مؤثر انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سی ٹی ڈی نے فتنہ الہندوستان کے 10 دہشت گردوں کو ہلاک کر کے اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان خراب کرنے کے مذموم عزائم رکھنے والے عناصر کے خلاف یہ کارروائی انتہائی قابل تحسین ہے۔ بابر یوسفزئی نے مزید کہا کہ دہشت گرد بلوچستان کے امن، ترقی اور عوام کے تحفظ کے لیے سنگین خطرہ ہیں جن کے تمام عزائم کو خاک میں ملادیں گے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پولیس، سی ٹی ڈی اور دیگر سکیورٹی اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش اور قابل فخر ہیں۔ معاون داخلہ نے کارروائی کے دوران زخمی ہونے والے سی ٹی ڈی کے اہلکاروں کی جرأت و بہادری کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور صوبے سے امن دشمن عناصر کا مکمل صفایا کیا جائے گا۔

بقیہ 33

نے موبائل سروسز کے معیار میں بہتری کے لیے ملک بھر میں فیلڈ مانیٹرنگ سروے کیا، جس کے دوران ایک ہفتے میں 115 ٹیلی کام سائٹس کا معائنہ کیا گیا۔ پی ٹی اے کے مطابق 30 ستمبر سے 7 اکتوبر 2026 کے دوران مختلف شہروں میں موبائل آپریٹرز کی سائٹس پر نیٹ ورک کی کارکردگی اور سروسز کا جائزہ لیا گیا۔ پی ٹی اے کی جانب سے جاری تفصیلات کے مطابق لاہور میں سب سے زیادہ 39 ٹیلی کام سائٹس کا معائنہ کیا گیا، جبکہ کراچی میں 17 اور سکھر میں 16 سائٹس کی جانچ کی گئی۔ اسی طرح ملتان اور راولپنڈی میں 14، 14، کوئٹہ میں 8، ایبٹ آباد میں 4 اور گلگت میں 3 ٹیلی کام سائٹس کا معائنہ کیا گیا۔ فیلڈ مانیٹرنگ کے دوران پی ٹی اے کی ٹیموں نے موبائل نیٹ ورک کی مجموعی کارکردگی، کال اور ڈیٹا سروسز کے معیار کا جائزہ لیا۔ اس دوران موبائل نیٹ ورک کی کوریج اور بجلی کی بندش کی صورت میں متبادل انتظامات بھی چیک کیے گئے۔ ٹیموں نے کال نہ ملنے، دوران گفتگو کال منقطع ہونے اور موبائل انٹرنیٹ کی سست رفتار جیسے مسائل کی موقع پر جانچ کی۔ پی ٹی اے کے مطابق موبائل سروسز کے معیار کو متاثر کرنے والے عوامل کی نشاندہی کے لیے صارفین کی شکایات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ معائنے کے دوران موبائل سائٹس اور ٹاورز میں تکنیکی خامیوں کی نشاندہی کی گئی، جس کے بعد متعلقہ موبائل آپریٹرز کو اصلاحی اقدامات کرنے کی ہدایات جاری کردی گئیں تاکہ نشاندہی کردہ مسائل کو دور کیا جاسکے۔ اتھارٹی نے بتایا کہ موبائل سروسز سے متعلق مسائل کے حل کے لیے مقامی انتظامیہ، منتخب نمائندوں اور متعلقہ کمیونٹی سے بھی رابطے کیے جا رہے ہیں۔ پی ٹی اے کے مطابق جن مختلف علاقوں میں ٹیلی کام سائٹس کا معائنہ کیا گیا، وہاں موبائل سروسز کے معیار میں نمایاں بہتری دیکھنے میں آرہی ہے، جبکہ آپریٹرز کی کارکردگی کی مؤثر نگرانی بھی جاری ہے۔ پی ٹی اے نے واضح کیا کہ موبائل سروسز کے معیار اور دستیابی میں مزید بہتری کے لیے ٹیلی کام آپریٹرز کی کارکردگی کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے۔ اتھارٹی کے مطابق ان تمام اقدامات کا بنیادی مقصد صارفین کو بہتر اور قابل اعتماد ٹیلی کام سروسز کی فراہمی یقینی بنانا ہے، تاکہ موبائل کالز اور انٹرنیٹ سے متعلق صارفین کو درپیش مسائل حل کیے جاسکیں۔

بقیہ 34

بین الاقوامی سطح پر تاریخی پذیرائی حاصل ہوئی ہے۔ گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے کہا کہ طلبہ کی تعلیم و تربیت اور کردار سازی میں اساتذہ کا اہم حصہ ہوتا ہے طلبہ کو چاہیے کہ وہ اپنے اساتذہ کا ہمیشہ احترام کریں اور ان سے حاصل تعلیم و تربیت کو اپنی عملی زندگی میں بروئے کار لائیں۔ سیالکوٹ یونیورسٹی آف سیالکوٹ کے دوسرے کانووکیشن کا انعقاد مقامی مارکی میں کیا گیا، جس میں وزیر دفاع خواجہ محمد آصف، گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان اور صوبائی وزیر محنت و افرادی قوت محمد منشاء اللہ بٹ نے خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر چیئرمین بورڈ آف گورنرز یونیورسٹی آف سیالکوٹ فیصل منظور، وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر محمد خلیق الرحمن، صدر سیالکوٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری خاور حسین سیال، ایم ریاض الدین شیخ اور رکن صوبائی اسمبلی چوہدری فیصل اکرام سمیت دیگر معززین بھی موجود تھے وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ڈگری ایک نئے سفر کے آغاز کا ٹکٹ ہے، اب فارغ التحصیل طلبہ کو معاشرے میں اپنا مقام بنانے کے لیے محنت، لگن اور صلاحیتوں کے ذریعے آگے بڑھنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ اڑھائی سے تین سال کے دوران پاکستان کو بین الاقوامی سطح پر تاریخی پذیرائی حاصل ہوئی ہے۔ ڈیڑھ سال قبل پاکستان نے اپنے ازلی دشمن کو شکست دی، جس کے بعد دنیا نے ہماری مسلح افواج کی صلاحیتوں اور پیشہ ورانہ مہارت کا لوہا مانا۔ انہوں نے کہا کہ ماضی کی جنگوں میں اس حوالے سے شکوک و شبہات پیدا کیے جاتے رہے کہ کامیابی کس کو حاصل ہوئی، تاہم معرکہ بنیان المرصوص میں دنیا نے پاکستان کی فتح اور بھارت کی شکست کو تسلیم کیا۔ گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے اپنے خطاب میں کہا کہ ڈگریاں حاصل کرنے والے طلبہ کے لیے آج فخر اور خوشی کا دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈگری زندگی کا پہلا قدم ہے، جبکہ اس کے بعد ملک، والدین اور اپنی ذات کے لیے مزید کامیابیاں حاصل کرنے کا مرحلہ شروع ہوتا ہے۔

بقیہ 35

کے لیے انرجی اسٹوریج کے حل پر خصوصی توجہ حاصل کر رہے ہیں کیونکہ پاکستان کی تیزی سے ترقی کرتی ہوئی سولر مارکیٹ میں بیٹری اسٹوریج کی طلب میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ گوادر پرو کے مطابق انرجی اسٹوریج ٹیکنالوجی کی تحقیق، ترقی اور عملی استعمال پر توجہ مرکوز کرنے والی کمپنی اے سی نیو انرجی اس نمائش میں مختلف ضروریات اور استعمال کیلئے اپنی مصنوعات کی مکمل رینج پیش کر رہی ہے۔ کمپنی کا مرکزی دفتر اور تحقیق و ترقی کا مرکز چین کے شہر شینزن میں واقع ہے جبکہ اس کی مصنوعات یورپ، جنوبی ایشیا اور افریقہ کو برآمد کی جاتی ہیں۔ اے سی نیو انرجی پاکستان کے چیف ایگزیکٹو آفیسر لیوڈینگ (DengLeo) نے بتایا کہ پاکستان میں تقریباً ایک سال کے دوران کمپنی نے مارکیٹ میں اپنی نمایاں موجودگی قائم کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ڈینگ نے کہا کہ ہم نے مارکیٹ میں ایک خاص مقام اور فروخت کا قابل ذکر حجم حاصل کیا ہے، جس کا ہماری برانڈ سازی اور کاروباری ذرائع کے نیٹ ورک کو وسعت دینے کی کوششوں سے گہرا تعلق ہے۔ ان کوششوں میں نمائشوں میں شرکت بھی شامل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مقامی نمائشیں صنعت سے وابستہ کمپنیوں، ماہرین اور صارفین کو ایک جگہ جمع کرنے کا مؤثر ذریعہ ہیں۔

بقیہ 36

ہے۔ اس کے علاوہ عازمین حج سیونگ پلان میں ڈیجیٹل ذرائع سے ماہانہ رقم جمع کراسکیں گے، حج سیونگ پلان میں بچت کی مدت کے انتخاب اور فیملی ٹرانسفر کی سہولت بھی شامل ہوگی۔ ترجمان کے مطابق حج سیونگ پلان کے طریقہ کار اور دیگر تفصیلات مناسب وقت پر جاری کی جائیں گی۔

بقیہ 37

معاملے سے واقف حکام نے بتایا کہ امریکی اور اسرائیلی بمباری کے کئی ماہ گزرنے کے باوجود ایران میزائلوں اور ڈرونز کی تیاری کے کارخانوں کو محفوظ رکھنے میں کامیاب رہا، جس کے باعث تہران اپنے ہتھیاروں کے ذخائر دوبارہ بھرنے کے قابل ہے، جبکہ صدر ٹرمپ وسط مدتی انتخابات سے قبل حملے کرنے سے گریز کر رہے ہیں۔ ایک عہدیدار کے مطابق ایران کے پاس اب بھی بیلسٹک میزائلوں اور بعض اقسام کے جہاز شکن ہتھیاروں کے وافر ذخائر موجود ہیں اور وہ مزید میزائل تیزی سے تیار کرنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے، جبکہ روس بھی ایران کو میزائل فراہم کر رہا ہے۔ امریکی سینٹرل کمانڈ نے کہا کہ امریکی فورسز نے ایرانی بیلسٹک میزائل اور ڈرون حملے ناکام بنا دیے۔ حکام کے ان جائزوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایران کے پاس اتنی عسکری قوت موجود ہے کہ اگر امریکا دوبارہ فضائی حملے شروع کرتا ہے تو تہران جوابی کارروائی کرسکتا ہے۔ رپورٹ میں سابق امریکی خفیہ ادارے سی آئی اے کے تجزیہ کار جیمز بمسن کے جائزے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ امریکا اور اسرائیل کی مشترکہ فضائی مہم نے طویل مدت کے تناظر میں ایران کی جنگ سے قبل موجود میزائل سازی کی صلاحیت کے بڑے حصے کو شدید نقصان پہنچایا ہو گا۔ مغربی انٹیلی جنس اداروں کے جائزوں سے جون میں بھی ظاہر ہوا تھا کہ ایران کے پاس جنگ سے قبل موجود گولہ بارود اور دیگر جنگی ذخائر کا تقریباً تین چوتھائی حصہ برقرار تھا۔

بقیہ 38

اور اخراجات ریکارڈ کیے گئے۔ ویلتھ پاکستان کو دستیاب سرکاری دستاویزات کے مطابق یہ منصوبے 2020-21 سے 2026-27 تک کے عرصے کے لیے پبلک سیکٹر ڈیولپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) میں شامل ہیں اور ان کے تحت مجموعی طور پر 718 کلومیٹر طویل سڑکوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ ان منصوبوں میں ایم 8 - کا 146 کلومیٹر طویل ہوشاب - آواران سیکشن، ایم 8- کا 168 کلومیٹر طویل آواران - نال سیکشن، این 30- کا 106 کلومیٹر طویل بسیمہ - خضدار سیکشن اور این 50- کا 298 کلومیٹر طویل ژوب - کچلاک سیکشن شامل ہیں۔ دستاویز کے مطابق ہوشاب - آواران سیکشن کے لیے 18.30 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، جن کے مقابلے میں فنڈز کے اجرا اور اخراجات کی مد میں 9.75 ارب روپے ریکارڈ کیے گئے ہیں۔ آواران - نال سیکشن کے لیے 27.28 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، جبکہ فنڈز کے اجرا اور اخراجات کی مد میں 20.45 ارب روپے ظاہر کیے گئے ہیں۔ بسیمہ - خضدار این 30- منصوبے کے لیے مختص 13.75 ارب روپے کے مقابلے میں 12.97 ارب روپے ریکارڈ کیے گئے ہیں۔ ژوب - کچلاک این 50- منصوبے کے لیے 23.85 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، جبکہ فنڈز کے اجرا اور اخراجات کی رقم 11.707 ارب روپے ہے۔ سرکاری اعداد وشمار کے تجزیے سے ظاہر ہوتا ہے کہ فنڈز کے اجرا اور اخراجات کی مد میں مجموعی طور پر ریکارڈ کیے گئے 54.9 ارب روپے، مختص کردہ 83.2 ارب روپے کا تقریباً 66 فیصد بنتے ہیں۔

بقیہ 39

اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی ساڑھے تیرہ سالہ دور حکومت میں کے پی کے کو قرون وسطیٰ میں لے گئی ہے۔ صوبے پر دہشتگردوں کو مسلط کرنے کے لئے یہ جماعت پوری طرح سرگرم ہے۔ صوبائی گورننس کی بہتری کے بجائے ان کی تمام تر توجہ قیدی کو چھڑانے اور انتشار و بدامنی پیدا کرنے پر ہے۔ کوآرڈینیٹر افتخار ولی کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے وفاقی وزیر کا کہنا تھا کہ ایک دور تھا صوبہ پختونخوا امن اور خوشحالی کا گہوارہ تھا۔

بقیہ 40

میں رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی کے دوران 14.73 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ سٹیٹ بینک آف پاکستان (ایس بی پی) کی رپورٹ کے مطابق جاری مالی سال میں جولائی تا ستمبر 2026 کے دوران سمندر پار مقیم پاکستانیوں کی جانب سے 10.9 ارب ڈالر کی ترسیلات زر کی گئی ہیں جبکہ گزشتہ مالی سال میں جولائی تا ستمبر 2025 کے دوران سمندر پار مقیم پاکستانی برادری نے 9.5 ارب ڈالر پاکستان بھجوائے تھے۔ اس طرح گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں جاری مالی سال کے ابتدائی تین مہینوں کے دوران بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی جانب سے بھجوائی گئی رقوم میں 1.4 ارب ڈالر یعنی 14.73 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ ستمبر 2026 کے دوران ترسیلات زر کے محصولات کے حجم 3.6 ارب ڈالر ریکارڈ کیا گیا ہے جو ستمبر 2025 کے مقابلے میں 12.7 فیصد زیادہ ہے تاہم اگست 2026 کے مقابلہ میں رقوم کی وصولی میں 1.9 فیصد کی معمولی کمی واقع ہوئی ہے۔ توقع ہے کہ ترسیلات زر کے محصولات میں اضافہ کی حالیہ شرح برقرار رہی تو رواں مالی سال کے اختتام تک ترسیلات کے مجموعی محصولات کا 44 ارب ڈالر کا ہدف حاصل کرلیا جائے گا۔

بقیہ 41

نقوی اور وزیر مملکت طلال چوہدری نے مارگلہ روڈ کی موٹر وے تک توسیع اور سنگجانی انٹرچینج کے منصوبوں کا دورہ کیا اور جاری ترقیاتی کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ دونوں منصوبوں پر ڈبل شفٹ میں کام جاری رکھا جائے اور تعمیراتی کاموں کی رفتار مزید تیز کی جائے تاکہ منصوبے ہر صورت 31 دسمبر تک مکمل کیے جا سکیں۔ محسن نقوی نے کہا کہ منصوبوں کی تکمیل سے اسلام آباد کے شہریوں کو موٹر وے تک آمد ورفت کے لیے ایک متبادل راستہ میسر آئے گا، جس سے شہریوں کو سفری سہولت فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔ وفاقی وزیر داخلہ نے ڈپٹی کمشنر کو ہدایت کی کہ تمام تجاوزات ایک ہفتے کے اندر ختم کر دی جائیں، جبکہ منصوبوں کی تکمیل میں حائل تمام رکاوٹیں فوری طور پر دور کی جائیں۔ دورے کے دوران کیپٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) کے حکام نے وفاقی وزیر داخلہ کو منصوبوں پر ہونے والی پیش رفت کے حوالے سے بریفنگ دی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ مارگلہ روڈ سے سنگجانی انٹرچینج تک منصوبے کی مجموعی لمبائی 2.7 کلومیٹر ہے، جبکہ منصوبے میں ایک انڈر پاس اور ایک انٹرچینج بھی شامل ہے۔ حکام کو ہدایت کی گئی کہ مقررہ مدت میں منصوبوں کی تکمیل یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں اور تعمیراتی کام میں کسی قسم کی تاخیر نہ ہونے دی جائے۔

بقیہ 42

بلوچستان کے ایسے علاقے بھی ہیں جہاں قیام پاکستان سے اب تک ترقیاتی کام نہیں ہوسکے، تاہم اب ان علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں پر توجہ دی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تعلیم کے شعبے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے کیونکہ تعلیم ہی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہے۔ بالخصوص بچیوں کی تعلیم پر توجہ دینا ناگزیر ہے تاکہ انہیں تعلیم کے یکساں مواقع فراہم کیے جاسکیں اور وہ ایک تعلیم یافتہ معاشرے کی تشکیل میں اپنا کردار ادا کرسکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سوئی ماسٹر پلان کے تحت مختلف ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد جاری ہے، جن کا مقصد علاقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانا اور عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت ترقیاتی عمل کو ان علاقوں تک وسعت دینے کے لیے کوشاں ہے جو ماضی میں نظرانداز رہے، تاکہ وہاں کے عوام بھی تعلیم، بنیادی سہولیات اور ترقی کے ثمرات سے مستفید ہوسکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی مسائل کے حل اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کے لیے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 43

وفاقی کابینہ کے اجلاس میں خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی یا گورنر راج کے نفاذ سے متعلق معاملہ زیر غور آئے گا اور اس کی توثیق یا منظوری حاصل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ تاہم، ان اقدامات کے نفاذ سے متعلق حتمی فیصلہ متعلقہ آئینی و قانونی تقاضوں کی تکمیل سے مشروط ہوگا۔ ذرائع کے مطابق وفاقی کابینہ سے منظوری کے بعد خیبر پختونخوا میں گورنر راج یا ایمرجنسی کے نفاذ کی تجویز پارلیمنٹ کے سامنے پیش کی جائے گی۔ اس سلسلے میں پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے مقررہ مدت کے اندر منظوری حاصل کرنا آئینی عمل کا اہم مرحلہ ہوگا۔ ذرائع کا مزید کہنا ہے کہ دس روز کے اندر پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے منظوری حاصل کرنا آئینی تقاضا ہے، جبکہ پارلیمنٹ سے سادہ اکثریت کے ذریعے منظوری ملنے کے بعد ہی مجوزہ غیر معمولی اقدامات کے نفاذ کی راہ ہموار ہوگی۔ خیبر پختونخوا میں گورنر راج یا ایمرجنسی کے نفاذ سے متعلق حتمی فیصلہ، اس کی وجوہات اور مجوزہ اقدامات کی تفصیلات تاحال سرکاری طور پر سامنے نہیں آئی ہیں۔ اس لیے معاملے کی آئینی حیثیت اور عملی پیش رفت کے حوالے سے وفاقی حکومت کے باضابطہ مؤقف اور متعلقہ سرکاری اعلامیے کو اہمیت حاصل ہوگی۔

بقیہ 44

بتایا کہ صنعا گورنریٹ کے ضلع نہم کے اطراف میں جبل صرع کی سرنگوں سے اٹھنے والے دھماکے آدھی رات کو اس علاقے کو نشانہ بنانے والے فضائی حملے کے بعد شروع ہوئے اور اب تک جاری ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ ان سرنگوں میں حوثیوں کے اسلحے کے گودام موجود ہونے کا امکان ہے۔ فضائی حملوں میں صنعا اور عمران کے اضلاع میں حوثی فوجی ٹھکانوں کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ یمنی ذرائع نے رپورٹ کیا کہ دو فضائی حملوں میں مغرب صنعا میں واقع جبل النبی شعیب میں جماعت کے ایک ریڈار سٹیشن کو نشانہ بنایا گیا۔ اسی طرح فضائی حملوں کی ایک سیریز نے عمران گورنری کے شمال میں واقع ضلع حرف سفیان کے الجبل الاسود علاقے میں حوثی ملیشیا کے فوجی مورچوں اور اسلحے کے گوداموں کو بھی نشانہ بنایا۔ علی الصبح کے اوقات سے شروع ہونے والے یہ فضائی حملے ایک دن بعد بھی جاری ہیں۔ الاقرض کے علاقے میں جھڑپوں کے نتیجے میں درجنوں حوثی عناصر ہلاک اور زخمی ہوئے۔ اس کے علاوہ ایک فوجی گاڑی تباہ ہوگئی۔ دوسری طرف الاقرض کے علاقے میں واقع گاؤں الدمنہ میں ایک یمنی خاتون اس وقت ماری گئی جب اسے تب عدن میں تعینات حوثی سنائپرز کی گولیوں کا نشانہ بنایا گیا۔